تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ھی ھے جو عقل شعور اور ھمت عطا کرتا ھے (حدیث)

ABC CERTIFIED کوئٹہ، مستونگ، گوادر، راولپنڈی، اسلام آباد اور چکوال سے شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت روزنامہ
فون نمبر: 2834643
فیکس نمبر: 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

روزنامہ ہمت کوئٹہ

بانی زمرد حسین (مرحوم)

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 26 | بدھ 28 اکتوبر 2026ء | 16 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 13

پائیدار امن کیلئے سیکورٹی اداروں کی معاونت جاری رکھی جائیگی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

خضدار کے علاقے کرخ میں پولیس اور ایف سی کی کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف قانون نافذ کرنے والے اداروں کے عزم، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور باہمی ہم آہنگی کی عکاس ہے

دہشت گردی کے خلاف مؤثر حکمت عملی کے لیے انٹیلی جنس معلومات کا بروقت تبادلہ، اداروں کے درمیان مربوط تعاون اور قانون کے مطابق کارروائیاں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع خضدار کے علاقے کرخ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پولیس اور فرنٹیئر کور (ایف سی) کی کاوشوں کو سراہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خضدار کے علاقے کرخ میں پولیس اور ایف سی کی کامیاب کارروائی دہشت

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم شہباز شریف سے حافظ نعیم الرحمن کی ملاقات

پٹرول ریلیف اسکیم کا دائرہ بڑھانے اور پٹرولیم لیوی میں مرحلہ وار کمی کے لیے مشترکہ کمیٹی قائم

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن کی قیادت میں جماعت اسلامی کے وفد کے درمیان پٹرولیم

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم شہباز شریف کا نومبر کے دوسرے ہفتے میں ترکیہ کے دورے کا امکان

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف کے نومبر کے دوسرے ہفتے میں ترکیہ کے دورے کا

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اردن کے شام میں شدت پسندوں کے ٹھکانوں پر فضائی حملے، 20 جنگجو ہلاک

دمشق/عمان (این این آئی) چرچ پر مہلک حملے

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 21.5 ارب ڈالر تک پہنچ گئے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بھارت نے غیر قانونی اقدام کے ذریعے جموں و کشمیر پر قبضہ کیا ہوا ہے، اسحاق ڈار

27 اکتوبر کا بھارتی اقدام عالمی قوانین اور بین الاقوامی اصولوں کے منافی تھا، اس دن یوم سیاہ منانے کا مقصد دنیا کو مسئلہ کشمیر اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی یاد دہانی کرانا ہے

پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادیں مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اہم بنیاد ہیں

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارت نے غیر قانونی اقدام کے ذریعے جموں و کشمیر پر قبضہ کیا، 27 اکتوبر کا بھارتی اقدام عالمی قوانین اور بین الاقوامی اصولوں کے منافی تھا، اس دن یوم سیاہ منانے کا مقصد دنیا کو مسئلہ کشمیر اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی یاد

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب کا دفاع پاکستان کی ذمہ داری ہے، خواجہ آصف

سعودی عرب کی صورتحال تہران اجلاس کا مرکزی موضوع تھی، خطے میں جاری جنگ کے خاتمے کی راہ نکل سکتی ہے

پاکستان کی جانب سے امن کے لیے کی جانے والی کوششوں کے نتائج سامنے آرہے ہیں، جنگوں کو ختم کرنے کی کوششیں ہونی چاہئیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ تہران میں ہونے والے چار ملکی اجلاس کا بنیادی محور سعودی عرب کی صورت حال تھا، جبکہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان معاہدے کے تحت مملکت کا دفاع پاکستان کی ذمہ داری بھی

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کمانڈر کویت نیول فورس، ریئر ایڈمرل سیف الحلان کی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے ملاقات

راولپنڈی (این این آئی) کمانڈر کویت نیول

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسرائیل نے فلسطین پر جنگی جرائم کا ارتکاب کیا، عالمی تحقیقاتی کمیشن

کمیشن نے فلسطینیوں پر جاری مظالم سے متعلق اپنی پانچویں رپورٹ جنرل اسمبلی میں جمع کرادی

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کے آزادانہ

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صدق ملک کا موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تحقیق پر مبنی ماحول دوست جدت کے فروغ پر زور

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نئے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے انتخاب کیلئے پی ٹی آئی میں سرگرمیاں تیز

خیبر پختونخوا کے نئے وزیر اعلیٰ سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا، شوکت یوسفزئی

اسلام آباد (این این آئی) نئے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کا بلوچستان سے تعلق رکھنے والے وکلاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

وکلاء کیلئے قانونی تعلیم بنیادی اہمیت رکھتی ہے، چیف جسٹس پاکستان

وکلا نظامِ انصاف پر عوامی اعتماد مضبوط بنانے میں کردار ادا کریں، بہتری کے منصوبے بڑی حد تک مکمل ہیں، صرف 6 عدالتی کمپلیکسز میں تکنیکی مسائل کے باعث کام باقی ہے، بلوچستان کے وکلاء سے گفتگو

وکلا پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کیلئے فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی کے آن لائن تربیتی پروگرامز سے فائدہ اٹھائیں، بلوچستان کے 51 وکلا پر مشتمل وفد کی چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان سے تعلق رکھنے والے 51 وکلا پر مشتمل وفد کی چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی سے سپریم کورٹ میں ملاقات کی، جس میں وفد فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی کے مسلسل قانونی تعلیم کے تربیتی پروگرام میں شریک ہوئے۔ بلوچستان بار کونسل کی جانب سے صوبے کی مختلف بار ایسوسی ایشنز سے 51 وکلا کو تربیتی پروگرام کے لیے نامزد کیا گیا ہے، وفد میں کوئٹہ، تربت، خضدار، پشین، ژوب، چمن، قلات، سبی اور

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آئی ایم ایف کی شرائط پر قانون سازی کی تیاری، حکومت اور پیپلز پارٹی کا اجلاس

حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان آئی ایم ایف کی شرائط پر اہم قانون سازی کے حوالے سے اتفاق ہوگیا

قومی اسمبلی اور سینیٹ سے منظوری کے طریقہ کار پر بھی مشاورت، پیپلز پارٹی کا بلز کی مخالفت نہ کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (آن لائن) حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان آئی ایم ایف کی شرائط پر اہم قانون سازی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں ریسرچرز اینڈ فیکلٹی ممبرز میں بیسٹ پرفارمنس ایوارڈ تقسیم کررہے ہیں

سی پیک کا پہلا مرحلہ زمینوں کو جوڑنا، اگلا مرحلہ ذہنوں کو جوڑے گا، عطا اللہ تارڑ

چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور پاک چین دوستی کو نئی نسلوں تک منتقل کرنے، دونوں ممالک کے عوام کے درمیان باہمی اعتماد و ہم آہنگی کو فروغ دیگا

منصوبہ میڈیا تعاون، حقائق پر مبنی معلومات کے تبادلے، تجارت و سرمایہ کاری، مشترکہ تحقیق اور ثقافتی روابط کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کرے گا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ چین پاکستان

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کرخ میں مشترکہ آپریشن میں 5 دہشتگردوں کی ہلاکت قابلِ تحسین ہے، شاہد رند

دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک مربوط اقدامات اور مؤثر کارروائیوں کا تسلسل برقرار رکھنا ضروری ہے

کوئٹہ (این این آئی) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

25 سالہ لڑکی کے قتل کا ملزم بری

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ آف

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حوصلہ افزائی سے اہلیت اور قابلیت کو فروغ ملتا ہے، جعفر مندوخیل

موجودہ حکومت بھی اپنی کارکردگی میں شفافیت لا کر اور میرٹ کی پاسداری کو یقینی بنا کر ہی صوبے بھر کے نوجوانوں کا پورا اعتماد حاصل کرسکتی ہے

مایوسی کی جگہ حوصلہ افزائی سے امید جنم لیتی ہے، جو معاشرہ اپنے محسنوں کی قدر کرتا ہے وہی معاشرہ حقیقی معنوں میں ترقی کرتا ہے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اگر صوبے کی واحد ویمن یونیورسٹی کے طور اس کو نمبرون ترجیح دی جارہی ہے تو پھر آپ بھی اپنی بہترین کارکردگی سے نمبرون بن کر دکھائیں۔ ہمارا عزم ہے کہ اس یونیورسٹی کو مزید بہتر

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے آل پارٹیز حریت کانفرنس کے نمائندہ سید فیض نقشبندی ملاقات کررہے ہیں

جام کمال خان کی دوحہ میں اہم ملاقاتیں، پاکستان اور قطر کے درمیان تجارت و سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق

دوحہ (آن لائن) پاکستان اور قطر کے درمیان تجارتی و اقتصادی تعلقات کو مزید وسعت دینے،

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک بھر کے ایئرپورٹس پر ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم ایک گھنٹہ معطل رہنے کے بعد بحال

کراچی (این این آئی) ملک بھر کے ایئرپورٹس پر ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم ایک گھنٹہ معطل

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ایران اور امریکا کشیدگی کے خاتمے کیلئے کوشاں ہے، قیصر شیخ

جنگ کے اثرات خطے کی معیشت، تجارت اور عوامی زندگی پر مرتب ہورہے ہیں

چنیوٹ (این این آئی) وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ قیصر احمد شیخ نے کہا ہے کہ پاکستان ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کے خاتمے اور خطے میں

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ترکیہ کے سفیر کی وزیر دفاع سے ملاقات

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان میں جمہوریہ

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سندھ اسمبلی نے نئے صوبے کے معاملے پر فل اسٹاپ لگا دیا ہے، بلاول

چیئرمین پیپلز پارٹی نے وفاق سے 28 ویں ترمیم پر کسی قسم کی مشاورت کی تردید کردی

کراچی (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایتھوپیا، آرتھوڈوکس عیسائیوں پر مسلح حملوں میں 60 افراد ہلاک

20 گھر بھی جلا دیے گئے، حملوں کی ذمے داری تاحال کسی گروپ نے قبول نہیں کی

اورومیا (آن لائن) ایتھوپیا کے علاقے اورومیا میں آرتھوڈوکس عیسائیوں کے دیہات اور گرجا گھروں پر مسلح حملوں میں 60 سے زائد افراد ہلاک

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گوادر، ساحل پر 500 سے زائد بوٹل نوز ڈولفنز کا دلکش نظارہ

گوادر (این این آئی) گوادر کے ساحلی علاقے میں 500 سے زائد بوٹل نوز ڈولفنز کا بڑا گروہ دیکھا گیا

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کشمیر تنازعہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے، طارق فضل

عالمی برادری اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد یقینی بنانے میں مؤثر کردار ادا کرے، وفاقی وزیر کا پیغام

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان عالمی مصنوعی ذہانت تعاون تنظیم کا رکن بن گیا، اسحاق ڈار

مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی دنیا بھر میں تیزی سے پھیل رہی ہے، نائب وزیر اعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے سینیٹ کو آگاہ کیا ہے کہ پاکستان چین کی قیادت میں قائم ہونے والی عالمی

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین پامالیاں عالمی برادری کیلئے لمحہ فکریہ ہیں، حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شرح خواندگی، پنجاب کا پہلا، سندھ دوسرے، کے پی تیسرے اور بلوچستان کا چوتھا نمبر

ملک بھر میں شہری علاقوں کی مجموعی شرح خواندگی 74 فیصد جبکہ دیہی علاقوں میں یہ 55 فیصد ہے

صوبہ بلوچستان میں خواندگی کی شرح 42.01 فیصد سے بڑھ کر 49 فیصد کے درمیان ہے

لاہور (این این آئی) شرح خواندگی کے اعداد و شمار میں پنجاب سبقت لے گیا، گزشتہ دو سالوں میں پاکستان کی قومی شرح خواندگی 60 فیصد کی نفسیاتی حد

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان ہائی کورٹ، گندم کے ذخیرے اور خریداری پر سیکرٹری خوراک طلب

سرکاری ذخائر کے غیر مجاز استعمال پر بھی سوالات اٹھ گئے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ نے صوبے

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا کے ساتھ معاہدے کے بعد روس نے ڈیزل کی پیداوار میں اضافہ کردیا

ماسکو (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ معاہدے کے بعد روس نے ڈیزل کی پیداوار میں اضافہ شروع کردیا

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان سے علامہ حافظ طاہر اشرفی کی وفد کے ہمراہ ملاقات

پاکستان کا امن، اتحاد اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کی نہایت اہم ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کرخ میں سی ٹی ڈی کی کارروائی، دہشتگردی کیخلاف اقدامات کا حصہ ہے، یوسفزئی

کوئٹہ (این این آئی) معاون برائے داخلہ

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ٹیکس دہندگان کے دستاویزات آن لائن نظام کے ذریعے جمع ہوں گے

رابطے کے بغیر ٹیکس چیکنگ کا نیا نظام متعارف کرانے کی تجویز

اسلام آباد (این این آئی) ٹیکس نظام میں شفافیت بڑھانے کیلئے

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خضدار، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، فتنہ الہندوستان کے 5 دہشتگرد ہلاک

سیکورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک دہشت گرد پولیس پر حملوں میں ملوث تھے، بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود، دستی بم برآمد کرلئے گئے

سیکورٹی فورسز کی یہ کارروائی دہشت گردی کے خاتمے، شہریوں کے تحفظ اور علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے عزم کا عکاس ہے

کوئٹہ (آن لائن) سیکورٹی ذرائع کے مطابق خضدار کے علاقے کرخ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 5 دہشت گرد ہلاک ہوگئے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کشمیریوں کی حق خودارادیت کی جدوجہد کو جبر سے نہیں دبایا جاسکتا، اسحاق ڈار

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے لیے مسلسل جدوجہد اس بات کی یاد دہانی ہے کہ کسی قوم کی امنگوں کو جبر اور تشدد کے ذریعے نہیں دبایا جاسکتا۔ یوم سیاہ جموں و کشمیر کے حوالے سے وفاقی دارالحکومت میں ریلی نکالی گئی جس میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے نمائندے،

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ہائیکورٹ کا ہراسانی اور بلیک میلنگ سے تحفظ کے قوانین پر عملدرآمد کا حکم

متعلقہ ادارے آن لائن ہراسانی، بلیک میلنگ اور نجی مواد کی غیر مجاز تشہیر روکنے کے اقدامات سے آگاہ کریں

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے آن لائن ہراسانی اور بلیک میلنگ سے تحفظ کے قوانین پر عملدرآمد کا حکم دیدیا۔ تفصیلات کے مطابق

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی سلامتی کونسل میں ویٹو پاور کی توسیع کی مخالفت

اصلاحات سب کے لیے ہونی چاہئیں اور کسی کو خصوصی مراعات نہیں ملنی چاہئیں

پاکستان ویٹو پاور کے خاتمے یا اس کے استعمال پر سخت پابندیاں عائد کرنے کا حامی ہے

نیویارک (این این آئی) پاکستان نے اقوام متحدہ سلامتی کونسل میں ویٹو پاور کی توسیع کی مخالفت کرتے ہوئے جامع، جمہوری اور منصفانہ اصلاحات پر زور

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد میں ماڈل جیل تیار ہوگئی جلد افتتاح کردیں گے، محسن نقوی

اسلام آباد کے جو بھی قیدی ہیں انہیں منتقل کریں گے، تین چار ہزار قیدی اس میں باآسانی آجائیں گے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں ماڈل جیل تیار ہوگئی ہے، وزیر اعظم جلد اس کا افتتاح کریں گے،

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کشمیریوں سے یکجہتی کیلئے آئی ایس پی آر کا خصوصی نغمہ جاری

نغمہ میں بھارتی قابض افواج کی جانب سے کشمیری خواتین اور بچوں پر بہیمانہ مظالم اور قربانیوں کو اجاگر کیا گیا ہے

راولپنڈی (این این آئی) 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

محسن بھائی کی جانب سے کیمپین کے خلاف 5 ارب روپے ہرجانے کا دعویٰ

لاہور (آن لائن) جوڈیشل کمپلیکس محسن بھون کی جانب سے کیمپین

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کے سابق صدر غلام اسحاق خان کی 20 ویں برسی 27 اکتوبر منگل کو منائی گئی

جہانیاں (آن لائن) پاکستان کے سابق صدر غلام اسحاق خان کی 20 ویں برسی 27 اکتوبر منگل کو منائی گئی۔ 20 جنوری 1915 کو صوبہ سرحد کے شہر بنوں میں جنم لینے والے غلام اسحاق خان نے

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سائبر کرائمز کی ہوشربا صورتحال، پاکستانیوں کے اربوں لوٹ لیے گئے

3 سالوں کے دوران این سی سی آئی اے صرف 3 ہزار 82 سائبر کرمنلز کو پکڑ سکا

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد میں 3 سالوں کے دوران سائبر کرمنلز نے پاکستانیوں کے 8 ارب 32 کروڑ لوٹ لئے، 3 سالوں کے

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مجتبیٰ خامنہ ای مکمل صحت مند، اور پُرامید ہیں، باقر قالیباف

میں نے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے ملاقات کی، پارلیمنٹ سے خطاب

تہران (آن لائن) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

نائب وزیر اعظم کی آئین کی تبدیلی 1973 کی حفاظت کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پنجاب پولیس ضمانت خارج ہونے پر بھی ملزمان کو گرفتار نہیں کرتی، سپریم کورٹ

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے ضمانت خارج ہونے والے ملزم کی عدم گرفتاری پر پنجاب پولیس پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ سپریم کورٹ میں چیک باؤنس کیس کے ملزم کی

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امن و امان خراب کرنے والے عناصر بلوچ قوم کے خیرخواہ نہیں ہوسکتے، ضیاء لانگو

سوراب سمیت قومی شاہراہوں پر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں، امن و امان کا قیام اور شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے

دشمن ممالک کو پاکستان، بالخصوص بلوچستان کی ترقی ہضم نہیں ہورہی، دہشتگردوں کے خاتمے اور علاقے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز کا ساتھ دیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت سوراب میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان کی زیر صدارت بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ کا اجلاس

بلوچستان انرجی کمپنی سرمایہ کاری کے فروغ اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اہم پلیٹ فارم ہے

کوئٹہ (آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ (BECL) کے اجلاس میں کمپنی کی موجودہ

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم کے کوآرڈینیٹر برائے اطلاعات و نشریات کا خیبر پختونخوا کے منصوبے کا دورہ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آئی ایم ایف کی شرط، سٹیل سیکٹر کی نگرانی سخت کرنیکا فیصلہ

سٹیل مینوفیکچررز کو جدید مانیٹرنگ سسٹم نصب اور فعال کرنے کی ہدایت کردی گئی

اسلام آباد (این این آئی) سیلز ٹیکس چوری کی روک تھام اور سٹیل کی پیداوار و ترسیل کی مؤثر نگرانی کے لیے سیکٹر میں مانیٹرنگ کا نظام سخت کرنے کا فیصلہ کرلیا، سٹیل مینوفیکچررز کو 30 دسمبر 2026 تک جدید

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو سوراب میں امن و امان کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی و سیاسی حمایت جاری رکھے گا، آصفہ بھٹو زرداری

یوم سیاہ کشمیر، آصفہ بھٹو زرداری کا کشمیری خواتین اور بچوں سے اظہار یکجہتی، حق خودارادیت کی حمایت کا اعادہ

خواتین اور بچوں کی مشکلات، حقوق اور مستقبل کو بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط سے متعلق عالمی کوششوں میں مرکزی اہمیت دی جانی چاہیے

اسلام آباد (این این آئی) خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری نے یوم سیاہ کشمیر پر بالخصوص کشمیری خواتین اور بچوں کی مشکلات، حقوق

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انگور اڈا سیکٹر، افغان سرحد سے مبینہ جارحیت کا بھرپور جواب

پاکستانی سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی، دشمن پوسٹیں چھوڑ کر فرار

انگور اڈا، جنوبی وزیرستان (آن لائن) سیکیورٹی ذرائع کے مطابق انگور اڈا سیکٹر میں پاک افغان سرحد پر افغانستان کی جانب سے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

27 اکتوبر کشمیری عوام کی قربانیوں اور حقوق کی جدوجہد کی یاد دلاتا ہے، سیدال ناصر

پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کیساتھ کھڑا ہے انصاف اور بنیادی حقوق کے حصول کی جدوجہد کی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا

عالمی برادری کشمیر میں انسانی حقوق سے متعلق خدشات کا سنجیدگی سے نوٹس لے اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق موثر کردار ادا کرے

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کی حق خودارادیت کی منصفانہ جدوجہد کی بھرپور حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جانا چاہیے۔ اپنے پیغام میں سیدال خان ناصر نے کہا کہ 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کشمیری عوام کی قربانیوں،

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کو بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ کے حوالے سے بریفنگ دی جا رہی ہے

کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، صادق عمرانی

پی پی پی شروع دن سے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حامی رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ 27 اکتوبر یوم سیاہ منانے کا مقصد کشمیری بھائیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار اور ان کی جدوجہد آزادی کی حمایت کرنا ہے۔ میر محمد صادق

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جماعت اسلامی کے صوبائی امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

گلستان میں 1225 ایکڑ اراضی پر کاشت کی گئی بھنگ تلف کردی

قلعہ عبداللہ (خ ن) ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان میں انسداد بھنگ مہم 2026 کے تحت مشترکہ کارروائی کے دوران 1225 ایکڑ اراضی پر کاشت کی گئی بھنگ کی فصل تلف کر دی گئی، جس کے بعد ضلع بھر میں تلف کی جانے والی فصل کا مجموعی رقبہ 1,602 ایکڑ تک پہنچ گیا۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و منشیات، ضلعی انتظامیہ قلعہ عبداللہ،

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کا شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ نے شہر کے مختلف علاقوں گلی شاہو، بدھو متو جان روڈ اور سریاب چوک کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ سینیٹیشن اور دیگر متعلقہ شعبوں کے افسران و عملہ بھی موجود تھا۔ دورے کے دوران ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن نے روڈز پر موجود مختلف کچرہ پوائنٹس،

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قومی پیغام امن کمیٹی کا جامعہ سلفیہ دعوت الحق کا دورہ، نوجوانوں کو امن و محبت کا پیغام

کوئٹہ (این این آئی) قومی پیغام امن کمیٹی کے وفد نے جامعہ سلفیہ دعوت الحق کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں ادارے کے بانی ڈاکٹر عطا محمد تراب نے وفد کو تعلیمی [illegible]

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بانی پاکستان کی 150 ویں سالگرہ کے سلسلے میں آل پاکستان محفل مشاعرہ

کوئٹہ (خ ن) [illegible] اور پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی کی خصوصی ہدایات پر ڈائریکٹوریٹ آف کلچر، حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی 150 ویں سالگرہ کے سلسلے میں آل پاکستان محفل مشاعرہ منعقد ہوئی، جس میں پاکستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسپیکر بلوچستان اسمبلی سے سید فیض نقشبندی کی ملاقات

ملاقات میں انسانی حقوق کی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) آل پارٹیز حریت کانفرنس (APHC) [illegible] (ر) عبدالخالق خان اچکزئی سے اسپیکر چیمبر [illegible]

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مسئلہ کشمیر برصغیر کی تاریخ کا ایک اہم اور دیرینہ مسئلہ ہے، حاجی محمد خان لہڑی

27 اکتوبر کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی اور بنیادی حقوق کے حصول کے عزم کی یاد [illegible]

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما سابق صوبائی [illegible] حاجی محمد خان لہڑی [illegible]

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پولیو کا خاتمہ ایک اہم قومی فریضہ اور ہماری اولین ترجیح ہے، سائرہ عطاء

ڈیوٹی سے غیر حاضری برتنے والے فیلڈ اسٹاف اور سپروائزرز کیخلاف ڈسپلنری ایکشن عمل میں لائی جائے

لسبیلہ (خ ن) پولیو ٹیموں کی ناقص کارکردگی پر سخت برہمی، غفلت برتنے والے افسران اور ٹیموں کو کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کی وارننگ حب/لسبیلہ (ہینڈ آؤٹ 27 اکتوبر) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کی زیر صدارت ڈویژنل پولیو ٹاسک فورس کا

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کھیلوں کے فروغ کیلئے اقدامات کی حوصلہ افزائی کی جائیگی، لیاقت لہڑی

نوجوانوں کو کھیلوں کی جانب راغب کرنے کے لیے انہیں زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے چاہیے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان انٹرا اسکول ہاکی ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب آج یہاں ایوب اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی اس پروقار تقریب کے مہمان خصوصی پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی تھے اس موقع پر پاکستان ہاکی ایسوسی ایشن بلوچستان کے جنرل سیکرٹری سعید امین معاون خصوصی برائے داخلہ بابر یوسفزئی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ڈی او تعلیم کوئٹہ اور دیگر افسران بھی موجود تھے اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری برائے

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم ہر صورت یقینی بنائی جائے، سہیل الرحمٰن

محکمہ آبپاشی کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور کاشتکاروں کیلئے مؤثر اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے

نصیر آباد (خ ن) صوبائی سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن بلوچ کی زیرصدارت محکمہ آبپاشی کی کارکردگی، نہری نظام کے ذریعے زرعی پانی کی فراہمی اور درپیش مسائل کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں چیف انجینئر کینال قربان علی جتوئی، سپرنٹنڈنگ انجینئر ایریگیشن سرکل مدثر ظفر کھوسہ، ایگزیکٹو انجینئر کیرتھر کینال غلام محمد بادینی، ایگزیکٹو ٹیکنیکل صلاح الدین سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران چیف انجینئر کینال قربان علی جتوئی نے صوبائی سیکرٹری آبپاشی کو نہری نظام کے ذریعے زرعی اراضی کی آبپاشی، زمینداروں

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

27 اکتوبر کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، مہراللہ بادینی

کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق اور آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کے زیر اہتمام کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک عظیم الشان ریلی نکالی گئی، جس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، تحریک آزادی کے رہنما سید فیض نقشبندی، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، معاون خصوصی برائے داخلہ بابر یوسفزئی، انتظامی افسران اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلی ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ سے شروع ہوئی اور مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی سریاب چوک پر اختتام

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈاکٹروں کے جائز مطالبات فوری طور پر تسلیم کیے جائیں، ڈاکٹر زرک

ڈاکٹروں کی تمام تنظیمیں اس جدوجہد میں پی ایم اے کے شانہ بشانہ کھڑی رہیں گی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن [illegible] پی آر او اور پی آر اے کی جانب سے عائد کردہ ناروا [illegible]

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مدارس ہماری ریڈ لائن ہیں، مولانا عبدالواسع

[illegible]

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے بین الاقوامی کوششیں ضروری ہیں، عبدالرحمٰن کھیتران

کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے لیے جدوجہد بنیادی حقوق اور آزادانہ مستقبل کی خواہش کی عکاس ہے

کوئٹہ (این این آئی) سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے لیے جدوجہد ان کے بنیادی حقوق اور آزادانہ مستقبل کی خواہش کی عکاس ہے۔ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق نکالا جانا

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

27 اکتوبر 1947 کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، نسیم الرحمٰن ملاخیل

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، جب بھارتی افواج نے مقبوضہ جموں

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سابق وفاقی وزیر خلیل جارج و دیگر انتظار مسیح کے بیٹے کی وفات پر اظہار تعزیت کر رہے ہیں

نوشکی: مسلح افراد کی گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ، 3 طالبات زخمی

کوئٹہ (این این آئی) نوشکی میں مسلح افراد کی گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ سے 3 طالبات زخمی ہوگئیں۔ نوشکی تھانہ سٹی پولیس کا کہنا ہے کہ مسلح افراد نے گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ کرکے 3 طالبات کو زخمی کردیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ سے زخمی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ: پولیس کیخلاف ویڈیو بنانے پر دو افراد کیخلاف مقدمہ درج، ایک کو گرفتار کرلیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں پولیس کے خلاف ویڈیو بنانے پر دو افراد کے خلاف مقدمہ درج، ایک کو گرفتار کرلیا گیا۔ ترجمان کوئٹہ پولیس کے مطابق سوشل میڈیا ایکٹوسٹ کی جانب تھانہ انڈسٹریل ایریا پولیس کے ایگل اسکواڈ کی جائز

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نور محمد دومڑ سے نقیب اللہ کاکڑ کی سول سیکرٹریٹ میں ملاقات

ملاقات میں کالج کو درپیش مسائل، واٹر سپلائی کی فراہمی اور طلباء کیلئے دو کوچز کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کمیونٹی ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دومڑ سے بوائز ڈگری کالج زیارت کے پرنسپل نقیب اللہ کاکڑ نے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران کالج کو درپیش

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پنجگور ڈیم کی تعمیر پر 22 ارب 30 کروڑ روپے لاگت آئیگی

اسلام آباد (این این آئی) ضلع پنجگور میں پانی ذخیرہ کرنے کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے پنجگور ڈیم کی تعمیر کا نظر ثانی شدہ منصوبہ 22 [illegible]

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ترقیاتی منصوبوں کی منظوری خوش آئند ہے، سینیٹر محمد عبدالقادر

حکومت نئے منصوبوں کے ساتھ پہلے سے زیر تعمیر منصوبوں کی تکمیل کو بھی ترجیح دے

کوئٹہ (این این آئی) سینیٹر محمد عبدالقادر [illegible]

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کشمیر کی آزادی اور پاکستان سے الحاق کا خواب ضرور پورا ہوگا، امیر مقام

تنازعہ کشمیر حل ہونے تک کشمیریوں کی جدوجہد جاری رہے گی، وفاقی وزیر امور کشمیر اور کشمیری رہنما غلام محمد صفی کا یوم سیاہ کشمیر کی تقریب سے خطاب

پاکستان ہر جارحیت کا بھرپور جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے، پاکستان اور دنیا بھر میں کشمیری یوم سیاہ منا کر بھارتی قبضے کی مذمت کر رہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیر امور کشمیر انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ کشمیر کی آزادی اور پاکستان سے الحاق کا خواب ضرور پورا ہوگا، تنازعہ کشمیر حل ہونے تک کشمیریوں کی جدوجہد جاری رہے گی۔ وہ منگل کو اسلام آباد ڈی چوک میں یوم سیاہ کشمیر کی مرکزی

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد: گنداخہ بس اڈہ پر مسلح ڈاکوؤں نے شہری سے لاکھوں روپے لوٹ لئے

اوستہ محمد (سونا جمالی) سٹی پولیس تھانہ کی حدود میں گنداخہ بس اڈہ کے مقام پر مسلح ڈاکوؤں نے ڈکیتی کی واردات کے دوران ایان علی بلال سے لاکھوں روپے مالیت کے موبائل فون، نقد رقم اور موٹر سائیکل چھین کر با آسانی موقع سے فرار ہو گئے

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سیکرٹری اسکول ایجوکیشن لعل جان جعفر یوسف اور گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن کے تعاون سے اسکول بہتری منصوبے پر عملدرآمد کے حوالے سے گرانٹ چیک تقسیم کر رہے ہیں

حاجی علی مدد جتک کی نواز منگلزئی سے انکے بھتیجے کی شہادت پر تعزیت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک کی سابق رکن صوبائی اسمبلی میر احمد نواز منگلزئی سے ان کے بھتیجے شہید جنید منظور منگلزئی کی شہادت پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے شہید جنید منظور منگلزئی کے

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے، خالد حسین مگسی

مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے، وفاقی وزیر

یوم سیاہ کشمیر عالمی برادری کے لیے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کے عزم کی تجدید کا دن ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے سائنس وٹیکنالوجی خالد حسین مگسی نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے، کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو جموں و کشمیر پر بھارتی افواج کا قبضہ کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن کشمیری عوام کی جدوجہد، قربانیوں اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے ان کے غیر متزلزل عزم کی یاد دلاتا ہے۔ خالد حسین مگسی نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی جائز جدوجہد اور ان کے بنیادی حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھے گا۔ پاکستان کشمیری عوام کی

بقیہ 46 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ضلعی انتظامیہ کی جانب سے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر نکالی گئی ریلی صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی قیادت میں زرغون روڈ سے گزر رہی ہے

کمشنر سبی کی زیر صدارت پولیو اور ای پی آئی کا اجلاس

مہم کی کامیابی کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور موثر حکمت عملی کے تحت کام کریں

سبی (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان کی زیر صدارت ڈویژنل ٹاسک فورس برائے پولیو اور ای پی آئی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی، ڈپٹی کمشنر کچھی ممتاز علی کھیتران، ڈویژنل ڈائریکٹر صحت ڈاکٹر عبدالخالق، ڈی ایچ او ڈاکٹر قادر ہارون، این اسٹاپ آفیسر ڈاکٹر شہلا، اے آئی جی پی سبی رینج محمد یونس سمیت محکمہ صحت، آئی ایس ڈی اور ڈبلیو ایچ او کے دیگر افسران نے شرکت کی، جبکہ ضلع ڈیرہ بگٹی کے افسران نے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن اور صوبائی حکومت کی ہدایات کے مطابق اجلاس میں دو نومبر سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کی تیاریوں، موثر نگرانی، مانیٹرو

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان کا آکاش عظیم کے انتقال پر افسوس کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کی مسلم لیگ (ن) کی اقلیتی رہنما شاہد انتظار کے بھائی اور انتظار مسیح کے جواں سال بیٹے آکاش عظیم کی موت پر افسوس کا اظہار کیا۔ گزشتہ روز گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے آکاش عظیم کے وفات پر ان کے گھر جا کر لواحقین سے افسوس اور ہمدردی کا اظہار کیا اور ہر ممکن تعاون

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خالق آباد: خواتین کے مسائل کے حل کیلئے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد

خواتین اور طالبات نے اپنے مسائل اور مشکلات سے ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر کو آگاہ کیا

قلات (خ ن) بلوچستان کے تاریخی شہر قلات کی سب ڈویژن خالق آباد کی تاریخ میں پہلی بار خواتین کے مسائل کے حل کے لیے خصوصی کھلی کچہری ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری کی سربراہی میں منعقد ہوئی، جس میں خواتین اور طالبات کو اپنے مسائل براہ راست ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام کے سامنے پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ خصوصی کھلی کچہری میں ایف سی 64 ونگ کے کرنل رضوان، ڈی ایس پی خالق آباد قادر لانگو، ایس ایچ او فیاض شاہوانی، تحصیلدار امجد علی، محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران سمیت خواتین اور طالبات کی بڑی تعداد شریک

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سردار حسن موسیٰ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج میں یوم سیاہ کشمیر کے حوالے سے پروقار تقریب کا انعقاد

کوئٹہ (آن لائن) سردار حسن موسیٰ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج میں 27 اکتوبر کو یوم سیاہ کشمیر کے حوالے سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی، ان کی جدوجہد آزادی کو خراج تحسین پیش کرنا اور نئی نسل کو مسئلہ کشمیر کی تاریخی اہمیت سے آگاہ کرنا

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

برنس کمیونٹی منی لانڈرنگ کی روک تھام کیلئے ادارے کیساتھ تعاون کرے، مشتاق علی

رجسٹریشن کا مقصد کاروباری افراد کو پریشان کرنا یا ٹیکس جمع کرنا نہیں بلکہ ریکارڈ کو مرتب اور محفوظ رکھنا ہے

کوئٹہ (این این آئی) ڈیزگنیٹڈ نان فنانشل بزنسز اینڈ پروفیشنز (DNFBPs) کے ڈائریکٹر مشتاق علی شاہانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے لیے ادارے کے ساتھ تعاون کرے۔ رجسٹریشن کا مقصد کاروباری افراد کو پریشان کرنا یا ٹیکس جمع کرنا نہیں بلکہ ریکارڈ کو مرتب اور محفوظ رکھنا اور غیر قانونی مالی سرگرمیوں کی روک تھام یقینی بنانا ہے۔ رجسٹریشن نہ کرانے والے افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جا سکتی ہے۔ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران کے ساتھ منعقدہ سیشن سے اظہار خیال کرتے ہوئے ڈائریکٹر DNFBPs مشتاق علی شاہانی نے کہا کہ ادارہ بلڈرز، قیمتی پتھروں کے کاروبار سے وابستہ افراد، جیولرز، رئیل اسٹیٹ

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بھارت کا مکروہ چہرہ دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے، خالد خان

عالمی برادری کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حق خودارادیت دلانے کے لیے موثر کردار ادا کریں

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے کہا ہے کہ نام نہاد جمہوریت کا دعوے دار بھارت کا مکروہ چہرہ دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے، کشمیری عوام کے بنیادی حقوق پر ڈاکہ ڈالنے، ان کی آزادی سلب کرنے اور مقبوضہ کشمیر پر غاصبانہ قبضہ برقرار رکھنے والے بھارت کو رسوائی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوا۔ کشمیری عوام پر جاری ظلم و جبر، انسانی حقوق کی پامالی اور بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف آج ملک بھر کی طرح ضلع جعفرآباد میں بھی یوم سیاہ منایا جا رہا ہے، جس کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کی جانب مبذول کرانا اور مظلوم کشمیری

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کشمیری عوام حق خودارادیت کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں، عبدالقدوس

مسئلہ کشمیر کے پُرامن حل کے لیے عالمی برادری کو اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے

زیارت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی ہدایت پر 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اسسٹنٹ کمشنر حبیب الرحمٰن کاکڑ کی قیادت میں ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں ضلعی افسران اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ ریلی سے تحصیلدار نوراحمد کاکڑ نے بھی خطاب کیا اس موقع پر صبح 10 بجے کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ شرکاء نے کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی اور حق خودارادیت کی حمایت کا اعادہ کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں تیز دھار آلے کے وار سے ایک شخص قتل

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں تیز دھار آلے کے وار سے ایک شخص قتل۔ ریسکیو حکام کے مطابق منگل کی شب کوئٹہ کے علاقے ہزار گنجی میں مسلح افراد نے تیز دھار آلے کے وار کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا اور موقع

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کشمیری عوام نے اپنے حق کیلئے بے پناہ قربانیاں دی ہیں، محمد حنیف

پاکستان جموں وکشمیر پر بھارتی قبضے کو تسلیم نہیں کرتی حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھے گی

تربت (خ ن) ملک کے دیگر حصوں کی طرح ضلع کیچ کے ہیڈ کوارٹر تربت میں بھی یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ایک عظیم الشان ریلی نکالی گئی۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد حنیف کبزئی کی قیادت میں ریلی ڈپٹی کمشنر کیچ آفس تربت سے شروع ہوئی، جو کمشنر مکران ڈویژن آفس سے ہوتی ہوئی ڈی پی او

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایسوسی ایشن کی جدوجہد کی بدولت ٹھیکیداروں کے مسائل حل ہو رہے ہیں، عبدالسلام

مقصد کسی ادارے سے محاذ آرائی نہیں بلکہ شفافیت، میرٹ کے مطابق ٹھیکیداروں کے جائز مسائل کا حل ہے

کوئٹہ (این این آئی) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر میر عبدالسلام لانگو، چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل جنرل سیکرٹری ملک مجیب محترزئی، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، سیکرٹری اطلاعات سرور جان مندوخیل، سیکرٹری فنانس محمد ادریس جان لانگو، نائب صدر سراج خان کاکڑ، رابطہ سیکرٹری نورت میر پیرو زملازئی، آل بلوچستان رابطہ سیکرٹری سمیع اللہ کاکڑ، نائب صدر محمد انور ترین، سینئر نائب صدر حاجی محمد ابراہیم اچکزئی، آفس سیکرٹری میر ابرار رئیسانی، میر عدنان لہڑی، رابطہ سیکرٹری ساؤتھ میر سلیم منگلزئی، نائب صدر صاحبزادہ بسم اللہ خان نے کہا

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل تک کشمیری عوام کی حمایت جاری رہے گی، ہزار خان

بارکھان (خ ن) گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول بارکھان میں یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ایک پروقار تقریب منعقد کی گئی، جس کی صدارت اسکول کے پرنسپل میر ہزار خان نے کی۔ تقریب میں اساتذہ کرام اور طلباء نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے 27 اکتوبر 1947 کو مقبوضہ جموں وکشمیر میں

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نصیر آباد ڈپٹی کمشنر کی قیادت میں کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کیلئے ریلی کا انعقاد

کشمیری عوام کی جدوجہد اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھی جائے گی، ورید لعل

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر ورید لعل کی قیادت میں کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے یوم سیاہ ریلی کا انعقاد کیا گیا تفصیلات کے مطابق آج نصیر آباد میں کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی اور مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قبضے کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ورید لعل کی قیادت میں یوم سیاہ ریلی نکالی گئی ریلی میں ایس ایس پی نصیر آباد مختلف محکموں کے سربراہان سرکاری افسران و ملازمین اساتذہ طلبہ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی ریلی کے شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیری عوام کے حق خودارادیت آزادی اور ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کے حوالے سے نعرے درج تھے اس موقع پر شرکاء نے کشمیر بنے گا پاکستان سمیت دیگر نعرے بلند کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر پر

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مٹھڑی: شوہر نے فائرنگ کر کے بیوی اور 3 بچوں کو ہلاک کر دیا

بولان (این این آئی) کچھی کے علاقے مٹھڑی میں گھریلو ناچاقی نے ہنستا بستا گھر اجاڑ دیا شوہر کی فائرنگ سے بیوی اور تین بچے جاں بحق تفصیلات کے مطابق ضلع کچھی کے علاقے مٹھڑی پولیس تھانے کے حدود گوٹھ تاج حبیب لاشاری میں ایک دلخراش اور افسوسناک واقعے نے علاقے کو سوگوار کر دیا جہاں مبینہ طور پر گھریلو ناچاقی کے باعث

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کشمیری بھائیوں اور بہنوں کیساتھ کھڑے ہیں، الیاس کبزئی

یوم سیاہ کشمیر منانے کا مقصد نئی نسل میں مسئلہ کشمیر سے متعلق شعور اجاگر کرنا ہے

سبی (خ ن) یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کی قیادت میں کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ریلی نکالی گئی، جس میں ضلعی و سول افسران، معتبرین، اساتذہ، طلباء سمیت شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ریلی کے شرکاء نے کشمیری شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے اور مظلوم کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ اور کشمیری عوام کی جدوجہد اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ ریلی کے شرکاء نے کشمیری

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، میر عمر خان جمالی

بھارتی مظالم، پابندیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے باوجود کشمیری عوام کے حوصلے پست نہیں ہوئے

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) سابق صوبائی وزیر میر عمر خان جمالی نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، جب بھارتی افواج نے جموں وکشمیر میں داخل ہو کر کشمیری عوام کی آزادی اور خودمختاری کو سلب کرنے کی کوشش کی یہ دن ہمیں کشمیری عوام کی لازوال قربانیوں، جدوجہد اور حق خودارادیت کے عزم کی یاد دلاتا ہے انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ بھارتی مظالم، پابندیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے باوجود کشمیری عوام کے حوصلے پست نہیں ہوئے

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پسنی گورنمنٹ ہائی اسکول میں یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر تقریب کا انعقاد

پسنی (خ ن) صوبائی حکومت کی ہدایات کی روشنی میں گورنمنٹ ہائی اسکول مستانی ریک بازار پسنی میں یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر تقریب منعقد ہوئی، جس میں طلبہ نے تقاریر کے ذریعے مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرتے ہوئے کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت کا

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، خان محمد دیناری

مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، ظلم و جبر پر پابندیوں کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے

بولان (این این آئی) 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کچھی کے زیر اہتمام کشمیری عوام سے یکجہتی کیلئے ڈپٹی کمشنر کچھی آفس میں شاندار ریلی نکالی گئی ریلی کی قیادت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خان محمد دیناری کر رہے تھے ریلی میں انتظامی، پولیس وسول آفیسران سمیت شہریوں کی بڑی تعداد شریک تھے ریلی کے شرکاء ہاتھوں میں کشمیری اور پاکستانی پرچم تھامے کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے نعرے لگاتے رہے اس موقع پر شرکاء سے خطاب میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کچھی خان محمد دیناری کا کہنا تھا کہ 27 اکتوبر 1947 کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

لوکل گورنمنٹ کے مستقل ملازمین گزشتہ دو ماہ سے تنخواہوں سے محروم

اوستہ محمد (نامہ نگار) میونسپل ایمپلائز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالخالق منگلوئی، جنرل سیکرٹری ممتاز کلاچی اور متحدہ لیبر فیڈریشن کے صدر محمد پناہ جانڈیو نے ملازمین کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ لوکل گورنمنٹ کے مستقل ملازمین

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر میں 500 سے زائد نایاب ڈولفنز کے ایک بہت بڑے گروپ کا مشاہدہ

سمندری حیات اور ساحلی ماحولیاتی نظام کے لیے ایک انتہائی مثبت علامت قرار

گوادر (این این آئی) گوادر کے ساحلی پانیوں میں 500 سے زائد نایاب ڈولفنز ٹروپس آڈیس کے ایک بہت بڑے گروپ کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق ڈولفن کی یہ قسم سائنسی طور پر نایاب نسل ٹروپس آڈیس ہے جو بلوچستان کے ساحلی علاقوں سمیت بحیرہ عرب کے پانیوں میں پائی جاتی ہے، نایاب نسل کی ڈولفن موجودگی پاکستان کی سمندری حیات اور ساحلی ماحولیاتی نظام کے لیے ایک انتہائی مثبت علامت ہے۔ ڈولفن کے علاوہ

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خودکش حملے حرام اور اسلام سمیت تمام مذاہب کی بنیادی تعلیمات کے منافی ہیں، علماء کرام

کسی فرد، گروہ یا تنظیم کو مذہب، مسلک یا کسی نظریے کے نام پر قتل و غارت گری، ریاست کیخلاف مسلح کارروائیوں یا قانون کو ہاتھ میں لینے کا حق حاصل نہیں

پاکستان کی سلامتی، استحکام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے، بلوچستان کا امن پاکستان کا امن ہے، قومی پیغام امن کمیٹی

کوئٹہ (این این آئی) قومی پیغام امن کمیٹی، حکومت پاکستان اور صوبائی پیغام امن کمیٹی، حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام جامعہ سلفیہ دعوۃ الحق میں تمام مکاتب فکر کے علماء و مشائخ اور مختلف مذاہب کے قائدین کا اہم مشترکہ اجلاس چیئرمین پاکستان

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

یوم سیاہ کے سلسلے میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کی قیادت میں ریلی

پاکستان اپنے کشمیری عوام کی سیاسی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا

اوستہ محمد (نامہ نگار) 27 اکتوبر یوم سیاہ کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر آفس اوستہ محمد سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کی قیادت میں ریلی نکالی گئی، ریلی میں ضلعی انتظامیہ کے افسران اور دیگر شرکاء نے شرکت کی ریلی شہر کے مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی واپس ڈپٹی کمشنر آفس پہنچی اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری اور اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون نے خطاب کرتے ہوئے 27 اکتوبر کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالی اور یوم سیاہ کے حوالے سے اپنے خیالات کا

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت پٹیل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

کوئٹہ: سردار حسن موسیٰ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج میں یوم سیاہ کشمیر کے حوالے سے تقریب سے مہمان خصوصی ڈویلپمنٹ سیکٹر اسپیشلسٹ قیصر جمالی، پرنسپل صائمہ بتول اور سعدیہ فاروقی خطاب کر رہے ہیں

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کے زیرِ صدارت ماہانہ ریونیو ریویو اجلاس

اجلاس میں ریونیو سے متعلق مختلف امور، کھلی کچہری میں موصول ہونے والی درخواستوں کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ حافظ محمد طارق کے زیرِ صدارت ماہانہ ریونیو ریویو اجلاس منعقد ہوا، جس میں تمام ریونیو افسران اور متعلقہ عملے نے شرکت کی۔ اجلاس میں ریونیو سے متعلق مختلف امور، کھلی کچہری میں موصول ہونے والی درخواستوں پر عمل درآمد، زرعی انکم ٹیکس، میٹرو انکم ٹیکس اور دیگر محکمانہ معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ افسران نے اپنے اپنے شعبوں کی کارکردگی، زیرِ التوا درخواستوں اور جاری امور کے حوالے سے رپورٹس پیش کیں۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) حافظ محمد طارق نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات اور کھلی کچہری کی درخواستوں کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے، جبکہ ریونیو سے متعلق معاملات اور ٹیکس وصولیوں کے عمل کو مؤثر اور شفاف بنایا جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ تمام افسران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں اور زیرِ التوا امور کو بروقت مکمل کرنے کے لیے عملی اقدامات یقینی بنائیں، تاکہ عوام کو ریونیو سے متعلق مسائل کے حل میں سہولت فراہم کی جا سکے۔

بلوچستان یوتھ انوویشن اینڈ انکیوبیشن مقابلہ 2026 کے لیے طلبہ سے تجاویز طلب کر لی گئیں

مقابلے کا مقصد نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور مقامی مسائل کے جدید حل تلاش کرنا ہے، حکام

گنداواہ (یو این اے) بلوچستان سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم نے حکومت بلوچستان اور پاکستان پارٹی الیوی ایشن فنڈ کے اشتراک سے بلوچستان یوتھ انوویشن اینڈ انکیوبیشن مقابلہ 2026 کے لیے طلبہ سے جدید اور تخلیقی تجاویز اور منصوبے طلب کر لیے ہیں۔ اس مقابلے کا مقصد بلوچستان کی سرکاری جامعات کے طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، مقامی مسائل کے جدید حل تلاش کرنا اور صوبے میں ترقی، امن اور خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔ مقابلے کے لیے پانچ شعبوں کا انتخاب کیا گیا ہے، جن میں ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت، کاروباری اسٹارٹ اپس اور انٹرپرینیورشپ، تعلیم اور مہارتوں کا فروغ، خوراک اور ماحولیاتی تحفظ، جبکہ نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانا شامل ہیں۔ مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم یا منصوبے کو 10 لاکھ روپے، دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے کو 7 لاکھ 50 ہزار روپے اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے کو 5 لاکھ روپے نقد انعام دیا جائے گا۔ کامیاب امیدواروں کو انعامات کے علاوہ انکیوبیشن سپورٹ، منصوبوں کی تشکیل میں معاونت، رہنمائی، کاروباری ترقی اور تکنیکی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔ اعلان کے مطابق ہر سرکاری جامعہ بلوچستان سے پانچ کامیاب تجاویز منتخب کر کے بلوچستان سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم، حکومت بلوچستان کو ارسال کی جائیں گی، جہاں نامزد سلیکشن کمیٹی میرٹ کی بنیاد پر تجاویز کا جائزہ لے گی اور اس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ پوسٹر کے مطابق تجاویز جمع کرانے کا آغاز 8 اکتوبر 2026 سے ہو چکا ہے، جبکہ آخری تاریخ 18 اکتوبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ طلبہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مقررہ ٹیمپلیٹ کے مطابق تجاویز کی ہارڈ کاپی، متعلقہ شعبے کی نشاندہی کے ساتھ، اپنی جامعات کے نامزد فوکل پرسنز کے پاس جمع کرائیں۔ اس مقابلے کو بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو عملی منصوبوں میں تبدیل کرنے، کاروباری مواقع پیدا کرنے اور صوبے کے سماجی و معاشی مسائل کے حل میں کردار ادا کرنے کا ایک اہم موقع قرار دیا جا رہا ہے۔

نال بازار میں غلط پارکنگ کے باعث ٹریفک جام روز کا معمول بن گیا

نال (آن لائن) نال بازار میں گاڑیوں کی غلط پارکنگ کے باعث ٹریفک جام روز کا معمول بن گیا ہے، جس سے بازار میں آمد ورفت متاثر ہو رہی ہے۔ سڑکوں پر گاڑیاں بے ترتیب کھڑی ہونے کے باعث ٹریفک کی روانی میں خلل پڑتا ہے اور لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نال جیسے اہم تجارتی مرکز میں ٹریفک کا باقاعدہ نظام نہ ہونے کی وجہ سے یہ مسئلہ دن بدن بڑھ رہا ہے۔ متعلقہ حکام سے مطالبہ ہے کہ نال بازار میں ٹریفک پولیس تعینات کی جائے، غلط پارکنگ کے خلاف کارروائی کی جائے اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ لوگوں کو روزانہ کی مشکلات سے نجات مل سکے۔

رحمت بلوچ کو ضلع وڈھ کا نیا ڈی سی تعینات کر دیا گیا

خضدار (آن لائن) رحمت بلوچ کو ضلع وڈھ کا نیا ڈی سی تعینات کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ضلع وڈھ کے لئے رحمت بلوچ کو ڈی سی وڈھ تعینات کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل وہ خضدار میں کئی سالوں سے اے ڈی سی خضدار کے عہدے پر تعینات تھے۔

سینئر ڈرگ انسپکٹر دکی کا شہر کے مختلف میڈیکل اسٹورز کا دورہ

معائنے کا مقصد غیر معیاری، زائد المیعاد یا غیر رجسٹرڈ ادویات کی فروخت کی روک تھام کرنا ہے

دکی (پ ر) سینئر ڈرگ انسپکٹر دکی، یار محمد شہر کے مختلف میڈیکل اسٹورز کا دورہ کر کے وہاں موجود ادویات کا معائنہ کر رہے ہیں۔ اس دوران انہوں نے ادویات کے معیار، میعاد استعمال (Expiry Date)، اسٹاک اور متعلقہ دستاویزات کا جائزہ لیا۔ اس معائنے کا مقصد عوام کو معیاری اور محفوظ ادویات کی فراہمی یقینی بنانا اور غیر معیاری، زائد المیعاد یا غیر رجسٹرڈ ادویات کی فروخت کی روک تھام کرنا ہے۔ ڈرگ انسپکٹر نے میڈیکل اسٹورز کے مالکان کو ہدایت کی کہ وہ ادویات کی خرید و فروخت میں قانونی تقاضوں پر عمل درآمد کریں، ادویات کی میعاد اور معیار کا خاص خیال رکھیں اور عوام کی صحت سے کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کریں۔ محکمہ صحت کی جانب سے میڈیکل اسٹورز کی نگرانی اور معائنے کا یہ عمل عوامی صحت کے تحفظ اور ادویات کی دستیابی کو محفوظ بنانے کے لیے اہم ہے۔

سردار منظور احمد خان کاکڑ وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر سردار حسین اسلم بھٹی سے ان کی رہائش گاہ واقع پی ایچ اے ہاؤس بھٹ ائی لینڈ میں ملاقات کی اس موقع پر ان کی اعلیٰ سماجی سیاسی قبائلی وعلاقائی خدمات کے اعتراف میں ان ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ کو گولڈ میڈل پہنا رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

لیڈرز اوڈیسی اسکول اینڈ کالج میں STEAM فیئر 2026 کا انعقاد

کوئٹہ (این این آئی) لیڈرز اوڈیسی اسکول اینڈ کالج، کوئٹہ میں STEAM فیئر 2026 کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ وطالبات نے اپنے تیار کردہ سائنسی، تکنیکی اور تخلیقی منصوبوں کی نمائش کی۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں شرکاء نے شرکت کی اور طلبہ کی محنت، صلاحیتوں اور تخلیقی سوچ کو سراہا۔ نمائش میں طلبہ نے اپنے تیار کردہ مختلف ماڈلز اور منصوبوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ کیا۔ ان منصوبوں نے طلبہ کی سائنسی دلچسپی، تحقیق، جدت اور مسائل کے حل کے لیے ان کی سوچ کو اجاگر کیا۔ شرکاء نے مختلف منصوبوں کا مشاہدہ کیا اور طلبہ کی کاوشوں کو قابلِ تحسین قرار دیا۔ اس تقریب کا مقصد سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، آرٹس اور ریاضی کو عملی سرگرمیوں کے ساتھ مربوط کرنا ہے، تاکہ طلبہ میں تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیت، تحقیق اور جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ مہارتوں کو فروغ دیا جا سکے۔ لیڈرز اوڈیسی اسکول اینڈ کالج کی انتظامیہ کے مطابق، ایسی تعلیمی سرگرمیاں طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ انہیں مستقبل کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ چیلنجز کے لیے تیار کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ STEAM فیئر 2026 طلبہ کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور ادارے کی جدید اور معیاری تعلیم کے فروغ کے عزم کا عکاس تھا۔ اس سرگرمی کے ذریعے طلبہ کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو عملی شکل دینے اور اپنے منصوبوں کو وسیع حلقے کے سامنے پیش کرنے کا موقع ملا۔

قبائلی وسماجی شخصیات کی جمعیت میں شمولیت عوامی اعتماد کا مظہر ہے، یونس عزیز

جمعیت ایک حسین گلدستہ ہے، جو تمام اقوام سمیت اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کی امنگوں کی ترجمانی کرتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ اور اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری نے خضدار میں سات سو سے زائد عوامی شخصیات اور قبائلی عمائدین کی مختلف سیاسی جماعتوں سے مستعفی ہوکر جمعیت علماء اسلام میں شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اہم پیش رفت جماعت کے اصولی سیاسی بیانیے، دینی وملی خدمات اور عوامی جدوجہد پر بڑھتے ہوئے اعتماد کا واضح مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ آئین وقانون کی بالادستی، جمہوری اقدار کے تحفظ، عوامی حقوق، دینی تشخص کے دفاع اور بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر آواز بلند کی ہے۔ جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی ایک بڑی عوامی، سیاسی اور مذہبی جماعت ہے، جس نے عوام کے حقوق، صوبے کے وسائل پر اختیار، پسماندگی کے خاتمے، امن و استحکام اور محروم طبقات کی نمائندگی کے لیے جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک حسین گلدستے کی مانند ہے، جس میں مختلف اقوام، زبانوں، قبائل اور اقلیتوں سمیت معاشرے کے تمام طبقات کو عزت و احترام حاصل ہے۔ جماعت کا پیغام اتحاد، رواداری، باہمی احترام، دینی وجمہوری جدوجہد اور عوامی خدمت ہے۔ انہوں نے شمولیت اختیار کرنے والی تمام معزز شخصیات، قبائلی عمائدین اور عوامی رہنماؤں کو خوش آمدید کہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ جماعت کے اصولوں، منشور اور عوامی خدمت کے مشن کو آگے بڑھانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ ان کی شمولیت سے خضدار سمیت پورے بلوچستان میں جماعتی تنظیم مضبوط ہوگی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کو مزید تقویت ملے گی۔

یوم سیاہ کشمیری عوام کی قربانیوں، جدوجہد کی یاد دلاتا ہے، سلیم خان مرغزانی

پاکستان کے عوام کے دل اپنے کشمیری بہن بھائیوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں

سبی (پ ر) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے ڈسٹرکٹ انچارج سبی، میر سلیم خان مرغزانی نے 27 اکتوبر، یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ یہ دن کشمیری عوام کی قربانیوں، جدوجہد اور حق خودارادیت کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم اپنے کشمیری بہن بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی جائز جدوجہد کی حمایت کرتی ہے۔ میر سلیم خان مرغزانی نے کہا کہ کشمیری عوام خود کو تنہا نہ سمجھیں، کیونکہ پاکستان کے عوام کے دل اپنے کشمیری بہن بھائیوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت، انصاف، امن اور آزادی کی حمایت ہمارا اصولی مؤقف ہے اور مظلوم انسانوں کے بنیادی حقوق کے لیے آواز بلند کرنا ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دعا ہے اللہ تعالیٰ کشمیر کے عوام کو امن، سکون، خوشحالی اور روشن مستقبل عطا فرمائے اور ان کی مشکلات آسان فرمائے۔ میر سلیم خان مرغزانی نے کہا کہ کشمیری عوام کی آواز ہماری آواز، ان کا دکھ ہمارا دکھ اور ان کے جائز حقوق کی حمایت ہمارا عزم ہے۔ انہوں نے اپنے بیان کے اختتام پر کہا: کشمیر بنے گا پاکستان، انشاءاللہ۔

دکی سینئر ڈرگ انسپکٹر دکی یار محمد شہر کے مختلف میڈیکل اسٹورز میں موجود ادویات کا معائنہ کر رہے ہیں

پیر گوٹھ میں دو روز سے بجلی کی فراہمی معطل، پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا

حب (این این آئی) پیر گوٹھ میں دو روز سے بجلی کی فراہمی معطل پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا پیر گوٹھ سمیت دیگر علاقوں کو بجلی فراہم کرنے والے فیڈر کی کیبل دو روز قبل لنڈا اپل کے مقام پر تعمیراتی کام کے دوران ٹوٹ گئی جس کے باعث پیر گوٹھ میں گزشتہ دو روز سے بجلی کی فراہمی معطل ہے اور علاقے میں پانی کا سنگین بحران پیدا ہو گیا پیر گوٹھ کے مکینوں کا کہنا ہے کہ دو روز سے بجلی بند ہونے کے باعث انہیں شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ بجلی کی عدم فراہمی سے پانی کی قلت نے بھی صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے علاقہ مکینوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فیڈر کی ٹوٹی ہوئی کیبل کی فوری مرمت کر کے بجلی کی فراہمی بحال کی جائے تاکہ انہیں درپیش مشکلات سے نجات مل سکے انہوں نے مزید کہا ہے کہ اگر رات آٹھ بجے تک بجلی بحال نہ ہوئی تو مجبوراً گرڈ اسٹیشن کے سامنے احتجاج کریں گے۔

نوکنڈی میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال، شہری عدم تحفظ کا شکار

نوکنڈی میں امن وامان کی بحالی کے لیے فوری طور پر مؤثر اقدامات کیے جائیں

نوکنڈی (آن لائن) نوکنڈی میں گزشتہ چند ماہ سے امن وامان کی صورتحال مسلسل مخدوش ہوتی جا رہی ہے، جس کے باعث شہریوں میں شدید خوف و ہراس پایا جا رہا ہے۔ کسی دور میں پورے بلوچستان کے پرامن شہروں میں شمار ہونے والا نوکنڈی آج چوری، ڈکیتی اور جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں کے باعث عدم تحفظ کا شکار دکھائی دے رہا ہے۔ مقامی شہریوں کے مطابق بعد از نماز مغرب شہر کی مختلف شاہراہوں اور گلیوں میں کالے شیشوں والی مشکوک گاڑیوں کی آمد ورفت اور گشت معمول بنتا جا رہا ہے، جس کے باعث شہری خصوصاً تاجر، دکاندار اور شریف خاندان شدید خوف میں مبتلا ہیں۔ صورتحال یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ لوگ رات کے وقت ضروری کام کے لیے بھی گھروں سے باہر نکلنے سے گریز کرنے لگے ہیں۔ اہلیانِ نوکنڈی کا کہنا ہے کہ گزشتہ عرصے کے دوران شہر کے بازار میں متعدد مرتبہ مسلح ڈاکو سرِعام دکانوں میں داخل ہو کر لوٹ مار کرتے رہے، مگر بروقت مؤثر کارروائی نہ ہونے کے باعث جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے مزید بلند ہوتے جا رہے ہیں۔ شہریوں کے مطابق اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو شہر میں امن و امان کی صورتحال مزید سنگین ہونے کا خدشہ ہے۔ شہریوں نے اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے کہ رات کے اوقات میں پولیس گشت اور مشکوک افراد و گاڑیوں کی مؤثر چیکنگ کا فقدان جرائم پیشہ عناصر کے لیے کھلی چھوٹ کے مترادف ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ امن وامان صرف بیانات اور اعلانات سے بحال نہیں ہوگا بلکہ اس کے لیے عملی اور فوری اقدامات ناگزیر ہیں۔ اہلیانِ نوکنڈی نے ڈپٹی کمشنر چاغی، اسسٹنٹ کمشنر اور پولیس کے اعلیٰ حکام سمیت تمام متعلقہ ذمہ دار اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ نوکنڈی میں امن وامان کی بحالی کے لیے فوری طور پر مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ خصوصاً بعد از نماز مغرب شہر میں باقاعدہ پولیس گشت کا نظام فعال کیا جائے، اہم شاہراہوں، بازار اور داخلی و خارجی راستوں پر ناکہ بندی کی جائے، جبکہ کالے شیشوں اور مشکوک نمبر پلیٹ والی گاڑیوں کی بلاامتیاز چیکنگ کی جائے۔ شہریوں نے مزید مطالبہ کیا کہ بازار اور رہائشی علاقوں میں پولیس کی موجودگی کو یقینی بنایا جائے اور چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے تاکہ قانون کی بالادستی قائم ہو اور جرائم پیشہ افراد کو یہ پیغام ملے کہ نوکنڈی میں شہریوں کی جان و مال سے کھیلنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔

کوہستان مری میں ویکسینیشن وین فراہم، بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کی سہولیات میسر آئیں گی

کوہلو (آن لائن) بلوچستان حکومت کی جانب سے ضلع کوہستان مری میں بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ویکسینیشن وین فراہم کر دی گئی ہے، جس سے علاقے میں بچوں کی ویکسینیشن مہم کو مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکریٹری صحت مجیب الرحمٰن کاکڑ اور ڈپٹی ناظم صحت ڈاکٹر خالد مری کی کوششوں سے ضلع کوہستان مری کے لیے ویکسینیشن وین فراہم کی گئی ہے۔ اس موقع پر ناظم صحت ڈاکٹر شیر زمان مری ایم این ای آفسر میر کلیم مری ڈسٹرکٹ پولیو آفسر سردار عالمگیر زرکون بھی موجود تھے اس موقع پر ڈپٹی ناظم صحت ڈاکٹر خالد مری نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ویکسینیشن وین کی فراہمی سے بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگانے کے عمل میں مزید بہتری آئے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت بچوں کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے حفاظتی ٹیکوں کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی صحت کا تحفظ محکمہ صحت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

قلات میں طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، شہریوں کی مشکلات میں اضافہ

کئی کئی گھنٹے بجلی بند، پانی کی فراہمی اور کاروباری سرگرمیاں متاثر

قلات (یو این اے) قلات شہر کے مختلف فیڈرز پر واپڈا کی جانب سے جاری طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش کے باعث گھریلو صارفین، طلبہ، بیمار افراد، بزرگ شہری اور کاروباری طبقہ شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی بار بار بندش سے روزمرہ معمولات بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ مساجد اور گھروں میں پانی کی فراہمی بھی متاثر ہونے سے قلت پیدا ہوگئی ہے۔ بجلی کی عدم دستیابی کے باعث برقی آلات کے استعمال اور دیگر گھریلو امور میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ دوسری جانب طویل لوڈشیڈنگ کے باعث کاروباری سرگرمیاں بھی شدید متاثر ہو رہی ہیں۔ مقامی تاجروں کے مطابق مسلسل بجلی بند رہنے سے کاروبار متاثر ہونے کے ساتھ چھوٹے کاروباری افراد کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔

27 اکتوبر کا دن کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، میر فیصل جمالی

کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق اور آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے اپنے پیغام میں کہا کہ 27 اکتوبر کا دن کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے۔ یہ دن ہمیں کشمیری عوام کی طویل جدوجہد، قربانیوں اور حق خودارادیت کے لیے ان کے غیر متزلزل عزم کی یاد دلاتا ہے انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق اور آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ہم کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں اور ان کے حقِ خودارادیت کی بھرپور حمایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا پُرامن اور منصفانہ حل اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ اور خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے عوام کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کی جائز جدوجہد کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھیں گے کشمیری کی آزادی اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی جدوجہد کو سلام پیش کیا۔

کمشنر پشین ڈویژن قائم لاشاری کا دورہ چمن؛ انتظامی امور میں بہتری، ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، شہری منصوبہ بندی اور صحت عامہ کی سہولیات کا تفصیلی جائزہ

چمن — صوبائی حکومت بلوچستان کی عوامی خدمت، مؤثر انتظامی نگرانی اور بنیادی سہولیات کی بہتری سے متعلق ہدایات کی روشنی میں کمشنر پشین ڈویژن قائم لاشاری کا دورہ چمن ضلعی انتظامی امور، ترقیاتی سرگرمیوں، امن و امان اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لینے کے حوالے سے اہمیت کا حامل رہا۔ دورے کے دوران ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام سے ملاقات، تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان کے اجلاس، چمن ماسٹر پلان کے معائنے اور ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے دورے کے ذریعے مختلف شعبوں کی کارکردگی اور درپیش امور کا جائزہ لیا گیا۔

رپورٹ

کمشنر پشین ڈویژن قائم لاشاری کی چمن آمد پر ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر چمن فدا بلوچ نے ان کا استقبال کیا۔
بعدازاں ڈپٹی کمشنر آفس چمن میں منعقدہ اجلاس میں ضلعی انتظامی امور، سرکاری محکموں کی کارکردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں، امن و امان کی صورتحال اور عوامی مسائل سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

ضلعی انتظامی امور اور سرکاری محکموں کی کارکردگی

اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے کمشنر پشین ڈویژن کو ضلع کی مجموعی انتظامی صورتحال، مختلف سرکاری محکموں کی کارکردگی، ترقیاتی سرگرمیوں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے جاری اقدامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے انتظامی معاملات کی مؤثر انجام دہی، عوامی شکایات کے ازالے اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔

اس موقع پر مختلف لائن ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان نے اپنے اپنے محکموں کی ذمہ داریوں، جاری منصوبوں پر پیش رفت اور درپیش مسائل کے حوالے سے کمشنر پشین ڈویژن کو بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ سرکاری اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے باہمی تعاون، مؤثر نگرانی اور ذمہ دارانہ طرز عمل بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ کمشنر پشین ڈویژن نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی مسائل کے حل کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھیں، سرکاری امور کی انجام دہی میں شفافیت اور ذمہ داری کو یقینی بنائیں اور حکومتی پالیسیوں پر مؤثر عمل درآمد کے لیے مربوط حکمت عملی اختیار کریں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عوامی مفاد سے متعلق معاملات میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے اور شہریوں کو دستیاب سہولیات کی فراہمی میں بہتری لائی جائے۔

ترقیاتی منصوبے اور معیار کی اہمیت

ضلع چمن میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ بھی دورے کا اہم حصہ رہا۔ اس حوالے سے منصوبوں پر پیش رفت، تعمیراتی معیار، نگرانی کے طریقہ کار اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل سے متعلق امور زیر بحث آئے۔

کمشنر پشین ڈویژن نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیاری میٹریل کے استعمال اور تعمیراتی کاموں کی باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ ان کا زور اس امر پر رہا کہ ترقیاتی منصوبے محض تعمیراتی سرگرمیوں تک محدود نہ رہیں بلکہ ان کی تکمیل کے بعد عوام کو حقیقی اور دیرپا فوائد بھی حاصل ہوں۔

عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، وسائل کے مؤثر استعمال اور متعلقہ محکموں کی جواب دہی کو بہتر انتظامی نظام کے اہم تقاضوں کے طور پر اجاگر کیا گیا۔

امن وامان اور عوام کا تحفظ

ضلع چمن کی جغرافیائی اور انتظامی اہمیت کے پیش نظر امن وامان کی صورتحال بھی اجلاس کے اہم موضوعات میں شامل رہی۔ ڈپٹی کمشنر چمن نے کمشنر پشین ڈویژن کو ضلع میں امن و امان برقرار رکھنے، سیکیورٹی انتظامات، جرائم کی روک تھام اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری کے حوالے سے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و استحکام کے قیام اور سیکیورٹی انتظامات کو مؤثر بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان تعاون کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ مؤثر رابطہ کاری اور بروقت اقدامات کو امن و امان سے متعلق امور کی بہتر انجام دہی کے لیے ضروری قرار دیا گیا۔

چمن ماسٹر پلان اور شہری ترقی

کمشنر پشین ڈویژن قائم لاشاری نے اپنے دورے کے دوران چمن ماسٹر پلان کا بھی معائنہ کیا اور متعلقہ امور، جاری سرگرمیوں اور مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا۔

چمن جیسے اہم سرحدی شہر میں شہری منصوبہ بندی کی اہمیت خاص طور پر نمایاں ہے، جہاں آبادی کی ضروریات، بنیادی سہولیات، شہری انفراسٹرکچر اور مستقبل کی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے مربوط منصوبہ بندی کی ضرورت رہتی ہے۔ اس تناظر میں چمن ماسٹر پلان کا جائزہ شہری ترقی سے متعلق امور کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

شہری منصوبہ بندی کے مؤثر نظام کے ذریعے ترقیاتی ترجیحات کا تعین، دستیاب وسائل کا بہتر استعمال اور شہری ضروریات کے مطابق اقدامات کو مربوط بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری اور منصوبہ بندی کے تقاضوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال چمن کا دورہ اور طبی سہولیات کا جائزہ

دورے کے اختتام پر کمشنر پشین ڈویژن نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال چمن کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے انہیں ہسپتال کی مجموعی کارکردگی، دستیاب طبی سہولیات، مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات اور انتظامی امور کے حوالے سے بریفنگ دی۔ کمشنر نے ہسپتال کے مختلف شعبوں اور طبی سہولیات کا معائنہ کیا اور صحت عامہ کی خدمات سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔

اس موقع پر مریضوں کو معیاری علاج معالجے کی فراہمی، ضروری طبی سہولیات کی دستیابی، صفائی ستھرائی اور ہسپتال کے انتظامی امور کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ انہوں نے متعلقہ صحت حکام کو ہدایت کی کہ مریضوں کی ضروریات کو ترجیح دی جائے اور دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے طبی خدمات کے معیار میں بہتری لائی جائے۔ ہسپتالوں میں بہتر سہولیات، ذمہ دارانہ انتظامی نظام اور مریضوں کے ساتھ مناسب رویہ عوام کے اعتماد میں اضافے کے اہم عوامل ہیں۔ ضلع چمن میں صحت کی سہولیات کی بہتری کے لیے ضروری ہے کہ متعلقہ حکام طبی ضروریات کا باقاعدگی سے جائزہ لیں، دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنائیں اور مریضوں کو بروقت علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری توجہ سے ادا کریں۔

مؤثر نگرانی اور عوامی خدمت کا تقاضا

کمشنر پشین ڈویژن قائم لاشاری کے دورہ چمن کے مختلف مراحل سے یہ امر نمایاں ہوتا ہے کہ ضلعی انتظامی امور، ترقیاتی منصوبوں، امن و امان، شہری منصوبہ بندی اور صحت عامہ جیسے شعبوں میں مؤثر نگرانی اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے ضروری ہے کہ ہر ادارہ اپنی ذمہ داریوں کو واضح طور پر سمجھے، عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کرے اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کو محض رسمی کارروائی کے بجائے باقاعدہ انتظامی عمل کا حصہ بنائے۔ اسی طرح شہری ترقی اور صحت عامہ کے شعبوں میں عوامی ضروریات کو ترجیح دینا مؤثر حکمرانی کے بنیادی تقاضوں میں شامل ہے۔ مجموعی طور پر کمشنر پشین ڈویژن قائم لاشاری کا دورہ چمن ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ سرکاری محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے، ترقیاتی سرگرمیوں کی نگرانی، چمن ماسٹر پلان سے متعلق امور کا معائنہ کرنے اور صحت عامہ کی سہولیات کی بہتری پر توجہ مرکوز کرنے کے حوالے سے اہم رہا۔ اس دورے کے تناظر میں متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ باہمی تعاون، مؤثر منصوبہ بندی اور پیشہ ورانہ طرز عمل کے ذریعے عوامی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے اور شہریوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔

نوکنڈی میں تعلیمی ادارے کے زمین پر کسی اور ادارے کی بلڈنگ تعمیر کرنا غیرقانونی اور تعلیم دشمن عمل ہے

نوکنڈی (آن لائن) نوکنڈی میں تعلیمی ادارے کے زمین پر کسی اور ادارے کی بلڈنگ تعمیر کرنا غیر قانونی اور تعلیم دشمن عمل ہے جس سے علاقہ میں تشویش اور غم وغصہ میں اضافہ ہو رہا ہے نوکنڈی بوائز ہائی اسکول کلی غریب آباد میں گزشتہ ایک مہینے سے سکول کے چاردیواری میں تعمیراتی کام زور وشور سے جاری ہے اساتذہ کو شروع میں بتایا گیا کہ یہاں ہاسٹل بن رہے ہیں مگر بعد میں یہ واضح کہا گیا کہ یہاں لائیو اسٹاک کی بلڈنگ تعمیر کی جارہی ہے جس میں مستقبل میں گائے بھینس اور بکریوں کی افزائش نسل کی جائیگی جس سے لوگوں میں تشویش پیدا ہوئی کہ تعلیمی اداروں کے زمینوں کو کس قانون کے تحت جانوروں کے ہسپتالوں یا ادارے کو دیا جا رہا ہے محکمہ تعلیم اور سکول ہیڈ ماسٹر نے کیوں خاموشی اختیار کی ہوئی ہے جو کہ سوالیہ نشان بن گئی ہے۔

اوتھل: ایرانی تیل کی گاڑیوں سے مبینہ لاکھوں روپے بھتہ وصولی کا انکشاف

وزیر اعلیٰ اور آئی جی بلوچستان چیک پوسٹ پر جاری مبینہ بھتہ خوری کا نوٹس لیں، عوامی و کاروباری حلقے

اوتھل (یو این اے) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل میں قائم زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ پر ایرانی ڈیزل اور پیٹرول کی اسمگلنگ یا ترسیل میں ملوث گاڑیوں سے مبینہ طور پر لاکھوں روپے یومیہ بھتہ وصول کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق اوتھل پولیس کی ان دونوں اہم چیک پوسٹ سے دن رات گزرنے والی ایرانی تیل بردار گاڑیوں سے مبینہ لاکھوں روپے بھتہ وصول کیا جا رہا ہے۔ جس کی مبینہ سرپرستی چوکی انچارج کی جانب سے کی جا رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ چیک پوسٹ پر تعینات عملے کی پوری توجہ انسداد جرائم اور غیر قانونی سرگرمیوں کے سدباب کے بجائے مبینہ طور پر یومیہ لاکھوں روپے کی ناجائز کمائی پر مرکوز ہے۔ جس سے علاقے میں جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے بلند ہونے اور امن وامان کی صورتحال خراب ہونے کا شدید خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ حکومتِ بلوچستان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبے بھر میں بھتہ خوری، کرپشن اور غیر قانونی وصولیوں کے خلاف سخت احکامات جاری کیے گئے ہیں، جن کا مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنانا ہے۔ اس کے باوجود اوتھل کی ان زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ پر سرعام ان احکامات کی مبینہ دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں عوامی، سماجی اور کاروباری حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان، ڈی آئی جی اور ایس ایس پی لسبیلہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ پر جاری اس مبینہ بھتہ وصولی کے واقعے کا فی الفور نوٹس لیا جائے

گنداوا، گنداوا اور گردونواح میں زہریلے گٹکے اور ماوے کا کاروبار عروج پر

گنداوا (یو این اے) گنداوا شہر و گردونواح میں زہریلے گٹکے ماوے کا کاروبار عروج پر چھوٹے بڑے مرد و خواتین حتیٰ کہ چھوٹے بچے بھی اس زہر سے نہیں بچ پا رہے ہیں کاروباری تو کاروبار کر رہے ہیں لیکن اس ماوے گٹکے کی وجہ سے لوگوں کی صحت تباہ ہو رہی ہے یہ جاننا ضروری ہے اس وقت گٹکا پچاس روپے اور ماوا سو روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے ہر دکان ہر کیبن میں ترسیل جاری ہے مال نقصان کے ساتھ ساتھ جان بھی ضائع ہو رہا ہے لیکن انتظامیہ اس جانب مکمل طور پر ناکام دکھائی دیتی ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس زہر سے کئی افراد خطرناک قسم کی بیماریوں میں بھی مبتلا ہو گئے ہیں لیکن چند افراد کی مفادات کی خاطر پورے علاقے میں بلا خوف و خطر گٹکے ماوے کی سپلائی جاری و ساری ہے کمشنر لسبیلہ ڈویژن محترمہ طاہرہ عطا ڈپٹی کمشنر حب جمعداد مندوخیل ایس ایس پی حب مرزا بلال احمد و دیگر ذمہ داروں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر گٹکے ماوے و دیگر جے ایم ٹیکر وغیرہ کی کاروبار پر پابندی عائد کریں تاکہ اس سستی موت کو ہمیشہ کیلئے ختم کیا جا سکے۔

نصیرآباد، گرین بیلٹ کی تباہ حالی اور مبینہ بدعنوانی کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ

نصیرآباد (یو این اے) زمینداروں نے مطالبہ کیا ہے کہ گرین بیلٹ کی موجودہ تباہ حالی اور مبینہ ناقص کارکردگی کی مکمل تحقیقات کی جائیں اور اگر ایکسین نصیرآباد کے خلاف الزامات ثابت ہوں تو قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے زمینداروں کا کہنا ہے کہ اینٹی کرپشن محکمہ دیر سے آئے مگر درست آئے اور تمام معاملات کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داروں کا تعین کرے، تاکہ سرکاری وسائل کے ضیاع کا ازالہ اور آئندہ اس قسم کی مبینہ غفلت و بدعنوانی کی روک تھام یقینی بنائی جا سکے۔ زمینداروں نے مزید کہا کہ گرین بیلٹ کی بحالی اور سرکاری منصوبوں پر خرچ ہونے والے فنڈز کے شفاف استعمال کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ متعلقہ حکام زمینی حقائق کا جائزہ لے کر ترقیاتی کاموں کے معیار، اخراجات اور نگرانی کے نظام کی جانچ کریں۔

گوادر: ضلعی انتظامیہ کے زیرِ اہتمام

گوادر (خ ن) ملک بھر کی طرح ساحلی شہر گوادر میں بھی صوبائی حکومت کی ہدایات کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ریلی نکالی گئی، جس میں طلبہ، شہریوں اور مختلف سرکاری اداروں کے افسران نے شرکت کی۔ ریلی سید ہاشمی چوک سے شروع ہو کر میرین ڈرائیو پر اختتام پذیر ہوئی شرکاء نے کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی افواج کے کشمیر میں داخلے اور قبضے کے بعد سے کشمیری عوام مشکلات اور مظالم کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہر سال یوم سیاہ منا کر عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کی جانب مبذول کراتا ہے انہوں نے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل اور کشمیری عوام کو ان کے بنیادی حقوق دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

ایران امریکہ امن معاہدہ اور پاکستان کا تاریخی کردار

محترم قارئین، عالمی سیاست کے نقشے پر ایک ایسا موڑ آ چکا ہے جہاں طاقت کا توازن اور سفارتی ترجیحات تیزی سے تبدیل ہو رہی ہیں۔ حالیہ واقعات اور بیانات سے یہ بات واضح ہو کر سامنے آئی ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان طے پانے والا امن معاہدہ محض ایک دفاعی تصفیہ نہیں، بلکہ خطے کی معاشی و سیاسی صورت حال میں ایک انقلابی

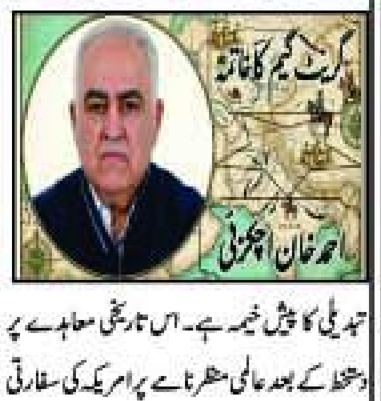

تبدیلی کا پیش خیمہ ہے۔ اس تاریخی معاہدے پر دستخط کے بعد عالمی منظرنامے پر امریکہ کی سفارتی ہزیمت اور ایران کے فاتحانہ موقف کو صاف دیکھا جا سکتا ہے۔ برسوں سے عائد سخت معاشی و تجارتی پابندیوں کے خاتمے کے بعد ایران اب دنیا کے سامنے ایک نئی طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ دنیا بھر میں منجمد ایرانی اثاثوں کی مرحلہ وار واگزاری اور تجارتی شاہراہوں کی بحالی نے اس حقیقت کو ثابت کر دیا ہے کہ سخت دباؤ اور جنگی جنون کے باوجود پائیدار حکمت عملی اور صبر کے ذریعے بڑے عالمی مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اس پورے بحران کے دوران سفارتی سطح پر سب سے نمایاں اور قابل فخر کردار پاکستان کا رہا ہے۔ ایک ایسے نازک وقت میں جب بین الاقوامی برادری اور طاقتور ممالک اس سنگین تنازع کو حل کرنے میں ناامید دکھائی دے رہے تھے، پاکستان نے آگے بڑھ کر ثالثی کا بیڑا اٹھایا۔ پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت بالخصوص وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی انتھک سفارتی کوششوں کے نتیجے میں تیسری عالمی جنگ کے منڈلاتے ہوئے بادل چھٹ گئے۔ "میمورنڈم آف انڈرسٹینڈنگ اسلام آباد" کے نام سے موسوم اس تاریخی سمجھوتے نے نہ صرف دو دیرینہ حریفوں کو مذاکرات کی میز پر لایا بلکہ دنیا پر یہ بھی واضح کر دیا کہ پاکستان خطے اور عالمی سطح پر امن کا ایک انتہائی ذمہ دار اور فعال داعی ہے۔ جدید ڈیجیٹل طریقہ کار کے تحت اسلام آباد، تہران اور فرانس سے کی جانے والی اس معاہدے کی توثیق نے عالمی تاریخ میں پاکستان کا نام سنہرے حروف سے درج کروا دیا ہے۔ معاہدے کے تکنیکی اور سیاسی شقوں کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ اس کے اثرات دور رس ہوں گے۔ دونوں ممالک کی جانب سے ایک دوسرے کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی حدود کے احترام کا لوہا مانا گیا ہے۔ مزید، لبنان میں سیز فائر کو اس معاہدے کا حصہ بنا کر اسرائیل کے جنگی عزائم کو لگام دی گئی ہے تاکہ خطے کے کسی دوسرے حصے میں سیز فائر کی خلاف ورزی نہ ہو سکے۔ بحری تجارت کے لیے انتہائی اہم ترین گزرگاہ سٹریٹ آف ہرمز سے امریکی بحری جہازوں کے انخلا اور ناکہ بندی کے خاتمے نے بین الاقوامی تجارت کی راہ میں حائل تمام تر رکاوٹیں دور کر دی ہیں۔ اب ایران اپنے قانونی حق کے مطابق بحری راستوں کے استعمال پر ٹول ٹیکس وصول کرنے کے ساتھ ساتھ عالمی منڈی کے نرخوں پر آزادانہ طور پر اپنے تیل اور پیٹروکیمیکل مصنوعات کی فروخت کر سکے گا، جس کا مستقیم فائدہ ہمسایہ ملک ہونے کی حیثیت سے پاکستان کی معیشت کو بھی حاصل ہوگا۔ دوسری جانب، اس معاہدے کے پس پردہ کئی چونکا دینے والے انکشافات بھی سامنے آئے ہیں۔ مذاکراتی عمل کے دوران ایران پر ہونے والی بمباری میں متحدہ عرب امارات کا ملوث ہونا اور امریکہ کا تمام تر سفارتی ملبہ اماراتی انتظامیہ پر ڈالنا، اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کے ذاتی و سفارتی تعلقات اب ماضی جیسے نہیں رہے۔ یہ معاہدہ بنیامین نیتن یاہو کی سیاست اور اسرائیل کے توسیع پسندانہ عزائم کے لیے ایک کاری ضرب ثابت ہوا ہے۔ اب جبکہ ساٹھ دنوں کے حتمی عمل کے بعد اس سمجھوتے کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پیش کر کے عالمی توثیق حاصل کی جائے گی، تو سلامتی کونسل اور عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کی مشترکہ نگرانی میں ایران کی ایٹمی سرگرمیوں کو پرامن مقاصد تک محدود رکھا جائے گا اور معاشی پابندیوں کو مکمل طور پر ختم کر دیا جائے گا۔ کہ جنگوں اور تنازعات سے کبھی بھی پائیدار نتائج حاصل نہیں کیے جا سکتے، اور یہی سبق اس تاریخ ساز معاہدے سے مرتب ہوتا ہے۔ ایران نے اکیلے ڈٹ کر اور مسلسل دباؤ کا مقابلہ کر کے اپنے ہیں پچیس سالہ روکے گئے اقتصادی مقاصد حاصل کر لیے ہیں، جبکہ جنگی جنون میں مبتلا طاقتوں کو شدید مالی و سفارتی خسارے کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پاکستان کی کامیاب سفارت کاری کے نتیجے میں طے پانے والا یہ امن معاہدہ خطے میں معاشی ترقی، پائیدار استحکام اور نئے سفارتی تعلقات کا ایک روشن باب کھولے گا، جس کے اثرات ان شاء اللہ آنے والی دہائیوں تک محسوس کیے جاتے رہیں گے۔

نوٹ: اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

ہم نے اسلام کو زنجیروں میں جکڑ رکھا ہے

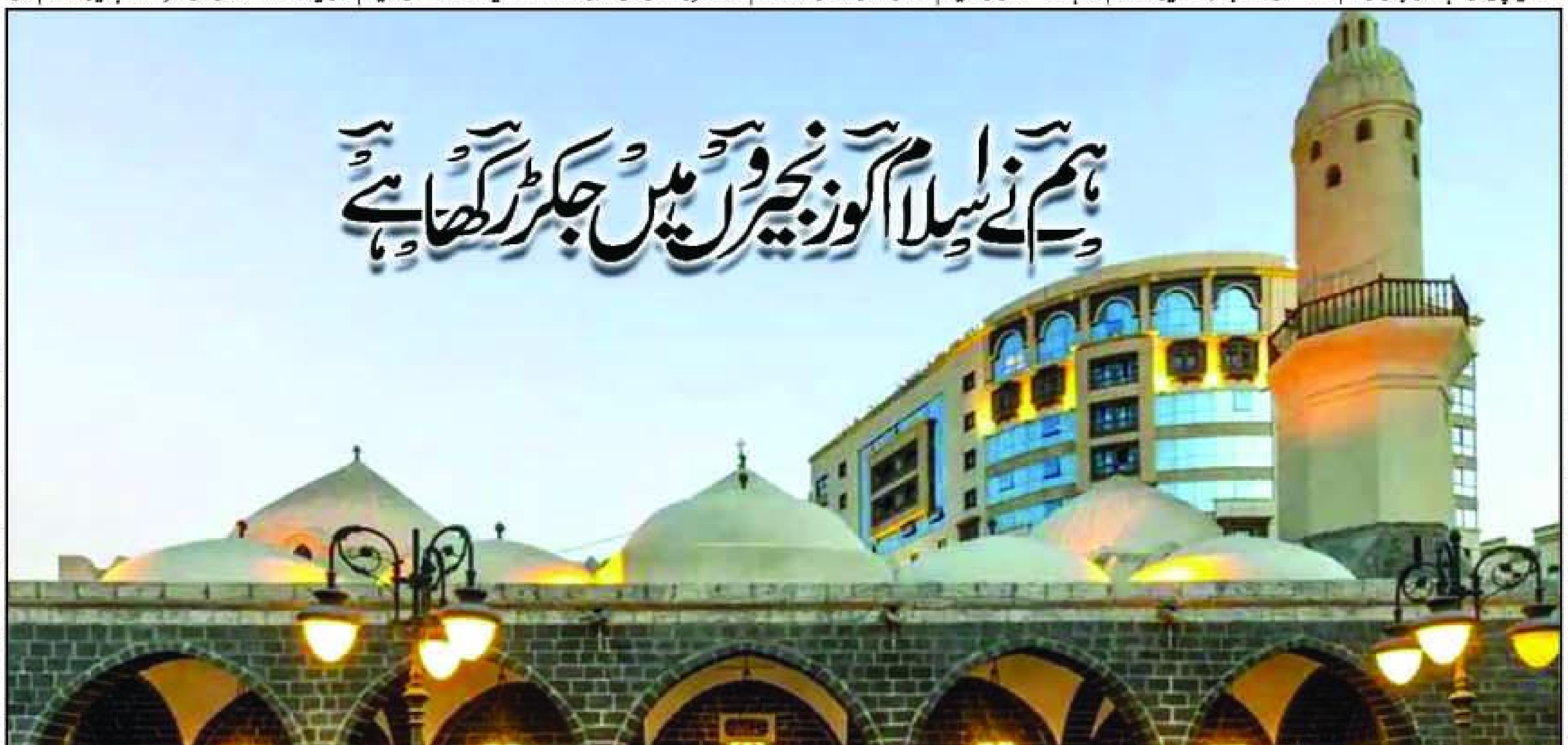

بچے غیر سیاسی ہوتے ہیں۔ ان کے ذہنوں میں سیاست کے پیچیدہ داؤ پیچ ہوتے ہیں، نہ اقتدار کی ہوس، نہ مفادات کی جنگ اور نہ ہی وہ مصلحتیں جن کے تحت بڑے بڑے لوگ اپنی زبانیں بند کر لیتے ہیں۔ بچے جو کچھ دیکھتے ہیں، وہی پوچھتے ہیں۔ ان کے دل میں جو سوال پیدا ہوتا ہے، وہ بلا جھجک زبان پر لے آتے ہیں۔ ان کے سوالات میں

تحریر: ذوالفقار علی طارق قادری

نہ کوئی سیاسی مفاد ہوتا ہے، نہ کسی سے ذاتی دشمنی اور نہ ہی کسی کو خوش کرنے کی خواہش۔ وہ صرف حقیقت جاننا چاہتے ہیں۔ بعض اوقات انہی معصوم بچوں کے چند الفاظ انسان کو ایسی سوچ میں مبتلا کر دیتے ہیں کہ بڑے بڑے دانشوروں، سیاست دانوں اور اہل اقتدار کے پاس بھی ان سوالات کا کوئی تسلی بخش جواب نہیں ہوتا۔ ایک بچے نے معصومانہ انداز میں مجھ سے پوچھا کہ ملک اسلام کے نام پر حاصل ہوا، ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا، اس ملک کے صدر، وزیراعظم اور بڑے بڑے عہدوں پر بیٹھنے والے لوگ بھی مسلمان ہیں، تو کیا ان لوگوں کو قرآن پڑھنا، نماز پڑھنا، حدیث بیان کرنا اور دوسروں کو دینی نصیحت کرنا نہیں آتا؟ کیا داڑھی رکھنا، سر پر ٹوپی پہننا اور دین اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا صرف حافظ، قاری اور مولوی کی ذمہ داری ہے؟ کیا اسلام صرف انہی لوگوں کے لیے ہے جو مسجدوں اور مدرسوں میں بیٹھ کر دین کی تعلیم حاصل کرتے ہیں؟ کیا ملک چلانے والے، قانون بنانے والے، فیصلے کرنے والے اور اعلیٰ عہدوں پر فائز لوگ ان ذمہ داریوں سے مستثنیٰ ہیں؟

بچے کے یہ سوالات سن کر میں خاموش ہو گیا۔ میرے پاس اس کے ہر سوال کا جواب دینے کے لیے الفاظ تو تھے، لیکن اس کی معصومانہ سوچ کے سامنے میں لاجواب ہو چکا تھا۔ میں نے اسے کہا کہ جی بیٹا! بالکل، یہ ملک اسلام کے نام پر حاصل ہوا، اس ملک کے قیام کے لیے ہمارے بزرگوں نے بڑی قربانیاں دیں اور اسی نسبت سے اس کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔ لیکن تم نے جو سوال اٹھایا ہے، وہ ہمارے معاشرے کے لیے ایک بہت بڑا سوال ہے۔ میں نے تو ہمیشہ یہی سنا ہے کہ تمام تر کامیابیاں، ترقیاں اور بھلائیاں دین اسلام کی تعلیمات میں پوشیدہ ہیں۔ اسلام انسان کو زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتا ہے۔ اسلام ہمیں نماز پڑھنے، قرآن مجید کی تلاوت کرنے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کی تعلیم دیتا ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمیں سچ بولنے، انصاف کرنے، امانت داری اختیار کرنے، دوسروں کے حقوق ادا کرنے، غریبوں کی مدد کرنے، یتیموں اور مسکینوں کا خیال رکھنے اور ظلم سے بچنے کا درس بھی دیتا ہے۔ پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر اسلام ہماری زندگی کے ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے تو ہم نے اسے صرف مسجد اور مدرسے تک کیوں محدود کر دیا ہے؟ ہم نے یہ ذمہ داری صرف حافظ، قاری اور مولوی پر کیوں ڈال دی ہے؟ آخر ایک وزیراعظم، صدر، وزیر، جج، افسر، تاجر اور استاد بھی تو مسلمان ہیں۔ کیا ان کی زندگی میں دین اسلام کی تعلیمات کی کوئی اہمیت نہیں ہونی چاہیے؟ کیا ان کے فرائض میں اپنے کردار، معاملات اور فیصلوں کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بہتر بنانے کی کوشش شامل نہیں ہونی چاہیے؟ یہ وہ سوالات ہیں جنہوں نے مجھے اندر تک سوچنے پر مجبور کر دیا۔

ایک وقت ایسا بھی تھا جب ہمارے اسلاف کے ہاں حکمرانی کو محض اقتدار، دولت اور عزت کا ذریعہ نہیں سمجھا جاتا تھا، بلکہ اسے ایک بہت بڑی ذمہ داری تصور کیا جاتا تھا۔ اسلامی تاریخ میں ایسے حکمرانوں کی مثالیں موجود ہیں جنہوں نے عوام کی خدمت، انصاف اور جواب دہی کو اپنی ذمہ داری سمجھا۔ حکمرانوں اور اہل اختیار کی زندگی میں عبادت، علم، عدل اور رعایا کے حقوق کی ادائیگی کو اہمیت حاصل تھی۔

ماضی کے ان روشن واقعات کو یاد کرنے کا مقصد صرف تاریخ بیان کرنا نہیں، بلکہ یہ سمجھنا ہے کہ ایک مسلمان حکمران کی ذمہ داری صرف حکومت چلانا نہیں، بلکہ اپنے اختیار کو انصاف اور عوامی بھلائی کے لیے استعمال کرنا بھی ہے۔

امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منسوب ایک مشہور قول کا مفہوم ہے کہ اگر دریائے فرات کے کنارے کوئی جانور بھی پیاسا مر جائے تو عمر سے اس کے بارے میں سوال ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس قول میں حکمرانی کی ذمہ داری اور جواب دہی کا جو تصور سامنے آتا ہے، وہ ہمارے لیے آج بھی قابل غور ہے۔

ایک حکمران کو یہ فکر ہونی چاہیے کہ اس کی رعایا میں کوئی بھوکا نہ سوئے، کسی مظلوم کے ساتھ ناانصافی نہ ہو، کسی یتیم کا حق نہ مارا جائے اور کسی غریب کو محض غربت کی وجہ سے بے سہارا نہ چھوڑ دیا جائے۔ لیکن آج ہم اپنے اردگرد دیکھتے ہیں تو ہر طرف بھوک، افلاس، مہنگائی، بے روزگاری اور ناانصافی کے مسائل دکھائی دیتے ہیں۔ لوگ اپنے بنیادی مسائل کے حل کے لیے پریشان ہیں۔ غریب آدمی کے لیے زندگی گزارنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ کوئی علاج کے لیے پریشان ہے، کوئی بچوں کی تعلیم کے لیے، کوئی روزگار کی تلاش میں دربدر ہے اور کوئی دو وقت کی روٹی پوری کرنے کے لیے محنت مزدوری کر رہا ہے۔ ان حالات میں میرے ذہن میں بار بار یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ان لوگوں کی تکالیف ہماری توجہ کے مستحق نہیں؟ کیا ان کی پریشانیوں کو دور کرنا ہماری اجتماعی ذمہ داری نہیں؟ کیا ایک اسلامی معاشرے میں حکمرانوں اور اہل اختیار کو عوام کے دکھ درد کا احساس نہیں ہونا چاہیے؟

ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ اسلام کے نام پر قائم ہونے والے ملک میں صرف اسلام کا نام لینا کافی نہیں، بلکہ اس نام کے تقاضوں کو پورا کرنے کی کوشش بھی ضروری ہے۔ جب ہم اپنے ملک کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کہتے ہیں تو اس نام کے ساتھ انصاف، دیانت داری، انسانی ہمدردی اور عوام کے حقوق کی ادائیگی کی ذمہ داری بھی جڑی ہوئی ہے۔ گزشتہ روز اسلام آباد میں مدارس اور اسکولوں کے بچوں کو پانچ لاکھ لیپ ٹاپ اور مائی فائی کی فراہمی سے متعلق ایک تقریب منعقد ہوئی، جس میں وزیراعظم سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے خطاب کیا۔ بلاشبہ بچوں کو جدید ٹیکنالوجی کی سہولیات فراہم کرنا ایک اہم قدم ہے۔ آج کا دور جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ طلبہ کو لیپ ٹاپ اور انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کر کے ان کے لیے تعلیم کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ اگر ان سہولیات سے طلبہ کو علم حاصل کرنے، تحقیق کرنے اور اپنے مستقبل کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے تو یہ ایک اچھی کوشش ہے۔

لیکن اس تقریب کے حوالے سے میرے ذہن میں ایک سوال پیدا ہوا۔ کیا بچوں کو صرف دنیاوی تعلیم اور ٹیکنالوجی کے بارے میں بتانا کافی ہے؟ کیا ان کی اخلاقی تربیت اور دینی تعلیم کے بارے میں بات کرنا بھی ضروری نہیں؟ کیا ایسے مواقع پر بچوں کو یہ پیغام نہیں دینا چاہیے کہ دنیا کی تعلیم حاصل کرو، ترقی کرو، جدید علوم سیکھو، لیکن اپنے دین اسلام کو بھی کسی صورت نہ چھوڑو؟ میری نظر میں اگر وزیراعظم اس تقریب میں بچوں سے یہ خطاب کرتے کہ بیٹا! آپ نے خوب تعلیم حاصل کرنی ہے، ڈاکٹر، انجینئر، استاد، سائنس دان اور ملک کے ذمہ دار شہری بننا ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ نماز بھی پڑھنی ہے، قرآن مجید بھی پڑھنا ہے، درود شریف بھی پڑھنا ہے، اپنے والدین کا احترام کرنا ہے، اساتذہ کی عزت کرنی ہے، بڑوں کا ادب کرنا ہے اور ہر انسان کے ساتھ خلوص، محبت اور دیانت داری سے پیش آنا ہے، تو یہ بچوں کے لیے ایک بہترین پیغام ہوتا۔ اگر بچوں کو یہ سمجھایا جاتا کہ تعلیم حاصل کر کے صرف دولت اور عہدہ حاصل کرنا ہی کامیابی نہیں، بلکہ ایک اچھا انسان بننا، اپنے دین کی تعلیمات کو سمجھنا، اپنے ملک کی خدمت کرنا اور دوسروں کے حقوق ادا کرنا بھی کامیابی ہے، تو میرے خیال میں یہ ایک خوبصورت اور مؤثر خطاب ہوتا۔ دنیا کی تعلیم حاصل کرنا ضروری ہے، لیکن دین کی تعلیمات کو فراموش کر دینا درست نہیں۔ جدید ٹیکنالوجی سیکھنا ضروری ہے، لیکن اخلاق اور کردار کو نظر انداز کرنا بھی درست نہیں۔ لیپ ٹاپ اور مائی فائی بچوں کے لیے مفید ہو سکتے ہیں، مگر ان کے ساتھ ان کی تربیت اور رہنمائی بھی ضروری ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسے مواقع پر بچوں کو صرف دنیاوی ترقی کی ترغیب نہیں دینی چاہیے، بلکہ انہیں اس بات کا احساس بھی دلانا چاہیے کہ ایک مسلمان کی زندگی میں دین اور دنیا دونوں کی ذمہ داریاں موجود ہیں۔ تاہم، اس تقریب میں ہونے والی تمام تقاریر کی مکمل تفصیلات میرے سامنے نہیں، اس لیے میں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ کسی نے بھی کسی اور موقع پر ایسی بات نہیں کی۔ میرا مدعا یہ ہے کہ ایسی تقریبات میں دینی تعلیم، اخلاقی تربیت اور کردار سازی کے پیغام کو بھی نمایاں اہمیت ملنی چاہیے۔ مفتی وزیر احمد رضوی صاحب کی بات جو میرے دل میں اتر گئی ایک مفتی صاحب ہیں، وہ ہمیشہ یہ خطاب کرتے رہتے ہیں کہ ہم نے اسلام کو زنجیروں سے باندھ کر مسجد اور مدرسے تک محدود کر دیا ہے۔ ان کی گفتگو کا مرکزی نکتہ یہی ہوتا ہے کہ اسلام کو ہم نے زندگی کے چند مخصوص شعبوں تک محدود کر دیا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ دین اسلام کا تعلق ہماری پوری زندگی سے ہے۔

مفتی صاحب فرماتے ہیں کہ اسلام وہ ہے جو بازار میں نظر آئے، پارلیمنٹ میں نظر آئے، قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں نظر آئے، کاروبار میں نظر آئے، اسکولوں اور یونیورسٹیوں میں نظر آئے، تعلیم میں نظر آئے اور ہمارے اٹھنے بیٹھنے میں نظر آئے۔ ان کی بات پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہمیں دین کی عملی اہمیت کی طرف متوجہ کر رہے ہیں۔ اگر کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھتا ہے، لیکن بازار میں جا کر لوگوں کو دھوکا دیتا ہے تو اسے اپنے معاملات کی اصلاح کرنی چاہیے۔ اگر کوئی شخص قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے، لیکن کسی غریب کا حق مارتا ہے تو اسے اپنے کردار پر غور کرنا چاہیے۔ اگر کوئی سیاست دان مذہبی باتیں کرتا ہے، لیکن عوام کے حقوق ادا کرنے میں کوتاہی کرتا ہے تو اسے اپنے طرز عمل کا جائزہ لینا چاہیے۔ اسی طرح اگر کوئی افسر اپنے دفتر میں بیٹھ کر لوگوں کے مسائل حل کرنے کے بجائے انہیں ذلیل کرتا ہے، اگر کوئی تاجر ناپ تول میں کمی کرتا ہے، اگر کوئی استاد اپنے طلبہ کی تربیت سے غفلت برتتا ہے، تو ان تمام معاملات میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ اسلام صرف عبادت کا نام نہیں، بلکہ عبادت کے ساتھ اچھے معاملات اور ذمہ داریوں کی ادائیگی کا نام بھی ہے۔ ہم نے اسلام کو زنجیروں میں جکڑ کر محدود کر دیا ہے۔ ہم نے غیروں کے بعض طریقے تو خوشی خوشی اپنا لیے، لیکن اپنی زندگی کے معاملات میں اسلامی تعلیمات کو جگہ دینے کی کوشش کم کر دی۔ ہم ترقی کے خواہش مند ہیں، کامیابی چاہتے ہیں، دنیا میں اپنا مقام بنانا چاہتے ہیں، لیکن کبھی کبھی یہ بھول جاتے ہیں کہ ہمارے کردار اور ہمارے معاملات بھی ہماری پہچان ہیں۔ میرے نزدیک اصل ضرورت اس بات کی ہے کہ اسلام کو صرف تقریروں اور نعروں تک محدود رکھنے کے بجائے اپنی زندگی کے ہر شعبے میں اس کی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔

ہم برائے نام مسلمان ہیں یا حقیقی معنوں میں دین پر عمل کرنے والے؟ میں نے بعض ایسے لوگوں کو بھی دیکھا ہے جو خود کو ماہر روحانیت کہتے ہیں، لیکن ان کے عملی کردار میں اسلام کی اخلاقی تعلیمات نمایاں نظر نہیں آتیں۔ بعض لوگ خود کو اسلام کا خیرخواہ قرار دیتے ہیں، لیکن ان کے معاملات میں وہ سچائی، عاجزی، انکساری اور دوسروں کے حقوق کا احساس دکھائی نہیں دیتا جس کی توقع ایک دین دار انسان سے کی جاتی ہے۔ یہ مسئلہ صرف کسی ایک طبقے کا نہیں۔ ہر شعبے میں اچھے اور برے لوگ ہو سکتے ہیں۔ ہمیں کسی ایک شخص کی غلطی کی بنیاد پر پورے طبقے کو مورد الزام نہیں ٹھہرانا چاہیے۔ لیکن ہمیں اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کرنا چاہیے کہ دین کی بات کرنے والے ہر شخص کو اپنے کردار اور معاملات کی اصلاح کی فکر ہونی چاہیے۔ ہم میں سے بہت سے لوگ اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں، کیونکہ ہمارے والدین مسلمان تھے، ہمارے گھرانے مسلمان تھے اور ہم مسلمان معاشرے میں پیدا ہوئے۔ میرے والد نے کلمہ پڑھا تو میں نے بھی کلمہ پڑھ لیا، میرے والد نماز پڑھتے تھے تو میں نے بھی نماز پڑھنا سیکھ لیا۔

لیکن کیا ہم نے کبھی اپنے آپ سے پوچھا کہ ہم دین اسلام کی تعلیمات کو کتنا سمجھتے ہیں؟ کیا ہم نے کبھی قرآن مجید کے پیغام کو سمجھنے کی کوشش کی؟ کیا ہم نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے اپنے معاملات کی اصلاح کا سبق لیا؟ کیا ہم نے کبھی یہ سوچا کہ ایک مسلمان ہونے کے ناطے ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں؟ صرف مسلمان گھرانے میں پیدا ہو جانا کافی نہیں، بلکہ دین کی تعلیمات کو سمجھنا، ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنا اور اپنے کردار کو بہتر بنانا بھی ضروری ہے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ انسان سے غلطیاں ہوتی ہیں، لیکن غلطی کے بعد اپنی اصلاح کی کوشش کرنا بھی ضروری ہے۔ ہم سب کو اپنے اعمال کا جائزہ لینا چاہیے اور یہ دیکھنا چاہیے کہ ہماری زندگی میں اسلام کی تعلیمات کس حد تک موجود ہیں۔ ہم دوسروں کی اصلاح کی بات کرتے ہیں، لیکن کیا ہم خود اپنی اصلاح کے لیے تیار ہیں؟ ہم حکمرانوں سے سوال کرتے ہیں، لیکن کیا ہم اپنے فرائض بھی پورے کرتے ہیں؟ ہم دوسروں کو نصیحت کرتے ہیں، لیکن کیا ہم اپنی نصیحت پر خود بھی عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں؟

یہ وہ سوالات ہیں جن پر ہم سب کو غور کرنا چاہیے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ اسلام ہماری زندگی میں نمایاں ہو تو اس کا آغاز اپنے کردار اور معاملات سے کرنا ہوگا۔

ایک تھانیدار اگر نماز پڑھتا ہے تو اسے اپنے منصب کے تقاضے بھی پورے کرنے چاہئیں۔ اسے مظلوم کی مدد کرنی چاہیے، بے گناہ کو تنگ کرنے سے بچنا چاہیے اور قانون کے مطابق انصاف کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ ایک جج اگر دین کی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کرتا ہے تو اسے اپنے فیصلوں میں انصاف، دیانت داری اور قانون کی بالادستی کو مقدم رکھنا چاہیے۔ ایک یونیورسٹی کا پروفیسر اگر دین دار ہے تو اسے اپنے طلبہ کی تعلیم کے ساتھ ان کی تربیت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ اسے ایسا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جہاں علم، اخلاق، احترام اور ذمہ داری کو اہمیت حاصل ہو۔ ایک تاجر اگر مسلمان ہے تو اسے اپنے کاروبار میں سچائی اختیار کرنی چاہیے۔ ایک سرکاری افسر اگر مسلمان ہے تو اسے عوام کے ساتھ عزت سے پیش آنا چاہیے۔ ایک سیاست دان اگر مسلمان ہے تو اسے عوامی خدمت اور دیانت داری کو اہمیت دینی چاہیے۔

اسلامی تعلیمات کا عملی تقاضا یہی ہے کہ ہم اپنے اپنے شعبوں میں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور انہیں دیانت داری کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کریں۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ نماز پڑھنے والا شخص بھی اپنے معاملات کی اصلاح کا پابند ہے۔ قرآن پڑھنے والا بھی دوسروں کے حقوق ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ مذہبی شناخت رکھنے والے شخص کو بھی اپنے کردار پر توجہ دینی چاہیے اور ہر مسلمان کو اپنی حیثیت کے مطابق دین کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

یہی وہ راستہ ہے جس سے ہم اپنے معاشرے میں بہتری لا سکتے ہیں۔ افغانستان کا ذکر کیوں ضروری سمجھتا ہوں؟ میں یہاں افغانستان کا ضرور ذکر کروں گا، کیونکہ جب ہم مذہبی شناخت اور اسلامی طرز زندگی کی بات کرتے ہیں تو افغانستان کی مثال اکثر ہمارے سامنے آتی ہے۔ وہاں کے حکومتی نظام اور معاشرتی ماحول میں مذہبی شناخت، داڑھی، پگڑی اور نماز کو نمایاں اہمیت حاصل ہے۔ حکومتی عہدے داروں اور دیگر افراد میں مذہبی وضع قطع دکھائی دیتی ہے، اور نماز کے اوقات میں عبادت کو اہمیت دی جاتی ہے۔ قرآن مجید کی تعلیمات انسان کو نرمی، رحم دلی، انصاف اور دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ نماز انسان کو اللہ تعالیٰ کی یاد دلاتی ہے اور اپنے اعمال کا جائزہ لینے کی ترغیب دیتی ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص نماز پڑھنے کے باوجود دوسروں پر ظلم کرتا ہے تو اسے اپنے کردار کی اصلاح کی ضرورت ہے۔ اگر کسی معاشرے میں لوگ قرآن مجید پڑھتے ہیں تو اس کے پیغام کو اپنے معاملات میں جگہ دینے کی بھی کوشش ہونی چاہیے۔ اگر کوئی حکمران مذہبی شناخت رکھتا ہے تو اسے عوام کے حقوق کی ادائیگی اور انصاف کے تقاضوں کو بھی اہمیت دینی چاہیے۔ ہمیں افغانستان سمیت ہر ملک کے اچھے پہلوؤں سے سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اصل بات یہ ہے کہ ہم اسلام کو اپنی زندگیوں میں اس طرح جگہ دیں کہ ہمارے رویوں میں نرمی، ہمارے معاملات میں دیانت داری، ہمارے فیصلوں میں انصاف اور ہمارے دلوں میں غریبوں، یتیموں، مسکینوں اور بے سہارا لوگوں کے لیے ہمدردی پیدا ہو۔

ہم بچوں کو نماز کے لیے نہیں اٹھاتے، لیکن اسکول کے لیے فوراً تیار کر دیتے ہیں

یہ ہمارے معاشرے کا ایک ایسا پہلو ہے جس پر ہمیں ضرور غور کرنا چاہیے۔ صبح ہوتے ہی ہم اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے کے لیے جلدی اٹھاتے ہیں۔ ان کی یونیفارم تیار کرتے ہیں، بستے میں کتابیں رکھتے ہیں، ناشتے کا انتظام کرتے ہیں اور انہیں وقت پر اسکول بھیجنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمیں فکر ہوتی ہے کہ کہیں بچہ اسکول سے غیر حاضر نہ ہو جائے، کہیں اس کی پڑھائی متاثر نہ ہو، کہیں امتحان میں نمبر کم نہ آ جائیں اور کہیں وہ تعلیم کے میدان میں دوسرے بچوں سے پیچھے نہ رہ جائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے تعلیم حاصل کریں، بڑی ڈگریاں لیں، اچھی ملازمتیں حاصل کریں، سرکاری افسر بنیں، کاروبار کریں اور زندگی میں ترقی کریں۔ یہ خواہش اپنی جگہ بالکل درست ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہم اپنے بچوں کی دینی اور اخلاقی تربیت کے لیے بھی اتنی ہی فکر کرتے ہیں؟ کیا ہم انہیں نماز کی اہمیت سمجھاتے ہیں؟ کیا ہم انہیں قرآن مجید پڑھنے کی ترغیب دیتے ہیں؟ کیا ہم انہیں یہ بتاتے ہیں کہ بڑوں کا ادب، چھوٹوں سے شفقت، سچ بولنا، وعدہ پورا کرنا اور دوسروں کے حقوق ادا کرنا بھی زندگی کے اہم تقاضے ہیں؟ یہ ہمارا اپنا طرز فکر ہے کہ ہم دنیاوی تعلیم کے لیے تو بہت زیادہ محنت کرتے ہیں، لیکن بعض اوقات دینی تعلیم اور اخلاقی تربیت کو ثانوی حیثیت دے دیتے ہیں۔ ہمیں اپنے بچوں کو دنیا کی تعلیم سے دور نہیں رکھنا، بلکہ دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی اور اخلاقی تربیت کو بھی اہمیت دینی ہے۔ ہمیں انہیں ایسا انسان بنانا ہے جو تعلیم یافتہ بھی ہو، اپنے فرائض سے واقف بھی ہو اور اپنے کردار کو بہتر بنانے کی کوشش بھی کرتا ہو۔ ہم اپنے بچوں کو سرکاری افسر بنانا چاہتے ہیں، وزیراعظم بنانا چاہتے ہیں، ڈاکٹر، انجینئر اور پروفیسر بنانا چاہتے ہیں، لیکن کیا ہم انہیں اس بات کے لیے بھی تیار کرتے ہیں کہ وہ اپنے عہدے اور اختیار کو امانت سمجھیں؟ کیا ہم انہیں یہ سکھاتے ہیں کہ اگر وہ کسی بڑے منصب پر پہنچ جائیں تو غریبوں کے حقوق کا خیال رکھیں، کسی کے ساتھ ناانصافی نہ کریں اور اپنے اختیار کو ذاتی مفاد کے لیے استعمال نہ کریں؟

یہی وہ سوالات ہیں جن پر والدین کو غور کرنا چاہیے۔ ہمیں بچوں کو صرف دنیا میں کامیاب ہونے کا راستہ نہیں دکھانا، بلکہ انہیں یہ بھی سمجھانا ہے کہ کامیابی کے ساتھ اخلاق، علم کے ساتھ کردار اور اختیار کے ساتھ ذمہ داری بھی ضروری ہے۔ ترقی اور کامیابی کے لیے دین اسلام کو چھوڑنا ضروری نہیں سیاست کرنا، تعلیم حاصل کرنا، پیسے کمانا، کاروبار کرنا، عروج حاصل کرنا اور دنیا میں ترقی کرنا کسی طور بذات خود اسلام کے خلاف نہیں۔ اسلام انسان کو جائز ذرائع سے روزی کمانے، علم حاصل کرنے، اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور معاشرے کے لیے مفید کام کرنے سے نہیں روکتا۔

مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ہم ترقی اور کامیابی کے حصول میں اپنی ذمہ داریوں کو فراموش کر دیتے ہیں۔ جب ہم دولت کمانے کے لیے دیانت داری کو چھوڑ دیتے ہیں، عہدہ حاصل کرنے کے لیے سچائی سے دور ہو جاتے ہیں، سیاست میں کامیابی کے لیے عوامی مفادات کو نظر انداز کرتے ہیں اور دنیا میں مقام بنانے کے لیے اپنے اخلاقی اصولوں کو کمزور کر دیتے ہیں تو ہمیں اپنے راستے پر غور کرنا چاہیے۔ ہمیں اسلام کو چھوڑ کر ترقی تلاش کرنے کے بجائے اپنی تعلیمات کو سمجھتے ہوئے ترقی کی راہیں تلاش کرنی چاہئیں۔ ہم دنیاوی تعلیم حاصل کریں، جدید ٹیکنالوجی سیکھیں، تحقیق کریں، کاروبار کریں، ملک کی ترقی میں کردار ادا کریں اور دنیا میں اپنا مقام بنائیں، لیکن ان تمام کوششوں کے ساتھ اپنے اخلاق اور کردار کو بھی اہمیت دیں۔

ہمیں یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ دین پر عمل کرنے سے ترقی کے راستے بند ہو جاتے ہیں۔ اصل ضرورت یہ ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے محنت کریں اور جائز طریقوں سے کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ ظاہری طور پر انسان کامیاب ہو جائے، دولت مند بن جائے، بڑا عہدہ حاصل کر لے اور دنیا میں شہرت بھی حاصل کر لے، لیکن اگر اس کے معاملات میں دیانت داری نہ ہو، وہ دوسروں کے حقوق پامال کرے اور اپنے فرائض سے غفلت برتے تو اسے اپنی زندگی کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ ہمیں دنیاوی کامیابی کے ساتھ اپنی آخرت کی جواب دہی کو بھی یاد رکھنا چاہیے۔ انسان اپنے اعمال اور ذمہ داریوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے، اس لیے اسے اپنی زندگی کے ہر شعبے میں درست راستہ اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ہماری زندگیوں سے عاجزی، انکساری، پیار، محبت، خلوص اور ایک دوسرے کے دکھ درد کو محسوس کرنے کا جذبہ کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ ہم اکثر اپنی مصروفیات، اپنے مفادات اور اپنی کامیابیوں میں اس قدر مشغول ہو جاتے ہیں کہ دوسروں کی تکالیف کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ہمارے اردگرد غریب لوگ موجود ہیں، یتیم ہیں، مسکین ہیں، بے سہارا خاندان ہیں اور ایسے افراد ہیں جو معمولی مدد کے منتظر رہتے ہیں۔ لیکن ہم میں سے بہت سے لوگ ان کی مشکلات کو محسوس کرنے کے بجائے اپنے کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔ اسلام ہمیں دوسروں کے دکھ درد کو محسوس کرنے، ضرورت مندوں کی مدد کرنے، مظلوم کا ساتھ دینے اور ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنے کی تعلیم دیتا ہے۔ ہمیں اپنے اندر وہ جذبہ پیدا کرنا ہوگا جس کے تحت ہم کسی دوسرے انسان کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھیں۔ اگر کسی کے گھر میں فاقہ ہے تو ہم اس کی مدد کرنے کی کوشش کریں۔ اگر کوئی بیمار ہے تو اس کی عیادت کریں۔ اگر کوئی یتیم ہے تو اس کے ساتھ شفقت سے پیش آئیں۔ اگر کسی کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے تو حق اور انصاف کے لیے آواز اٹھانے کی کوشش کریں۔ یہی وہ رویے ہیں جو معاشرے میں محبت، اعتماد اور بھائی چارے کو فروغ دیتے ہیں۔ ہمیں صرف دوسروں کو نصیحت نہیں کرنی، بلکہ اپنے کردار سے بھی مثال قائم کرنی ہے۔

داڑھی، پگڑی اور ٹوپی والوں کا مذاق کیوں اڑایا جاتا ہے؟

ہمارے معاشرے میں بعض ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو داڑھی رکھنے والوں، پگڑی عمامہ باندھنے والوں اور مذہبی لباس اختیار کرنے والوں کو پرانے زمانے کے لوگوں سے تشبیہ دیتے ہیں۔ بعض اوقات ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے اور انہیں انتہا پسند قرار دیا جاتا ہے۔

یہ رویہ درست نہیں۔ کسی شخص کو صرف اس کی ظاہری شکل یا مذہبی شناخت کی بنیاد پر حقیر سمجھنا مناسب نہیں۔ اگر کسی کے خیالات سے اختلاف ہے تو دلیل کے ساتھ اختلاف کیا جا سکتا ہے، لیکن اس کی تضحیک کرنا یا اسے کمتر سمجھنا ایک نامناسب رویہ ہے۔

ہمیں اس بات کو بھی سمجھنا ہوگا کہ ظاہری مذہبی شناخت اور عملی کردار دونوں اپنی اپنی جگہ اہم ہیں۔ داڑھی رکھنے یا پگڑی پہننے والا شخص بھی اپنے معاملات میں اصلاح کا محتاج ہو سکتا ہے، اور کسی دوسرے لباس میں رہنے والا شخص بھی اچھے اخلاق، دیانت داری اور انسان دوستی کا مظاہرہ کر سکتا ہے۔

اصل ضرورت یہ ہے کہ ہم ہر شخص کو اس کے کردار، معاملات اور عمل کی بنیاد پر پرکھنے کی کوشش کریں۔ دین اسلام کی تعلیمات کو اپنانے والوں کا مذاق اڑانے کے بجائے ہمیں ان کے ساتھ احترام سے پیش آنا چاہیے۔ اسی طرح دین کی بات کرنے والے افراد کو بھی اپنے کردار، زبان اور رویے میں نرمی، حکمت اور برداشت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

معاشرے کی اصلاح نفرت، تضحیک اور تحقیر سے نہیں، بلکہ علم، حکمت، اچھے کردار اور باہمی احترام سے ممکن ہوتی ہے۔

سچ لکھنا بھی مشکل، سچ سننا بھی مشکل کون کون سا درد لکھوں؟ کون کون سی تکلیف بیان کروں؟ ہمارے معاشرے میں مسائل کی ایک طویل فہرست ہے۔ کبھی غریب کی مشکلات سامنے آتی ہیں، کبھی ناانصافی کا کوئی واقعہ دل کو پریشان کرتا ہے، کبھی کسی بچے کا سوال انسان کو سوچنے پر مجبور کرتا ہے اور کبھی کسی مظلوم کی خاموشی بہت کچھ کہہ جاتی ہے۔ بعض اوقات سچ لکھنا بھی گلے میں پڑ جاتا ہے۔ حقیقت بیان کرنے پر لوگ ناراض ہو جاتے ہیں۔ کچھ دوست دور ہو جاتے ہیں، کچھ لوگ مخالفت شروع کر دیتے ہیں اور بعض اوقات انسان کو اپنے ہی لوگوں کی طرف سے تنقید کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سچ سننے کی قوت ہر شخص میں یکساں نہیں ہوتی۔ بعض لوگ اپنی غلطی تسلیم کرنے کے بجائے سوال اٹھانے والے سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ دلیل کا جواب دلیل سے دینے کے بجائے تعلقات ختم کر دیتے ہیں۔

میں نے بھی بعض ایسے حالات دیکھے ہیں جہاں حقیقت بیان کرنے کی وجہ سے میرے کئی دوست مجھ سے بچھڑ گئے۔ لیکن اس کے باوجود میں سمجھتا ہوں کہ اگر کسی بات کا مقصد اصلاح ہو تو اسے ذمہ داری، دلیل اور احترام کے ساتھ بیان کرنا چاہیے۔ سچ لکھنے کا مقصد کسی کی تذلیل کرنا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ معاشرے کو اس کے مسائل سے آگاہ کرنا اور بہتری کی طرف متوجہ کرنا ہونا چاہیے۔ ہمیں یہ سیکھنا ہوگا کہ اختلاف رائے کے باوجود تعلقات قائم رکھے جا سکتے ہیں۔ کسی کی بات سے اختلاف کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اس کے دشمن بن جائیں۔ اگر کوئی ہماری غلطی کی نشاندہی کرتا ہے تو ہمیں اس کی بات پر غور کرنا چاہیے، اور اگر ہمیں اس کے مؤقف سے اختلاف ہو تو دلیل کے ساتھ اپنا نقطہ نظر پیش کرنا چاہیے۔ معاشرے میں اصلاح اسی وقت ممکن ہے جب ہم سوال کرنے، جواب دینے، اختلاف سننے اور اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنے کا حوصلہ پیدا کریں۔ اس بچے کے سوال کا میرے پاس جواب کیا تھا؟

میں نے اس بچے کو کہا کہ بیٹا! جس طرح دین اسلام پر عمل کرنا ایک حافظ، قاری اور مولوی کی ذمہ داری ہے، اسی طرح ایک وزیراعظم، صدر، وزیر، جج، افسر، تاجر، استاد اور عام شہری بھی اپنی حیثیت کے مطابق دینی تعلیمات پر عمل کرنے کی ذمہ داری رکھتا ہے۔ کوئی شخص اپنے عہدے یا منصب کی وجہ سے اپنی اخلاقی ذمہ داریوں سے آزاد نہیں ہو جاتا۔ ہر انسان کو اپنے فرائض پورے کرنے اور دوسروں کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اگر کوئی وزیراعظم ہے تو اسے اپنے منصب کے تقاضوں کو سمجھنا چاہیے۔ اگر کوئی صدر ہے تو اسے اپنی آئینی اور اخلاقی ذمہ داریوں کا احساس ہونا چاہیے۔ اگر کوئی جج ہے تو اسے انصاف کے تقاضے پورے کرنے چاہئیں۔ اگر کوئی سرکاری افسر ہے تو اسے عوام کے ساتھ دیانت داری اور احترام سے پیش آنا چاہیے۔ ہر شخص سے اس کے اختیار اور ذمہ داری کے مطابق سوال کیا جانا چاہیے۔ کسی بڑے منصب پر بیٹھنے والے شخص کی ذمہ داری بھی بڑی ہوتی ہے، کیونکہ اس کے فیصلوں سے بہت سے لوگوں کی زندگیاں متاثر ہوتی ہیں۔ میں نے اس بچے کو سمجھایا کہ بیٹا! اسلام صرف مولوی یا حافظ کے لیے نہیں، بلکہ ہر مسلمان کے لیے ہے۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں دین کی تعلیمات کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مسلمان تو ہم ہیں، لیکن ہمارے کاروبار میں بھی اسلام کی تعلیمات کا اثر نظر آنا چاہیے، ہمارے اداروں میں بھی دیانت داری ہونی چاہیے، ہمارے اٹھنے بیٹھنے میں بھی اخلاق ہونا چاہیے۔

آج ہمارے پاس موقع ہے کہ ہم دین اسلام کی تعلیمات کو مضبوطی سے تھامیں، اپنی زندگیوں میں ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں، اپنے بچوں کی دینی اور اخلاقی تربیت پر توجہ دیں اور اپنے اکابرین کی اچھی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے جدوجہد کریں۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ اسلام کو صرف نام، نعرے اور تقریر تک محدود رکھنا کافی نہیں۔ اس کی تعلیمات کو اپنے کردار اور معاملات میں جگہ دینا بھی ضروری ہے۔ ہم اپنے بچوں کو دنیاوی تعلیم دلائیں، انہیں جدید علوم سکھائیں، انہیں کامیاب بنائیں، لیکن ساتھ ساتھ انہیں نماز، قرآن، اخلاق، دیانت داری، بڑوں کے احترام اور دوسروں کے حقوق کی اہمیت بھی سمجھائیں۔ ہم اپنے حکمرانوں سے سوال کریں کہ وہ عوام کے حقوق کی ادائیگی میں کس حد تک کامیاب ہیں۔ ہم اپنے اداروں سے سوال کریں کہ وہاں انصاف اور دیانت داری کا کتنا خیال رکھا جاتا ہے۔ لیکن ان سوالات کے ساتھ ہمیں اپنے آپ سے بھی پوچھنا چاہیے کہ کیا ہم خود اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں؟ ہمیں اپنے معاشرے میں بھوک، افلاس، ناانصافی اور محرومی کے مسائل کو سنجیدگی سے لینا ہوگا۔ غریبوں، یتیموں، مسکینوں اور بے سہارا لوگوں کی مدد کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ محبت، احترام اور خلوص سے پیش آنا ہوگا۔ سب سے بڑھ کر ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ دین اسلام پر عمل کرنا کسی ایک طبقے کی ذمہ داری نہیں، بلکہ ہر مسلمان کو اپنی حیثیت اور استطاعت کے مطابق اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ میں آج بھی اس بچے کے سوال کو یاد کرتا ہوں تو سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہوں کہ آخر ہم نے اسلام کو کس طرح اپنی زندگی کے چند مخصوص گوشوں تک محدود کر دیا ہے۔ ہم اپنے بچوں کو دنیا میں کامیابی کے راستے دکھاتے ہیں، لیکن کیا ہم انہیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس بھی دلاتے ہیں؟ ہم بڑے عہدوں اور دولت کے خواب دیکھتے ہیں، لیکن کیا ہم اپنے کردار اور معاملات کو بہتر بنانے کے لیے بھی اسی قدر فکر مند ہیں؟ ہمیں اپنے بچوں کو صرف سرکاری افسر، ڈاکٹر، انجینئر، پروفیسر یا وزیراعظم بنانے کی خواہش نہیں رکھنی چاہیے، بلکہ انہیں ایسا انسان بنانے کی بھی کوشش کرنی چاہیے جو اپنے فرائض کو سمجھتا ہو، دوسروں کے حقوق کا خیال رکھتا ہو اور اپنے کردار کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہو۔ ہمیں اسلام کو زنجیروں میں جکڑنے کے بجائے اس کی تعلیمات کو اپنی زندگیوں میں جگہ دینی ہوگی۔ ہمیں اپنے گھروں، بازاروں، اسکولوں، مدرسوں، دفاتر، عدالتوں، ایوانوں اور اداروں میں دیانت داری، انصاف، محبت اور ذمہ داری کو فروغ دینے کی کوشش کرنی ہوگی۔ کیونکہ اسلام صرف نام کا نہیں، عمل کا بھی تقاضا کرتا ہے۔ اور یہ تقاضا صرف حافظ، قاری اور مولوی سے نہیں، بلکہ صدر، وزیراعظم، سیاست دان، افسر، تاجر، استاد اور معاشرے کے ہر فرد سے ہے۔

شاید یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر ہم اپنے بچوں کے معصوم سوالات کے جواب صرف الفاظ سے نہیں، بلکہ اپنے کردار اور عمل سے بھی دے سکیں گے۔

☆☆☆☆☆

☆☆

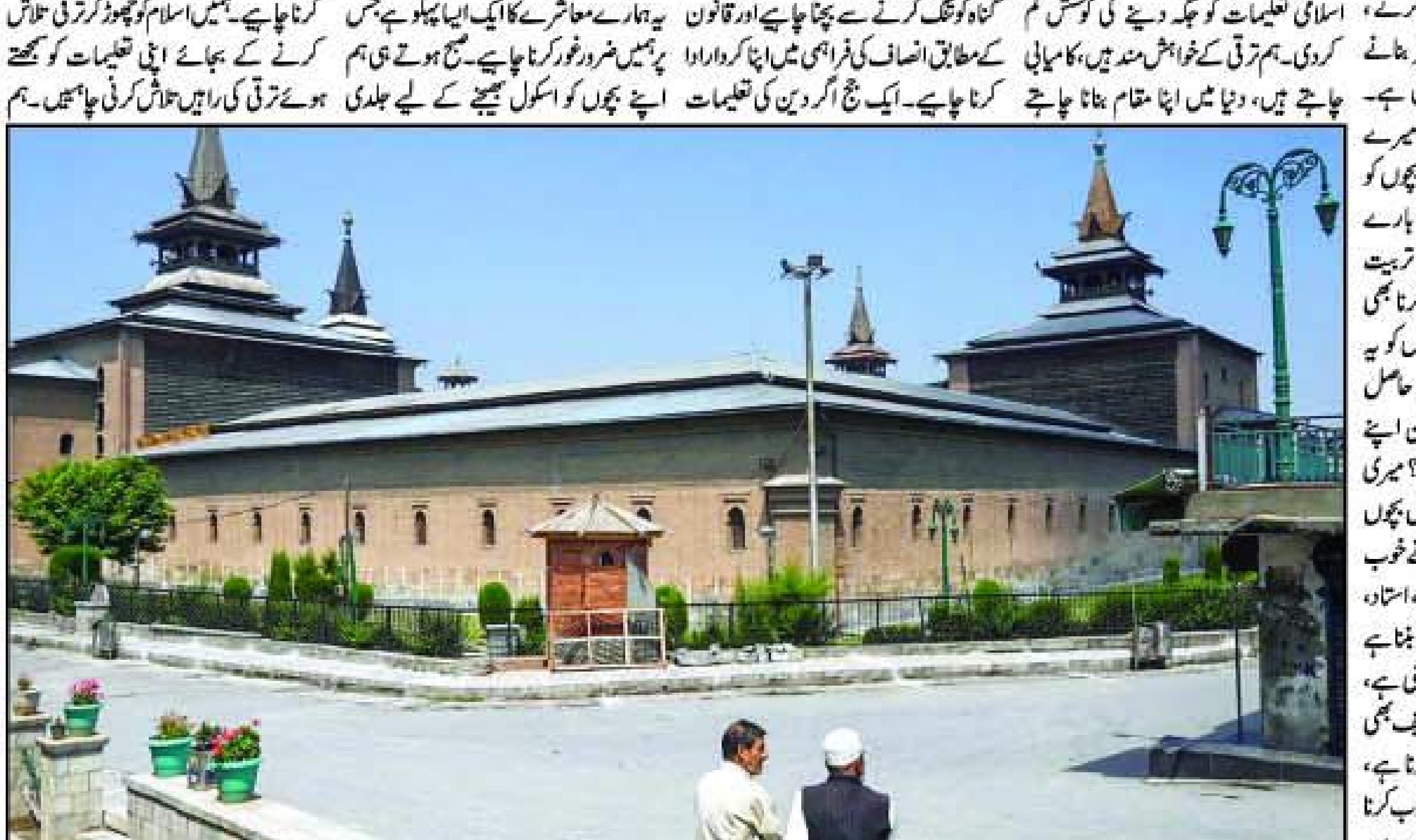

جنوبی افریقہ کے خلاف آخری ٹیسٹ آسٹریلوی ٹیم میں اہم کھلاڑی کی واپسی یقینی

شاہین اور بابر اعظم کے دستخط شدہ شرٹس نیلامی کیلئے پیش

پی سی بی ویمنز پیرا ٹی ٹونٹی ٹورنامنٹ (آج) سے شروع ہوگا

ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کا شیڈول سامنے آگیا

انگلینڈ، بدترین پٹائی کے بعد مشہور باکسر پر پابندی عائد

ٹرائی نیشن کرکٹ سیریز، لاہور پولیس نے جامع سکیورٹی پلان تشکیل دیدیا

آؤٹ پر انداز ہی نہیں تھا کہ گیند بلے کو چھو کر گئی، شاداب خان

پاکستان نیوی کی ایتھلیٹ احتل رحمان کا اولمپکس میں شرکت کا خواب

فرانس: ہنگاموں کے باعث فٹبال میچ ملتوی

ویمنز بگ بیش لیگ کے ایک میچ میں کھلاڑی جیت پر پرجوش ہیں

نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے تربیتی کیمپ کے شریک کھلاڑی اور کوچ خوشگوار موڈ میں

شوہر کبیر خان کے بارے میں سلمان خان کا تبصرہ بالکل پسند نہیں آیا، منی ماتھور

ممبئی (آئی این پی) بگ باس شو کی فاتح ٹیلی ویژن ہوسٹ، اداکارہ اور ماڈل منی ماتھور نے حال ہی میں انکشاف کیا کہ سلمان خان کی جانب سے اپنے شوہر کے بارے میں تبصرہ انہیں پسند نہیں آیا۔ سپر اسٹار سلمان خان پرائم ویڈیو کے ریئلٹی شو کی جس قسط میں اپنے بھائی سہیل خان کی حوصلہ افزائی کے لیے سیٹ پر پہنچے، وہ اس میں خاصا مقبول جملہ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے منی ماتھور نے کہا انہیں سلمان کا یہ کہنا اچھا نہیں لگا کہ ان کے شوہر اور فلمساز کبیر خان ان سے ڈرتے ہیں۔ 51 سالہ منی ماتھور نے اعتراف کیا کہ وہ سلمان خان کو بہت پسند کرتی ہیں، لیکن ان کا یہ تبصرہ اچھا نہیں لگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چونکہ انہیں زیادہ تر کبیر خان کی اہلیہ کے طور پر جانا جاتا رہا ہے اس لیے یہ ان کے لیے خوش آئند تھا کہ شو میں سلمان جیسے لوگوں کو ان کی شخصیت کے ایک مختلف پہلو کو دیکھنے کا موقع ملا۔

کرینہ کی نئی فلم مداحوں کو متاثر نہ کرسکی، ریلیز کے پہلے دن کیریئر کی سب سے کم کمائی

میگھنا گلزار کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم نے باکس آفس پر دھیمے آغاز کے ساتھ اپنے سینما سفر کا آغاز کیا

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ اداکارہ کرینہ کپور اور ملیالم اسٹار پرتھوی راج سوکمارن کی نئی فلم دائرہ ریلیز کے پہلے روز فلم بینوں کو متاثر نہ کرسکی۔ تفصیلات کے مطابق میگھنا گلزار کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم نے باکس آفس پر دھیمے آغاز کے ساتھ اپنے سینما سفر کا آغاز کیا ہے۔ فلم کا موضوع وہ پولیس افسران کے گرد گھومتا ہے جو ایک دوہرے ریپ اور قتل کے کیس سے جڑے متنازع پولیس مقابلے کے بعد اخلاقی کشمکش کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ماس کرائم تھرلر نے اپنے پہلے دن اب تک بھارت میں تقریباً 85 لاکھ روپے کا بزنس کیا ہے۔ فلم کو دو زبانوں ہندی اور ملیالم میں ریلیز کیا گیا ہے۔ فلم کے ہندی ورژن نے سب سے زیادہ کمائی کی ہے، جہاں 85 لاکھ روپے کی کل بھارتی کمائی میں سے 82 لاکھ روپے ہندی ورژن سے آئے ہیں، جبکہ ملیالم ورژن کی کمائی محض 3 لاکھ روپے کی معمولی رقم رہی۔ حالیہ برسوں میں کرینہ کپور خان کی پہلے دن کی سب سے کم کمائی ہنسل مہتا کی 2024 کی فلم دی بکنگھم مرڈرز کی تھی، جس نے بھارت میں اپنے پہلے دن 1.15 کروڑ روپے کا بزنس کیا تھا۔

کترینہ کیف پر نامناسب تبصرہ، سلمان خان کے آڑے ہاتھوں لینے پر آر جے نے معافی مانگ لی

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ اداکار سلمان خان کی تنقید کے بعد اداکارہ کترینہ کیف کے وزن پر تبصرہ کرنے والے پاکستانی آر جے ڈاکٹر اعجاز وارث نے معافی مانگ لی۔ ڈاکٹر اعجاز وارث نے انسٹاگرام پر ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بگ باس 20 میں سلمان خان کی گفتگو دیکھی، جس کے بعد انہیں احساس ہوا کہ کترینہ کیف سے متعلق ایسے الفاظ استعمال نہیں کرنے چاہیے تھے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ویڈیو کو دلچسپ بنانے کیلئے مذاق میں یہ بات کی گئی تھی، تاہم ان کا مقصد کترینہ کو باڈی شیم کرنا نہیں تھا۔ آر جے نے کترینہ کیف اور اپنے الفاظ سے دکھی ہونے والے افراد سے معذرت کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ ان کے الفاظ تکلیف دہ ہو سکتے ہیں۔

سمے رائنا اور میدھا شنکر نے دسمبر میں شادی کی افواہوں کو مسترد کردیا

بے بنیاد شادی کی افواہوں کو نظرانداز کر رہی ہوں، میدھا شنکر

ممبئی (این این آئی) بھارتی کامیڈین سمے رائنا اور اداکارہ میدھا شنکر نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی اپنی شادی کی افواہوں کو مسترد کر دیا۔ حال ہی میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ریڈٹ پوسٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ سمے رائنا اور میدھا شنکر دسمبر 2026 میں شادی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور اس وقت تعلقات میں ہیں، پوسٹ میں مبینہ طور پر سمے کی والدہ سے گفتگو کا حوالہ بھی دیا گیا تھا، تاہم اس دعوے کی آزادانہ تصدیق نہیں ہوئی۔ اس حوالے سے کامیڈین سمے رائنا نے انسٹاگرام پر شادی کی افواہ سے متعلق اسٹوری لگاتے ہوئے مزاحیہ انداز میں لکھا دسمبر میں تو میرا انڈیا ٹور ہے، معذرت میدھا، شادی ملتوی کرنی پڑے گی۔ انہوں نے پس منظر میں لتا منگیشکر کا گانا بھی شامل کیا۔ میدھا شنکر نے بھی انسٹاگرام پر ایک شخص کی تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ وہ بے بنیاد شادی کی افواہوں کو نظر انداز کر رہی ہیں۔

ڈیانا کی موت کی خبر چارلس کیوں خوش نظر آئے

پیٹرک جیکسن اور مصنف، شان کنگس

ویلز کی شہزادی ڈیانا کے بھائی ارل اسپینسر نے دعویٰ کیا ہے کہ 1997 میں اپنی بہن کی موت کے بعد جب ان کی کنگ چارلس سے فون پر بات ہوئی تو وہ حیرت انگیز طور پر خوش لگ رہے تھے۔ ڈیانا کے بارے میں شائع ہونے والی ایک متنازع کتاب میں اسپینسر نے الزام عائد کیا ہے کہ اس وقت کے پرنس چارلس خبر سنانے کے بعد ایسے لگ رہے تھے جیسے کسی شخص کی کوئی لاٹری نکل آئی ہو۔ بدھ کے روز بکنگھم پیلس نے کتاب کی ساکھ پر سخت اعتراض کیا۔ کتاب کے ایک ابتدائی اقتباس میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا تھا کہ چارلس نے ڈیانا کے بارے میں کہا تھا کہ ہم جلد ہی انہیں بھول جائیں گے۔

محل کے ترجمان نے کہا کہ اگرچہ ہم اصولی طور پر کتابوں پر تبصرہ نہیں کرتے، تاہم شاہ چارلس اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ بہن یا بھائی کے بچھڑ جانے کا غم انسان کی یادداشت، سوچ اور فیصلوں پر گہرا اثر ڈال سکتا ہے۔ ایسے صدمے کے برسوں بعد بھی واقعات کی یاد مختلف انداز میں ذہن میں نقش رہ سکتی ہے، جسے دوسرے لوگ ضروری نہیں کہ اسی طرح محسوس کریں۔ تازہ الزامات کو کنگ چارلس اور شاہی خاندان پر ایک اور نہایت ذاتی نوعیت کا حملہ قرار دیا جا رہا ہے، جس میں ان کے طرزِ عمل اور حرکات کی سخت انداز میں تشریح کی گئی ہے۔

یہ دعوے بنیادی طور پر ارل اسپینسر کی اپنی یادداشتوں پر مبنی ہیں، جو تقریباً 30 برس قبل اپنی بہن کی وفات کے بعد کے جذباتی اور ہنگامہ خیز دنوں میں ہونے والی گفتگوؤں سے متعلق ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ عوام ان الزامات کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔ آیا وہ اس کتاب کو اسپینسر خاندان کے موقف کی ایک حقیقت سمجھ کر قبول کرتے ہیں یا محض اسے نجی خاندانی اختلافات کو دوبارہ عوامی سطح پر لانے کی ایک نامناسب کوشش قرار دیتے ہیں۔

دوسری جانب پرنس ہیری کے ترجمان نے کہا ہے کہ وہ اس کتاب پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتے، جبکہ بکنگھم پیلس اپنے سابقہ بیان پر قائم ہے، جس میں ڈیانا کی موت کے بعد پرنس چارلس سے متعلق بیان کیے گئے واقعات کو مسترد کیا گیا تھا۔ ڈیلی میل میں شائع ہونے والی ارل اسپینسر کی یادداشتوں کے اقتباسات کے مطابق وہ لکھتے ہیں کہ 31 اگست 1997 کی رات جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن میں اپنے گھر پر انہیں اپنی بہن جین کا فون آیا، جس کے ذریعے انہیں کار حادثے کی اطلاع ملی۔ وہ لکھتے ہیں کہ بعد میں ہونے والی فون کال کے دوران، جس سے موت کی تصدیق ہوئی، اس وقت کے پرنس چارلس نے انہیں فون کیا۔ کتاب میں الزام عائد کیا ہے کہ میرے دوسرے تمام فون کرنے والوں کے برعکس، جو صدمے میں تھے اور بمشکل تعزیت یا مدد کی پیشکش کر پا رہے تھے، وہ غیر معمولی طور پر بے حد خوش محسوس ہو رہے تھے۔ مجھے اس وقت یوں لگا جیسے کوئی شخص لاٹری جیت گیا ہو۔

ارل اسپینسر کے مطابق، چارلس نے انہیں بتایا کہ انہوں نے ابھی ابھی بالمورل میں ولیم اور ہیری کو ان کے کمرے میں جا کر سب سے پہلے ان کی والدہ کی موت کی خبر دی تھی۔ شاہی جوڑے کی طلاق اگست 1996 میں ہوئی تھی۔ کتاب "سوان سانگ: ڈیانا، مائی سسٹر" آئندہ ہفتے شائع ہونے والی ہے۔ تصنیف کا کچھ حصہ ڈیانا کی وفات کے تقریباً دو دہائی بعد کیپ ٹاؤن میں قیام کے دوران اس وقت کے پرنس آف ویلز اور ارل اسپینسر گفتگو کرتے

ہیں یادداشتوں میں ارل اسپینسر اپنی بہن کی شکستگی سے بھرپور ازدواجی زندگی کا ذکر کرتے ہیں۔

ان کا دعویٰ ہے کہ ڈیانا کی ایک دوست نے انہیں بتایا تھا کہ جولائی 1981 میں شادی سے ایک روز قبل پرنس چارلس نے ڈیانا سے کہا تھا کہ وہ ان سے شادی کر کے بہت خوش ہیں، لیکن درحقیقت ان سے محبت نہیں کرتے۔ ارل اسپینسر لکھتے ہیں کہ ازدواجی زندگی کے آغاز ہی میں حالات بہت زیادہ مشکل ہو گئے تھے، اور انہیں یقین ہے کہ اکثر اوقات دونوں میاں بیوی ایک دوسرے سے مایوس ہو جاتے تھے۔

اب ان کا خیال ہے کہ ان کی بہن اے ڈی ایچ ڈی کا شکار تھیں اور اپنی اس کیفیت کے باعث رد کیے جانے یا تنقید کو انتہائی شدت سے محسوس کرنے والی نفسیاتی کیفیت کا بھی سامنا کر رہی تھیں، جسے وہ دوسروں کی طرف سے مسترد کیے جانے یا تنقید کی صورت میں شدید جذباتی تکلیف قرار دیتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ اپنی زندگی کے آخری برسوں میں شہزادی ڈیانا نے ایک سے زیادہ مرتبہ خودکشی پر غور کیا، لیکن اپنے بیٹوں سے محبت نے انہیں اس سے روک لیا۔ ملکہ الزبتھ دوم کے سابق پریس سیکریٹری نے ڈیلی میل میں شائع ہونے والے تازہ دعووں، جن میں کہا گیا کہ چارلس حد درجہ مسرور محسوس ہو رہے تھے، کو "بکواس" قرار دیا۔ ڈکی آربیٹر، جو شہزادی ڈیانا کی وفات اور آخری رسومات کے وقت مرحوم ملکہ کے پریس سیکریٹری تھے، نے بی بی سی نیوز نائٹ سے گفتگو میں کہا کہ چارلس اس وقت شدید صدمے میں تھے اور یہ ان کی شخصیت کے مطابق نہیں۔

انہوں نے مزید کہا: "کوئی امکان ہی نہیں کہ وہ ایسی بات کہہ سکتے تھے۔ چارلس اسپینسر محض بکواس کر رہے ہیں۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ یہ الزامات بادشاہ پر کیا اثر ڈالیں گے تو آربیٹر نے کہا: "وہ شاید جھنجھلاہٹ محسوس کریں گے لیکن اپنا کام جاری رکھیں گے۔ یہ انہیں پریشان ضرور کرے گا کیونکہ یہ کتاب شائع ہونے والی ہے، اس کے اقتباسات بھی سامنے آ رہے ہیں، اور ابھی نہ جانے مزید کیا انکشافات ہوں گے۔"

شاہی تنازع کے درمیان ڈیوک آف سسیکس پرنس ہیری نے جمعرات کی شام ٹورنٹو میں منعقدہ ایک تقریب میں شرکت کی۔ برطانیہ واپس منتقل ہونے کے بعد اپنی پہلی عوامی تقریب میں پرنس ہیری نے میڈیا کے لیے تصاویر بنوائیں، سابق فوجیوں کے ساتھ بیٹھے اور پھر خطاب کیا۔ انہوں نے مہمانوں کو بتایا کہ وہ ایوارڈ جیتنے والوں اور نامزد امیدواروں سے ملاقات کے لیے بے حد پرجوش ہیں، کیونکہ وہ ڈچس آف سسیکس میگھن مارکل کے ساتھ ان ایوارڈز کے شارٹ لسٹ پینل کا حصہ رہے ہیں۔

یہ ایوارڈز استقامت، بین الاقوامی کھیلوں میں نمایاں شرکت، بحالی کے عمل اور فلاحی خدمات کو سراہنے کے لیے دیے جاتے ہیں۔ تاہم، ان کی اہلیہ میگھن اس تقریب میں شریک نہیں ہوئیں۔ جمعرات کو شاہی خاندان کے دیگر ارکان بھی اپنی اپنی عوامی مصروفیات میں مصروف رہے۔ کنگ چارلس نے آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) سے متعلق ایک اجلاس کی میزبانی کی، جہاں انہوں نے خبردار کیا کہ اگر یہ ٹیکنالوجی غلط ہاتھوں میں چلی گئی تو اس سے خطرات جنم لے سکتے ہیں۔

اس اجلاس میں این ویڈیا، اوپن اے آئی اور انتھروپک سمیت مصنوعی ذہانت کے شعبے سے وابستہ نمایاں شخصیات اور کمپنیوں کے نمائندے شریک ہوئے۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی جب مصنوعی ذہانت کے حوالے سے ضابطہ سازی اور نگرانی کے مطالبات زور پکڑ رہے ہیں۔

دوسری جانب ان کے بیٹے پرنس ولیم اور پرنسز آف ویلز کیتھرین نے سکاٹ لینڈ کے آئل آف بیوٹ کے دورے کے دوران ساحل کی صفائی کی ایک سرگرمی میں حصہ لیا۔ دورے کے دوران شاہی جوڑے نے درجنوں مقامی افراد سے ملاقات کی، ان کے مسائل اور تجربات سنے، جبکہ ٹیم کے روایتی اور مقبول کھیل شنٹی میں بھی حصہ لے کر مقامی ثقافت سے دلچسپی کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆

"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال دار ہونے میں کوئی خطرہ نہیں ہے اور صحت اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال داری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور انبساط اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔"

گندم بحران اور مستقل زرعی پالیسی کی ضرورت

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے گندم کی قیمت 4500 روپے فی من مقرر کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس فیصلے سے کسانوں کو ریلیف ملے گا اور زرعی شعبے کو استحکام حاصل ہوگا۔ حکومت کا مقصد کاشتکاروں کو ان کی محنت کا مناسب معاوضہ فراہم کرنا اور گندم کی پیداوار میں اضافے کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ وزیراعظم کے مطابق، کسان ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے مفادات کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ گندم کی نئی قیمت سے کاشتکاروں کو پیداواری اخراجات پورے کرنے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے، لیکن المیہ یہ ہے کہ ہمیں خوراک کے حوالے سے ان مسائل کا سامنا ہے جو عموماً ایسے ممالک کو درپیش ہوتے ہیں جہاں زراعت کا ہم وشان تک نہیں ہوتا۔ وسیع زرعی رقبے، محنتی کسانوں اور قدرتی وسائل کی موجودگی کے باوجود ہم آج تک کوئی ایسی جامع اور مستقل زرعی پالیسی تشکیل نہیں دے سکے جس کے ذریعے گندم اور دیگر بنیادی غذائی اجناس کی پیداوار، دستیابی اور قیمتوں کے مسائل مستقل بنیادوں پر حل کیے جا سکیں۔ ہر سال بلکہ بعض اوقات چند ماہ بعد ہی حکومت کو کبھی گندم برآمد کرنے اور کبھی درآمد کرنے کی ضرورت پیش آ جاتی ہے۔ ایک وقت میں بتایا جاتا ہے کہ ملک میں گندم کے وافر ذخائر موجود ہیں، لہٰذا اسے بیرون ملک فروخت کر دیا جائے، لیکن کچھ ہی عرصے بعد قلت کا شور مچ جاتا ہے اور ہنگامی بنیادوں پر گندم درآمد کرنے کے فیصلے ہونے لگتے ہیں۔ اس پورے عمل کا ایک تشویشناک پہلو یہ بھی ہے کہ گندم کی درآمد و برآمد اور قیمتوں کے اتار چڑھاؤ سے بعض کاروباری حلقوں کو اربوں روپے کے منافع کمانے کے مواقع ملتے ہیں جبکہ اس کی قیمت کسان اور عام صارف کو ادا کرنا پڑتی ہے۔ بعض بااثر کاروباری مفادات کو سیاسی اور انتظامی حلقوں میں اثر و رسوخ حاصل ہے جس کے باعث ان کے مفادات کے خلاف موثر کارروائی نہیں ہو پاتی۔ یہ صورتحال محض معاشی بدانتظامی نہیں بلکہ قومی غذائی تحفظ اور ریاستی استحکام کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج ہے۔ حکومت کسی بھی سیاسی جماعت کی ہو، گندم کی قیمت بڑھانے یا آٹے کے تھیلوں کا وزن تبدیل کرنے جیسے وقتی اقدامات کو مستقل حل قرار نہیں دیا جا سکتا۔ کسان کو اس کی محنت کا جائز معاوضہ ملنا چاہیے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ عام شہری کو مناسب قیمت پر آٹا دستیاب ہو۔ اگر ایک طرف کسان پیداواری اخراجات سے پریشان ہو اور دوسری طرف صارف مہنگے آٹے کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہو تو ایسی پالیسی کو کامیاب نہیں کہا جا سکتا۔ اسی طرح 20 کلو کے تھیلے پر پابندی اور 10 کلو کے پیک کی اجازت دینے سے بنیادی مسئلہ حل نہیں ہوگا، جب تک گندم کی خریداری، ذخیرہ اندوزی، ترسیل اور قیمتوں کے تعین کا نظام شفاف نہیں بنایا جاتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاق اور چاروں صوبے باہمی مشاورت سے ایک جامع، مستقل اور طویل مدتی قومی غذائی تحفظ کی پالیسی تشکیل دیں۔ اس پالیسی میں زرعی پیداوار کے اہداف، کسانوں کے لیے مناسب قیمت، جدید ذخیرہ گاہوں کی تعمیر، درآمد و برآمد کے واضح اصول، آٹے کی دستیابی اور ذخیرہ اندوزی کی روک تھام کے موثر انتظامات شامل ہوں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ خوراک جیسے بنیادی انسانی مسئلے کو سیاسی اختلافات اور مخصوص کاروباری مفادات کی نذر نہ ہونے دیا جائے۔ پاکستان کے معاشی استحکام کی بنیاد صرف بڑے منصوبوں، بین الاقوامی رپورٹوں اور خوش کن اعداد و شمار پر نہیں رکھی جا سکتی۔ حقیقی استحکام اسی وقت ممکن ہوگا جب کسان کو اپنی فصل کی مناسب قیمت اور عام آدمی کو دو وقت کی روٹی میسر ہوگی۔ اگر ہم خوراک کے بنیادی مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل نہیں کرتے تو معاشی ترقی اور قومی استحکام کے تمام دعوے محض اعلانات تک محدود رہیں گے جن کے اثرات عوام کی عملی زندگی میں کبھی دکھائی نہیں دیں گے۔

قرض مہنگا، خواب سستے

محمد اکرم چوہدری

[illegible]

جمہوریت بہترین انتقام!

نصرت جاوید

[illegible]

گائے بھینس اور بچے

عبداللہ طارق سہیل

[illegible]

جب علاج بھی محفوظ نہ ہو

محمد اکرم چوہدری

[illegible]

سرحد پار دہشت گردی: حقائق، ثبوت اور عالمی خاموشی

جاوید اقبال

[illegible]

کشمیر کی آزادی اور دانش کا چراغ

نازیہ مصطفےٰ

[illegible]

مصنوعی ذہانت، علم نافع اور نظام الٰہی

ڈاکٹر منصور ملک

[illegible]

بقیہ 1

چاہیے۔انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال اور شہریوں کو درپیش مشکلات عالمی توجہ کی متقاضی ہیں۔عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور مسئلے کے پُرامن حل کے لیے موثر اقدامات کرے۔سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے بین الاقوامی سطح پر سنجیدہ کوششیں اور موثر سفارتی اقدامات ضروری ہیں تاکہ خطے میں امن و استحکام کو فروغ دیا جا سکے اور کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے تعین کا حق حاصل ہو۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔کشمیری عوام کی امنگوں کا احترام اور ان کے بنیادی حقوق کی پاسداری مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کی جانب اہم پیش رفت ثابت ہو سکتی ہے۔

بقیہ 2

وکشمیر میں داخل ہو کر کشمیری عوام کی آزادی سلب کرنے کی کوشش کی یہ دن کشمیری عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم اور ان کی جدوجہد آزادی کی یاد دلاتا ہے انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی مظالم، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور ریاستی جبر کا سامنا کر رہے ہیں، لیکن ان کے حوصلے اور آزادی کے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکا کشمیری عوام کی قربانیاں ان کی جدوجہد اور حق خودارادیت سے وابستگی کا واضح ثبوت ہیں صوبائی مشیر ماحولیات نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے۔عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق خودارادیت دلانے کے لیے موثر کردار ادا کرے نسیم الرحمان خان ملاخیل نے مزید کہا کہ حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام کشمیری عوام کی سیاسی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کشمیری عوام کی جائز جدوجہد کی حمایت جاری رہے گی اور ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔

بقیہ 3

ہونے والی طالبات کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں انہیں طبی امداد دی جا رہی ہے۔اس حوالے سے ایڈمن آفیسر نے بتایا کہ تین مسلح افراد مرکزی گیٹ سے داخل ہو کر پرنسپل آفس میں گھس آئے، مسلح افراد نے پرنسپل کے دفتر میں بھی توڑ پھوڑ کی اور فائرنگ کی۔

بقیہ 4

کارروائی کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کے الزام میں شوکت علی اور ہمایوں علی کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے جبکہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے شوکت علی کو گرفتار کر لیا اور ہمایوں کی گرفتاری کیلئے تلاش جاری ہے۔ترجمان کے مطابق ویڈیو کے ذریعے پولیس کارروائی کو منفی انداز میں پیش کیا گیا،

بقیہ 25

پلان پر عملدرآمد اور ای پی آئی ویکسینیشن کوریج کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان نے ہدایت کی کہ پولیو کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی جائے اور مہم کے دوران کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے

...

کی مکمل تائید کی گئی۔مختتم اعلامیے میں کہا گیا کہ خودکش حملے حرام، بے گناہ انسانوں کا قتل ناجائز اور دہشت گردی اسلام سمیت تمام مذاہب کی بنیادی تعلیمات کے منافی ہے۔کسی فرد، گروہ یا تنظیم کو مذہب، مسلک یا کسی نظریے کے نام پر قتل و غارت گری، ریاست کے خلاف مسلح کارروائیوں یا قانون کو ہاتھ میں لینے کا حق حاصل نہیں۔

...

کرنے کے لیے کشمیریوں کے حمایت میں پرجوش نعرہ بازی کی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد حنیف کبزئی نے کشمیری عوام کی جدوجہد اور لازوال قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام نے اپنے حق خودارادیت کے حصول کے لیے بے پناہ قربانیاں دی ہیں، جنہیں کسی صورت فراموش نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء کو

TENDER NOTICE

TSE-2627101214713 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER URBAN PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT SIBI DIVISION invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 1500 PKR and bid Security 3%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF COMMUNITY HALLAT HAJI ABDULLAH MARRI KOHLU (Z2026.3694)..	29,850,740

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 20,895,518 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-5 and above (Upto 65 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE10(i) (General Civil Engineering Works) , EE11(vi) (General Electrical Works Only). Submission of the required Bid Security @3% of estimated cost (Non-confidential, without envelope). In case Bid Security is not submitted, the bidding firm shall be declared as ineligible / nonresponsive. Submission of the required Bidding document Fee Rs.1500/- in account C03870 in Shape of Green Challan. BPPRA Generated E-Challan (in case not provided the firm should be considered non-Eligible) Submit a Rs.100 stamp affidavit (attested by 1st class magistrate) with TSE number and work title, confirming all bid information is accurate. Forged or false data will lead to blacklisting and forfeiture of the guarantee or deposit. Submit a Rs.100 stamp Power of Attorney (attested by 1st class magistrate) with TSE number and work title for written confirmation at time of bid submission authorizing a person (with Name & CNIC #) to submit the Bid. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 09 November, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 09 November, 2026till 11:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:00 PM **Address:** EXECUTIVE ENGINEER URBAN PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT LUNI ROAD SIBI DIVISION Phone no: 3003826691

Email: eeupddsibi4201@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER URBAN PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT SIBI DIVISION

DPRQ/PRQ No.2050/27-10-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بقیہ 1

دہانی کراتا ہے، پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادیں مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اہم بنیاد ہیں، کشمیریوں کو ان کی خواہشات کے مطابق ان قراردادوں کی روشنی میں حق خودارادیت دیا جائے۔ منگل کو 27 اکتوبر کو اسلام آباد ڈی چوک میں یوم سیاہ کشمیر کی مرکزی تقریب سے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسحاق ڈار نے کہا کہ کشمیری کشمیر بنے گا پاکستان کے نعرے کی تکمیل اور آزادی ضرور حاصل کریں گے، یہ ہر پاکستانی کے دل کی آواز ہے، مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر دوبارہ اجاگر کرنا پاکستان کی سفارتی ذمہ داری ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور وزارت خارجہ مسئلہ کشمیر کو عالمی فورمز پر مسلسل اٹھا رہے ہیں، او آئی سی کے کشمیر رابطہ گروپ کے اجلاسوں کا سلسلہ دوبارہ فعال کیا گیا ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر او آئی سی رابطہ گروپ کا اجلاس نیویارک میں منعقد کیا گیا، سعودی عرب، ترکیہ، عمان اور دیگر اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کی اجلاس میں شرکت عالمی توجہ کی عکاس ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ دنیا مسئلہ کشمیر کو نہیں بھولی، پاکستان اسے عالمی سطح پر اجاگر کرتا رہے گا

بقیہ 2

خوا کے انتخاب کے لیے پی ٹی آئی میں سرگرمیاں تیز ہوگئیں۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ کے معاملے پر پی ٹی آئی کے کئی مرکزی رہنماؤں اور ایم پی ایز میں اختلاف رائے ہے۔ چند اہم مرکزی رہنماؤں کی خواہش ہے کہ بونیر یا ہزارہ سے کسی کو وزیر اعلیٰ بنایا جائے جبکہ 30 سے زیادہ اراکین اسمبلی علی امین گنڈاپور کو دوبارہ وزیر اعلیٰ بنانے کے لیے سرگرم ہیں۔ ذرائع کے مطابق بانی پی ٹی آئی سے مشاورت نہ ہونے کی صورت میں نئے وزیر اعلیٰ کا انتخاب عارضی ہوگا، جب تک بانی سے ملاقات نہیں ہوتی، پارلیمانی پارٹی کا منتخب کردہ شخص ہی وزیر اعلیٰ رہے گا، پی ٹی آئی کے بیشتر اراکین نے اس سے متعلق الگ واٹس ایپ گروپ بھی بنایا ہے۔ ترجمان پی ٹی آئی خیبر پختونخوا شوکت یوسفزئی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے نئے وزیر اعلیٰ سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی نااہل ہوئے تو پارٹی قیادت مشاورت سے نئے وزیر اعلیٰ کا فیصلہ کرے گی، صوبے کی نمائندگی کرنے کے لیے علی امین گنڈاپور کا نام پارلیمانی پارٹی نے پیش کیا تھا۔ شوکت یوسفزئی نے کہا کہ اراکین اسمبلی نے واٹس گروپ آپس میں رابطے بحال رکھنے کے لیے بنایا ہے، پی ٹی آئی میں کوئی گروپ بندی نہیں۔

بقیہ 3

مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے تناظر میں عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے اہم مشاورت ہوئی، جس میں پیٹرولیم لیوی میں مرحلہ وار کمی اور جاری پیٹرول ریلیف اسکیم کا دائرہ کار بڑھانے کے لیے حکومت اور جماعت اسلامی کے تین تین ارکان پر مشتمل مشترکہ کمیٹی قائم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت کو عوام، بالخصوص کم آمدن والے طبقے پر قیمتوں میں اضافے کے اثرات کا مکمل احساس ہے اور مالی وسائل کی گنجائش کے مطابق ریلیف فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ پیٹرولیم ریلیف اسکیم میں اب تک ایک کروڑ 27 لاکھ افراد رجسٹر ہو چکے ہیں۔ اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ مشترکہ کمیٹی زیادہ سے زیادہ مستحق افراد کو ریلیف کی فراہمی اور پیٹرولیم لیوی میں مرحلہ وار کمی کے لیے قابل عمل تجاویز مرتب کر کے حتمی سفارشات پیش کرے گی۔

بقیہ 4

موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تحقیق پر مبنی ماحول دوست جدت کے فروغ پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کو نوجوان سائنسدانوں اور کاروباری افراد کے لیے ایسے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے جہاں وہ ماحولیاتی مسائل کے حل کے لیے جدید ٹیکنالوجیز تیار کر سکیں۔

بقیہ 5

فورس، ریئر ایڈمرل سیف الحسان نے اسلام آباد میں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران دونوں جانب سے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، بالخصوص دوطرفہ دفاعی تعاون، بحری شعبے میں اشتراک عمل اور پاکستان و کویت کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے طریقوں پر گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں دفاعی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور علاقائی امن و استحکام کے فروغ کے لیے باہمی طور پر مفید تعاون کو وسعت دینے کے دونوں ممالک کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ 6

ہے، اجلاس میں مثبت پیشرفت کے آثار دکھائی دے رہے ہیں، امید ہے خطے میں جاری جنگ کے خاتمے کی راہ نکل سکتی ہے۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ تہران میں ہونے والی ملاقات میں امریکا کے ساتھ معاملات سمیت خطے کی مجموعی صورت حال پر بھی تبادلہ خیال ہوا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے امن کے لیے کی جانے والی کوششوں کے نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی قیادت میں پاکستان نے عالمی امن کے لیے کردار ادا کیا ہے۔ انہیں امید ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کے حل کے لیے ہونے والی کوششیں کسی نتیجے تک پہنچ سکتی ہیں۔ خواجہ آصف نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور وزیر خارجہ عباس عراقچی کی امن کوششوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ بظاہر ایسا لگتا ہے کہ کسی ممکنہ حل کی جانب پیشرفت ہوئی ہے، جس سے جنگ کے خاتمے کی امید پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے حوثیوں کی جانب سے حرمین شریفین پر حملے کی کوشش کو افسوس ناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کے دفاع سے متعلق معاہدے کی ذمہ داریاں پاکستان کے لیے بھی اہم ہیں۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ امریکا اور اسرائیل میں انتخابات کے تناظر میں جنگ کے سیاسی مقاصد کے لیے استعمال ہونے کا امکان بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق جنگوں کو سیاسی مفادات کے بجائے امن کے قیام کے لیے ختم کرنے کی کوشش ہونی چاہیے۔

بقیہ 7

گردی کے خلاف قانون نافذ کرنے والے اداروں کے عزم، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور باہمی ہم آہنگی کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کرنا امن دشمن عناصر کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے اس مقصد کے لیے قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں، جنہیں سراہا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف مؤثر حکمت عملی کے لیے انٹیلیجنس معلومات کا بروقت تبادلہ، اداروں کے درمیان مربوط تعاون اور قانون کے مطابق کارروائیاں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ صوبے میں امن کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش سے قانون کے مطابق نمٹا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں پائیدار امن کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی معاونت جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ کاوشیں اور عوام کا تعاون ناگزیر ہیں۔

بقیہ 8

میں ملوث مشتبہ افراد کے شام میں سرگرم شدت پسند گروہوں سے روابط سامنے آنے کے بعد اردن کی فضائیہ نے جنوبی شام میں شدت پسندوں کے ٹھکانوں پر حملے کر دیے۔ اردنی وزیر مواصلات کے مطابق جنوبی شام میں فضائی حملوں کا ہدف داعش کے ٹھکانے تھے، داعش کے ٹھکانوں پر حملوں کے بعد اردن نے شام کے ساتھ مشترکہ کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے، دونوں ممالک اردن اور شام انسداد دہشت گردی کے شعبے میں تعاون مزید بڑھائیں گے۔ اردنی وزیر مواصلات نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ اردن نے شہریوں کی موجودگی کی اطلاعات والے مقامات کو نشانہ بنانے سے گریز کیا، تاہم شام میں شہری ہلاکتوں پر افسوس ہے اور شامی حکام سے رابطے میں ہیں۔ شامی حکام کے مطابق گزشتہ روز اردن کے فضائی حملوں میں 3 بچوں اور 1 خاتون سمیت 7 افراد ہلاک ہوئے۔ دوسری جانب حملوں کے بعد شام نے اردن کے ساتھ اپنی واحد مسافر اور تجارتی سرحدی گزرگاہ نصیب بند کر دی، جس کے باعث دونوں جانب آمد و رفت اور تجارتی سرگرمیاں معطل ہو گئیں۔ گزشتہ ہفتے اردن کے جنوبی شہر کرک میں 1 چرچ پر دہشت گرد حملے میں 9 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

بقیہ 9

برائے اطلاعات و نشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 21.5 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔ منگل کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی کے دوران برآمدات میں 11 فیصد اضافہ ہوا اور ان کا حجم 11.2 ارب ڈالر ہو گیا، اس عرصے میں غیر ملکی سرمایہ کاری میں بھی 20 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی ترسیلات زر 45 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے جو ملکی معیشت کے لیے حوصلہ افزا امکانات کی عکاسی کرتی ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں مسلسل معاشی اصلاحات اور برآمدات پر مبنی ترقی کا فروغ ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے کلیدی اہمیت رکھتے ہیں۔

بقیہ 10

امکان ہے جس میں وزیراعظم شہباز شریف ترکیہ کے شہر انطالیہ میں COP31 ورلڈ لیڈرز سمٹ میں شرکت کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان سے ملاقات کا امکان ہے، وزیراعظم شہباز شریف اور صدر اردوان کے درمیان ملاقات میں کثیر دفاعی معاہدے اور خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال متوقع ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کے دورہ ترکیہ کے دوران اہم دوطرفہ امور پر بھی بات چیت کا امکان ہے۔

بقیہ 11

بین الاقوامی تحقیقاتی کمیشن نے اسرائیلی مظالم دنیا کے سامنے لاتے ہوئے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں فلسطینیوں کے خلاف جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے ارتکاب کی نشاندہی کر دی۔ تحقیقاتی کمیشن نے اکتوبر 2023 سے فلسطینیوں پر جاری اسرائیلی فوج کے مظالم سے متعلق اپنی پانچویں رپورٹ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں جمع کرادی۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ، مقبوضہ بیت المقدس اور مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی شہریوں کو دانستہ اجتماعی قتل، ظلم وستم، تشدد، جنسی زیادتی اور جنسی تشدد کا نشانہ بنا کر جنگی جرائم کا ارتکاب کیا۔

بقیہ 12

بلوچستان کے دیگر اضلاع کے وکلا شامل تھے۔ چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی نے بلوچستان کے وکلا کا خیر مقدم کیا اور پیشہ ورانہ تربیت کے لیے فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وکلا کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لیے مسلسل قانونی تعلیم بنیادی اہمیت رکھتی ہے، تاہم وکلا پیشہ ورانہ مہارت میں اضافے کے لیے مسلسل علم حاصل کریں اور اعلیٰ اخلاقی معیارات کی پاسداری کریں۔ انہوں نے کہا کہ تربیت کے دوران حاصل کردہ علم کو مؤثر قانونی پریکٹس میں بروئے کار لایا جائے، تربیتی پروگرام کے شرکا فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی اور پاکستان کی عدلیہ کے سفیر ہیں، تربیت حاصل کرنے والے وکلا اپنا علم اور تجربہ دیگر وکلا تک منتقل کریں۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے کہا کہ وکلا نظام انصاف پر عوامی اعتماد مضبوط بنانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں، چیف جسٹس آف پاکستان نے وفد کو ملک بھر میں عدالتی انفراسٹرکچر کی بہتری کے اقدامات سے آگاہ کیا

بقیہ 13

انفارمیشن کوریڈور پاک چین دوستی کو نئی نسلوں تک منتقل کرنے، دونوں ممالک کے عوام کے درمیان باہمی اعتماد و ہم آہنگی کو فروغ دینے، میڈیا تعاون، حقائق پر مبنی معلومات کے تبادلے، تجارت و سرمایہ کاری، مشترکہ تحقیق اور ثقافتی روابط کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ سی پیک کے پہلے مرحلے نے ہماری زمینوں کو جوڑا، اگلا مرحلہ ہمارے ذہنوں کو جوڑے گا، اگر سی پیک ہمارے مشترکہ مستقبل کا جسم ہے تو چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور اس کی آواز ہوگا، صدر شی جن پنگ نے ہمیں مشترکہ مستقبل کا وژن دیا، وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کو اس تک پہنچنے کے ذرائع فراہم کئے، نوجوانوں کے ہاتھوں میں لیپ ٹاپ ایک پاسپورٹ ہے اور سمارٹ فون ایک منڈی ہے، ڈیجیٹل دور میں رابطہ طاقت اور بیانیہ خودمختاری ہے، چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور چار بنیادی ستونوں میڈیا، تجارت و کاروباری ادارے، تھنک ٹینکس اور ثقافت، سیاحت و نوجوانوں پر مشتمل ہے۔

بقیہ 14

برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے خضدار کے علاقے کرخ میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پولیس اور ایف سی کی مشترکہ کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں شاہد رند نے کہا کہ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 5 دہشت گردوں کی ہلاکت سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور دہشت گردی کے خلاف مؤثر حکمت عملی کا ثبوت ہے۔ پولیس اور ایف سی نے بروقت کارروائی کر کے دہشت گردی کے خلاف اپنے عزم کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پولیس اور ایف سی کی خدمات قابل قدر ہیں۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مربوط کوششیں اور مؤثر کارروائیاں ناگزیر ہیں۔ شاہد رند نے کہا کہ پولیس اور ایف سی نے کارروائی کے ذریعے امن دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ صوبے میں امن و استحکام کے لیے سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں اور خدمات قابل تحسین ہیں۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن وامان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک مربوط اقدامات اور مؤثر کارروائیوں کا تسلسل برقرار رکھنا ضروری ہے۔

بقیہ 15

پاکستان نے 25 سالہ لڑکی کے قتل کے کیس میں ملزم کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق سپریم کورٹ نے ٹرائل کورٹ اور ہائی کورٹ کے فیصلے کالعدم قرار دے دیے اور کہا کہ ملزم منور حسین کسی اور مقدمے میں مطلوب نہ ہو تو اسے رہا کر دیا جائے۔ مقتولہ صائمہ بی بی کو 2016 میں فیصل آباد کے ایک گاؤں میں قتل کیا گیا تھا جس کے بعد ٹرائل کورٹ نے ملزم کو عمر قید کی سزا سنائی تھی اور یہ سزا ہائی کورٹ نے بھی برقرار رکھی تھی۔ سپریم کورٹ نے بتایا کہ ایف آئی آر کے مطابق 1 ملزم تھا جبکہ وقوعے کے 3 عینی گواہ تھے، خاتون کو چارپائی سے باندھنے کا دعویٰ کیا گیا مگر میڈیکل رپورٹ میں نشانات کا ذکر نہیں۔ جسٹس ملک شہزاد احمد نے سوال کیا کہ گواہوں نے مقتولہ کو بچانے کی کوشش کیوں نہیں کی؟ جسٹس شکیل احمد نے استفسار کیا کہ دوپٹہ فرانزک تجزیے کے لیے کیوں نہیں بھجوایا گیا؟ عدالت نے کہا کہ پوسٹ مارٹم کی رپورٹ اور عینی گواہوں کے بیانات میں بھی تضاد پایا گیا، مدعی نے پوسٹ مارٹم کی رپورٹ کو چیلنج نہیں کیا۔

بقیہ 16

بنا کر پورے ملک کی ماڈل یونیورسٹی بنائیں گے۔ اپنے چالیس سالہ سیاسی کیریئر کے تجربے کی بنیاد پر میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ایوارڈ دینے سے زیادہ اہم کام اس حقدار کا درست انتخاب ہے جو واقعی اس اعزاز کا مستحق ہو کیونکہ اگر حقدار کی پہچان درست نہ ہو تو ایوارڈ اور ایوارڈ دینے والے دونوں کی قدر اور اعتبار کم ہو جاتا ہے۔ گویا ہر قسم کی اقربا پروری سے پاک میرٹ کی پاسداری، دیانتداری اور غیر جانبداری ہی کسی اعزاز کو حقیقی وقار عطا کرتی ہے۔ انہوں نے وائس چانسلر ڈاکٹر روبینہ مشتاق اور ان کی پوری ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وویمن یونیورسٹی کی تقریب تقسیم ایوارڈز میں ریسرچرز، فیکلٹی ممبرز اور ایڈمنسٹریشن آفیسرز کو بیسٹ پرفارمنس ایوارڈ سے نوازتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر زینب بی بی اور پرنسپل سیکرٹری عبدالناصر دوتانی سمیت فیکلٹی ممبرز اور طالبات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب تقسیم ایوارڈز کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ جس معاشرے میں محنت اور خدمت کرنے والوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، وہاں اہلیت اور قابلیت کو فروغ ملتا ہے اور مایوسی کی جگہ امید جنم لیتی ہے۔

بقیہ 17

غیر ملکی سرمایہ کاری بڑھانے اور پاکستانی برآمدات کے لیے نئی عالمی منڈیوں تک رسائی کے امکانات پیدا کرنے کے لیے وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کی دوحہ میں اعلیٰ سطحی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ان ملاقاتوں میں ڈی ایٹ ممالک کے درمیان تجارتی تعاون، زرعی شعبے میں شراکت داری، صنعتی سرمایہ کاری، علاقائی تجارتی راہداریوں اور سیاحت و مہمان نوازی کے شعبوں میں مشترکہ منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر تجارت نے مختلف قطری حکام، کاروباری شخصیات اور سرمایہ کاروں سے ملاقاتوں کے دوران پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع اجاگر کرتے ہوئے انہیں خصوصی اقتصادی زونز، صنعتی علاقوں، زراعت، غذائی تحفظ، ہوٹل انڈسٹری اور سیاحت کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ ان ملاقاتوں کا بنیادی مقصد دوطرفہ اقتصادی روابط کو عملی تجارتی اور سرمایہ کاری منصوبوں میں تبدیل کرنا ہے۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے ڈی ایٹ تنظیم کے سیکرٹری جنرل سے ملاقات کی

بقیہ 18

رہنے کے بعد بحال ہو گیا، جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ سمیت ملک بھر کے ایئرپورٹس پر ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم بیٹھ گیا تھا۔ ایئرپورٹ حکام کے مطابق سسٹم بیٹھ جانے سے مسافروں کا امیگریشن عمل عارضی طور پر معطل ہوا، ایف آئی اے کاؤنٹرز پر مسافروں کی طویل لائنیں لگی رہیں۔ حکام نے بتایا کہ ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم ملک کے تمام ایئرپورٹس پر بیک وقت معطل ہوا۔ امیگریشن سسٹم بند ہونے سے بین الاقوامی پروازوں کی روانگی بھی متاثر ہوئی۔ ایئرپورٹ حکام کے مطابق تقریباً ایک گھنٹے تک معطل رہنے کے بعد ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم بتدریج بحال ہوا۔ ایف آئی اے حکام نے رابطہ کرنے کے باوجود امیگریشن سسٹم معطل ہو جانے کی وجوہات سے آگاہ نہیں کیا۔ ذرائع کے مطابق 2 ہفتے قبل بھی جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم بیٹھ گیا تھا۔

بقیہ 19

دفتر خارجہ کے حکام اور ارکان پارلیمنٹ نے شرکت کی۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی فوج سرینگر میں داخل ہوئی، جس سے جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا، تقریباً 8 دہائیاں گزرنے کے باوجود کشمیری عوام اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے تحت تسلیم شدہ حق خودارادیت سے محروم ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام دہائیوں سے بنیادی آزادیوں پر پابندیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں، تاہم ان کا عزم اور استقامت برقرار ہے، کشمیری نسلوں کی قربانیاں انصاف، امن اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے حق کے لیے ان کی جدوجہد کی عکاس ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے جموں و کشمیر تنازع کے حل کے لیے متعدد قراردادیں منظور کی ہیں، پاکستان کا موقف ہے کہ تنازع کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کے لیے عالمی برادری کا کردار انتہائی اہم ہے۔

بقیہ 20

1955ء سے لے کر 1993ء تک تقریباً نصف صدی اقتدار کی غلام گردشوں میں گزارے انہوں نے ایک سول اہلکار سے اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا اور ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے منصب صدارت پر فائز ہو گئے وہ بنیادی طور پر ایک بیوروکریٹ تھے۔ غلام اسحاق خان سیکرٹری اطلاعات، چیئرمین واپڈا، سیکرٹری خزانہ، گورنر سٹیٹ بینک، سیکرٹری دفاع، وزیر خزانہ اور چیئرمین سینیٹ بھی رہے چکے ہیں۔ انہیں شاندار خدمات کے عوض ستارہ پاکستان اور ہلال پاکستان کے اعزازات سے نوازا گیا۔ سابق صدر جنرل ضیاء الحق کے فضائی حادثے میں انتقال کے بعد انہوں نے منصب صدارت سنبھالا انہیں آئین کی آٹھویں کی شق اٹھاون ٹو بی کے تحت حکومت کو برطرف کرنے کا بھی اختیار حاصل تھا انہوں نے بطور صدر 58 ٹو بی کا استعمال کرتے ہوئے اگست 1990ء کو محترمہ بے نظیر بھٹو اور اپریل 1993ء میں میاں نواز شریف کی حکومتوں کو برطرف کیا جس کے بعد ان کی حیثیت متنازع ہو گئی جس کی وجہ سے سیاسی ڈیڈلاک پیدا ہو گیا اور آخر کار انہیں منصب صدارت چھوڑنا پڑا۔ قصر صدارت سے رخصتی کے بعد انہوں نے باقی زندگی گوشہ گمنامی میں گزاری اور آخر کار 27 اکتوبر 2006ء خاموشی کے ساتھ اس فانی دنیا سے رخصت ہو گئے۔

بقیہ 21

سرحدی چوکیوں پر بلااشتعال فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے جس کا پاک فوج نے فوری اور انتہائی سخت جواب دیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق افغانستان کی سرحد میں قائم پوسٹوں سے پاکستانی چوکیوں کو نشانہ بناتے ہوئے سنائپرز، چھوٹے اور بھاری ہتھیاروں سے فائرنگ کی گئی۔ سیکیورٹی فورسز نے لمحہ ضائع کیے بغیر فوری، مؤثر اور شاندار جوابی کارروائی کی۔ پاک فوج نے چھوٹے اور بڑے ہتھیاروں کے ساتھ ساتھ توپ خانے کا بے دریغ استعمال کرتے ہوئے افغان طالبان کی متعدد سرحدی پوسٹوں، مارٹر پوزیشنوں اور دفاعی چوکیوں کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا۔ پاک فوج کے اس انتہائی شدید ردعمل اور تباہ کن جوابی حملے کے بعد افغان طالبان اپنی پوسٹیں اور چوکیاں چھوڑ کر فرار ہونے پر مجبور ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت سرحدی علاقوں پر پاکستانی فورسز کا مکمل کنٹرول برقرار ہے اور سیکیورٹی ادارے دشمن کی کسی بھی قسم کی مزید ایڈونچر یا جارحیت کا بھرپور اور منہ توڑ جواب دینے کے لیے ہمہ وقت الرٹ اور تیار ہیں۔

بقیہ 22

مانیٹرنگ سسٹم نصب اور فعال کرنے کی ہدایت کر دی گئی۔ ایف بی آر کے مطابق سٹیل سیکٹر میں ٹیکس چوری روکنے اور پیداواری و ترسیلی اعداد و شمار میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے سٹیل مینوفیکچررز کو مانیٹرنگ سسٹم نصب کرنا ہوگا، اس اقدام کا مقصد پیداوار اور فروخت کے ریکارڈ میں ممکنہ فرق کی نشاندہی کرنا ہے۔

بقیہ 23

رکن بلوچستان اسمبلی میر ظفر زہری اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے شرکت کی۔ اجلاس میں سوراب کی مجموعی امن وامان کی صورتحال اور اس حوالے سے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ سوراب سمیت قومی شاہراہوں پر امن وامان برقرار رکھنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ امن وامان کا قیام اور شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان خراب کرنے والے عناصر کسی صورت بلوچ قوم کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ دشمن ممالک کو پاکستان، بالخصوص بلوچستان کی ترقی ہضم نہیں ہو رہی۔ وزیر داخلہ نے سوراب کے عوام پر زور دیا کہ وہ دہشت گردوں کے خاتمے اور علاقے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کا ساتھ دیں۔

بقیہ 24

اور مستقبل کو بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کی صورتحال سے متعلق عالمی کوششوں میں مرکزی اہمیت دی جانی چاہیے، پاکستان کشمیری عوام کے جائز حقوق کے حصول کے لیے ان کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا۔ خاتون اول بی بی آصفہ بھٹو زرداری نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء وہ دن تھا جب بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں جس سے جموں و کشمیر کے عوام کے لیے طویل عرصے پر محیط مشکلات اور مصائب کا آغاز ہوا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری خواتین نے شدید نقصان اور مشکلات برداشت کی ہیں، ان میں بہت سی خواتین اپنے شوہروں اور دیگر اہل خانہ کی گمشدگی یا وفات کے بعد تنہا اپنے بچوں کی پرورش کرنے پر مجبور ہیں

بقیہ 25

کارکردگی، مستقبل کے منصوبوں اور ادارہ جاتی مضبوطی پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیف سیکرٹری نے کمپنی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ تین ماہ کے اندر ایک جامع، قابل عمل اور شفاف بزنس پلان تیار کیا جائے جس میں کمپنی کے وسائل، منصوبوں، آمدنی کے ذرائع، انتظامی اصلاحات اور عوامی مفاد کو مؤثر انداز میں شامل کیا جائے۔ اجلاس میں بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ کے حکام نے کمپنی کے ادارہ جاتی ڈھانچے، جاری منصوبوں، مالی و انتظامی صورتحال، ممکنہ سرمایہ کاری کے مواقع اور توانائی کے شعبے میں صوبے کے لیے دستیاب مواقع پر بریفنگ دی۔

بقیہ 26

دورہ کیا اور جاری تعمیراتی کام کی رفتار اور پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق دورے کے دوران وفاقی وزیر داخلہ نے انڈر پاس کے مختلف حصوں، بالخصوص لینٹر اور اطراف کی دیواروں پر جاری کام کا معائنہ کیا اور پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے محسن نقوی کا کہنا تھا کہ انڈر پاس کے لینٹر اور دیواروں پر تعمیراتی کام کی رفتار دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس تیز رفتاری کے ساتھ کام جاری ہے، اگر یہی تسلسل برقرار رہا تو یہ اہم منصوبہ 30 روز سے بھی کم عرصے کے ریکارڈ وقت میں مکمل کر لیا جائے گا۔

بقیہ 27

تقرری رولز آف بزنس 1973 کے تحت کی گئی ہے، موجودہ حکومت کے دور میں پہلی مرتبہ یہ تقرری نہیں ہوئی بلکہ ماضی میں بھی نائب وزیراعظم کی تقرری کی جاتی رہی ہے۔ منگل کو سینٹ میں سینیٹر محمد ہمایوں مہمند کے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت آئین اور رولز آف بزنس کے تحت امور انجام دیتی ہے اور نائب وزیراعظم کی تقرری بھی متعلقہ قواعد کے مطابق کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نائب وزیراعظم کی تقرری کے حوالے سے آئین میں واضح گنجائش ہونے یا نہ ہونے کا معاملہ ایک رائے کی حیثیت رکھتا ہے، جس پر بحث کی جا سکتی ہے، اگر کوئی رکن مستقبل میں اس حوالے سے آئینی ترمیم کی تجویز دینا چاہتا ہے تو اسے اپنی رائے دینے کا حق حاصل ہے۔ وفاقی وزیر نے وضاحت کی کہ رولز آف بزنس 1973 کے رول 5(2) کے تحت وزیراعظم کو معاونت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ انتظامی گنجائش موجود ہے اور حکومت نے اسی قاعدے کے تحت نائب وزیراعظم کی تقرری کی ہے۔

بقیہ 28

درخواست ضمانت پر سماعت کے دوران جسٹس ملک شہزاد نے ریمارکس دیے کہ اس مقدمے میں ٹرائل کورٹ اور ہائیکورٹ ملزم کی ضمانت مسترد کر چکی ہیں، اس کے باوجود ملزم کو گرفتار کیوں نہیں کیا گیا؟ ملزم بغیر ضمانت کے سپریم کورٹ پہنچ گیا ہے۔ جسٹس ملک شہزاد نے پنجاب پولیس کے اہلکار سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی اسی کارکردگی پر تو آئی جی بنانے کی سفارش کرنی چاہیے۔ اس موقع پر جسٹس شکیل احمد نے ریمارکس دیے کہ پنجاب پولیس میں یہ معمول بن چکا ہے کہ ملزم کی ضمانت خارج ہونے کے باوجود اسے گرفتار نہیں کیا جاتا، قتل جیسے مقدمات میں بھی ضمانت مسترد ہونے کے بعد گرفتاری نہیں ڈالی جاتی۔ جسٹس ملک شہزاد نے ملزم کے وکیل سے استفسار کیا کہ آپ خود پیش ہوں گے یا عدالت میرٹ پر درخواست نمٹائے؟ بعد ازاں ملزم کے وکیل نے درخواست ضمانت واپس لے لی، عدالت نے ملزم کو پولیس کے سامنے سرنڈر کرنے کی بنیاد پر درخواست نمٹا دی۔

بقیہ 29

میڈیا کے مطابق پاکستانی مستقل مشن کے قونصلر گل قیصر سروانی نے کہا کہ نئے مستقل ارکان کی شمولیت اور ویٹو کے استحقاق میں توسیع کی مخالفت کرتے ہیں، ویٹو پاور میں توسیع سے سلامتی کونسل میں عدم مساوات مزید گہری ہوگی۔ گل قیصر سروانی نے کہا کہ پاکستان ویٹو پاور کے خاتمے یا اس کے استعمال پر سخت پابندیاں عائد کرنے کا حامی ہے، ویٹو پاور کا ناجائز استعمال اقوام متحدہ کی ساکھ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ پاکستان نے ویٹو کے استعمال کے بعد اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں بحث کے انعقاد کی حمایت کا اعادہ بھی کیا۔ پاکستانی قونصلر نے زور دیا ہے کہ سلامتی کونسل میں منتخب ارکان کی تعداد، نمائندگی اور کردار بڑھایا جائے، سلامتی کونسل میں اصلاحات کے پانچوں نکات پر جامع پیکج کے تحت بیک وقت فیصلے کیے جائیں۔ گل قیصر سروانی نے کہا ہے کہ اصلاحات سب کے لیے ہونی چاہئیں اور کسی کو خصوصی مراعات نہیں ملنی چاہئیں۔

بقیہ 30

عدالت نے ڈیجیٹل ذرائع ابلاغ کے غلط استعمال کے خلاف شکایات کے ازالے کے لیے قانون پر عمل درآمد سے متعلق رپورٹ طلب کی۔ عدالت نے آن لائن ہراسانی اور بلیک میلنگ سے تحفظ کے قوانین اور ڈیجیٹل میڈیا کا غلط استعمال روکنے کے لیے بھی قوانین پر عمل درآمد کا بھی حکم دیا ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ متعلقہ ادارے عملدرآمد میں قانونی، انتظامی اور تکنیکی رکاوٹوں کی نشاندہی کریں، بتایا جائے ایسی رکاوٹ دور کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے یا ان کی تجویز دی گئی۔ عدالت کے مطابق متعلقہ ادارے آن لائن ہراسانی، بلیک میلنگ اور نجی مواد کی غیر مجاز تشہیر روکنے کے اقدامات سے آگاہ کریں۔ پی ٹی اے کی جانب سے جمع کرائی گئی تحریری رپورٹ کو بھی عدالتی حکم نامے کا حصہ بنایا گیا، سوشل میڈیا پر غیر قانونی مواد کو بلاک کرنے کی شرح بھی پی ٹی اے رپورٹ میں شامل ہے۔

بقیہ 31

اسلام آباد کے جتنے قیدی ہیں سب یہاں منتقل ہو جائیں گے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ اسلام آباد میں نئی جیل تیار ہو گئی ہے، نئی جیل میں ہر چیز بہترین ہوگی، مثالی ہوگی وزیراعظم چند دن میں اس جیل کا افتتاح کریں گے، جیسے ہی جیل کا افتتاح ہوگا اسے آباد کر دیا جائے گا۔ صحافی نے سوال کیا کہ کیا عمران خان بھی اس جیل میں منتقل ہوں گے؟ اس پر محسن نقوی نے کہا کہ اسلام آباد کے جو بھی قیدی ہیں انہیں منتقل کریں گے، تین چار ہزار قیدی اس میں بآسانی آ جائیں گے۔ صحافی کے جیلوں میں منشیات کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اگر ہم اسے ماڈل جیل کہہ رہے ہیں تو اسے ہر طرح سے ماڈل جیل بنائیں گے اسے ہر طرح سے سخت رکھا جائے گا۔ ایک اور صحافی نے بالخصوص بانی پی ٹی آئی عمران خان کا نام لے کر سوال کیا کہ کیا عمران خان کو بھی اس نئی جیل میں منتقل کیا جائے گا؟ اس پر محسن نقوی نے ایک بار پھر کہا کہ میرا خصوصاً جواب یہ ہے کہ اسلام آباد میں جو بھی قیدی ہوگا وہ اس میں منتقل ہوگا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ اس جیل میں رہنے والا قیدی اچھا انسان بن کر نکلے گا یہ دعویٰ نہیں کر سکتا، ان کی مانیٹرنگ تک میں حد تک سکتا ہوں یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ بہتر انسان بن جائے گا۔

بقیہ 32

قالیباف نے کہا ہے کہ ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای مکمل صحت مند، پُرعزم، پُرجوش اور پُرامید ہیں، انہیں ملک کے مجموعی اور تفصیلی معاملات پر مکمل گرفت حاصل ہے۔ پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے باقر قالیباف نے بتایا ہے کہ میں نے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے ملاقات کی، جس میں ملک کے معاشی مسائل پر خصوصی توجہ دی گئی۔ باقر قالیباف کے مطابق مجتبیٰ خامنہ ای نے ملکی معیشت کے اہم اشاریوں کے جائزے میں غلط اندازوں سے گریز کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا ہے کہ سپریم لیڈر نے پیداواری سپلائی چین کو محفوظ بنانے، اشیائے خوردونوش کی فراہمی یقینی بنانے، عوام کی قوت خرید برقرار رکھنے اور محاذ پر موجود مسلح افواج کی معاشی ضروریات پوری کرنے کی ہدایات بھی جاری کی ہیں۔

بقیہ 33

دوران این سی سی آئی اے صرف 3 ہزار 82 سائبر کریمنلز کو پکڑ سکا۔ دستاویز کے مطابق سال 2024 میں 83 ہزار، 2025 میں 76 ہزار 646 افراد فراڈ کا شکار ہوئے، سال 2026 میں 68031 افراد سائبر فراڈ کا شکار ہوئے، سال 2024 میں 83 ہزار شکایات آئیں جن میں سے 863 پر ایف آئی آرز ہوئیں۔ دستاویز کے مطابق سال 2025 میں 76 ہزار شکایات آئیں اور 999 ایف آئی آرز ہوئیں، سال 2026 میں 68 ہزار شکایات آئیں اور 391 مقدمات درج ہوئے

بقیہ 34

عبور کر کے 63 فیصد ہو گئی۔ سرفہرست پنجاب میں خواندگی کی شرح 66.25 فیصد سے بڑھ کر 68 فیصد پر پہنچ گئی، دوسرے نمبر پر سندھ میں خواندگی کی شرح 57.54 فیصد سے 58 فیصد، تیسرے نمبر پر خیبر پختونخوا میں خواندگی کی شرح 51.09 فیصد سے 58 فیصد تک بتائی گئی ہے جبکہ صوبہ بلوچستان میں خواندگی کی شرح 42.01 فیصد سے بڑھ کر 49 فیصد کے درمیان ہے جو ملک میں سب سے کم ہے۔ تفصیلات کے مطابق ملک کے تمام صوبوں میں پنجاب تعلیمی شرح میں سب سے آگے ہے جبکہ بلوچستان میں یہ شرح سب سے کم ہے، پنجاب میں مجموعی شرح خواندگی 68 فیصد جس میں 75 فیصد مرد جبکہ 62 فیصد خواتین شامل ہیں۔

بقیہ 35

مصنوعی ذہانت تعاون تنظیم (ورلڈ اے آئی کوآپریشن آرگنائزیشن) میں شامل ہو گیا ہے، جس کا مقصد مصنوعی ذہانت کے شعبے میں شفافیت، کشادگی اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ سینیٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ تنظیم میں تقریباً 50 ارکان شامل ہو چکے ہیں جبکہ پاکستان نے بھی اس کی بنیادی دستاویز پر دستخط کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کا صدر دفتر چین کے شہر شنگھائی میں قائم ہوگا اور اس کے پہلے کونسل اجلاس کا انعقاد دسمبر کے وسط میں متوقع ہے۔

بقیہ 36

میں سرکاری گندم کے ذخیرے، گوداموں کی تحویل، گندم کی خریداری و تقسیم اور مبینہ طور پر سرکاری گودام ڈی سیل کر کے گندم کا اسٹاک قبضے میں لینے کے معاملے پر سیکرٹری محکمہ خوراک اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ خوراک کو آئندہ سماعت پر ذاتی حیثیت میں پیش ہونے اور مختلف امور پر جامع، مصدقہ رپورٹس جمع کرانے کا حکم دے دیا ہے۔ جسٹس اقبال احمد کاسی اور جسٹس میاں محمد رفع عطار پر مشتمل بلوچستان ہائی کورٹ کے دو رکنی بینچ نے آئینی درخواست کی سماعت کے دوران محکمہ خوراک کے ڈائریکٹر محمد رحیم ہنگلوئی کے بیان اور پیش کردہ وضاحت کا جائزہ لیا، جسے عدالت نے غیر تسلی بخش قرار دیا۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل راہب خان بلیدی، اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل چنگیز دشتی اور ڈائریکٹر محکمہ خوراک محمد رحیم ہنگلوئی عدالت میں پیش ہوئے۔ ڈائریکٹر محکمہ خوراک نے مؤقف اختیار کیا کہ درخواست گزار نے مبینہ طور پر سرکاری گندم کے گودام کو غیر مجاز طور پر ڈی سیل کر کے مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر وہاں موجود گندم کا پورا ذخیرہ اپنے قبضے میں لے لیا تھا۔ عدالت کے استفسار پر کہ آیا اس معاملے میں درخواست گزار کے خلاف کوئی قانونی کارروائی شروع کی گئی یا ایف آئی آر درج کرائی گئی، ڈائریکٹر محکمہ خوراک نے بتایا کہ اعلیٰ حکام کو بعض درخواستیں جمع کرائی گئی تھیں، تاہم کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی۔

بقیہ 37

بلوچستان بابر یوسفزئی نے خضدار کے علاقے کرخ میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 5 دہشت گردوں کی ہلاکت کو اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن و امان کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات جاری ہیں۔ اپنے بیان میں بابر یوسفزئی نے کہا کہ کرخ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی دہشت گردی کے خلاف مؤثر اقدامات کا حصہ ہے۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، جبکہ صوبے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ بلوچستان میں امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں قانون کے مطابق جاری رہیں گی۔ عوام کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی ادارے پرعزم ہیں۔

بقیہ 38

دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا اور ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود، دستی بم برآمد کر لیے سیکیورٹی ذرائع کے مطابق دہشت گرد گزشتہ روز ڈی آئی جی پولیس اور ایس ایس پی پولیس کے قافلے پر حملے میں ملوث تھے۔ سیکیورٹی فورسز کی یہ کارروائی دہشت گردی کے خاتمے شہریوں کے تحفظ اور علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے کے عزم کی عکاس ہے امن و استحکام کے لئے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ 39

بھٹو زرداری نے وفاق سے 28 ویں ترمیم پر کسی قسم کی مشاورت کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ اسمبلی نے سندھ میں نئے صوبے کے معاملے پر فل اسٹاپ لگا دیا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ صوبے کے معاملے پر پیپلز پارٹی کا موقف واضح ہے اور بار بار سامنے آیا ہے، سندھ کے عوام اور منتخب نمائندوں نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے، سندھ کے عوام ہی سندھ کی قسمت کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سیاست دانوں کا کام نہیں کہ لوگوں میں نفرت اور تقسیم پیدا کریں

بقیہ 40

کے حوالے سے اتفاق ہو گیا ہے، اس حوالے سے پارلیمنٹ ہاؤس اسپیکر چیمبر میں مذاکرات ہوئے، اہم قانون سازی سے متعلق بلز قومی اور سینیٹ کے رواں اجلاسوں میں پیش کیے جائیں گے، آئی ایم ایف کی شرائط کے تحت قانون سازی اور مختلف قوانین میں مجوزہ ترامیم کے معاملے پر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی زیر صدارت اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں وفاقی حکومت کے وزراء اور پاکستان پیپلز پارٹی کے اہم رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالیاتی امور، ٹیکسوں اور ڈیوٹیز میں رد و بدل، سرکاری اداروں کی نجکاری اور مختلف شعبوں سے متعلق قانون سازی کی تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں اس بات پر مشاورت کی گئی کہ آئی ایم ایف کی شرائط سے متعلق مجوزہ قانونی ترامیم اور مختلف بلز کو قومی اسمبلی اور سینیٹ سے کس طریقہ کار کے تحت منظور کرایا جائے۔

بقیہ 41

امن و استحکام کے قیام کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے، جنگ کے اثرات خطے کی معیشت، تجارت اور عوامی زندگی پر مرتب ہو رہے ہیں اس لیے تمام فریقوں کو تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ چنیوٹ کے علاقے کھوکھراں والا میں میڈیکل کیمپ کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کی معیشت پہلے ہی مختلف چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے، افغانستان اور بھارت کے ساتھ تجارتی رکاوٹوں کے بعد خطے میں مزید کشیدگی ملکی معیشت پر اضافی دباؤ ڈال سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران سمیت خطے کے ممالک کے ساتھ تجارتی راستوں کی بحالی پاکستان کے لیے اہم ہے کیونکہ اس سے تجارت، سرمایہ کاری اور برآمدات کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سمیت مقدس مقامات کا تحفظ پوری امت مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے، پاکستان اس حوالے سے اپنے عزم پر قائم ہے اور خطے میں امن کے قیام کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔

بقیہ 42

ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف کے مطابق ڈولفنز کی اتنی بڑی تعداد میں موجودگی سمندری ماحولیاتی نظام کے صحت مند ہونے کی علامت ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف کے تکنیکی مشیر معظم خان نے بتایا کہ ڈولفنز کی بڑی تعداد میں موجودگی ساحلی حیات اور سمندری غذائی زنجیر میں بہتری کی نشاندہی کرتی ہے۔ معظم خان کے مطابق پاکستان میں اب تک ڈولفنز کی 26 اقسام ریکارڈ کی جا چکی ہیں۔

بقیہ 43

عوام سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کشمیر کی تاریخ کا وہ سیاہ ترین دن ہے جب بھارت نے فوجی طاقت کے بل بوتے پر کشمیری سرزمین پر ناجائز قبضہ جمایا۔ وزارت ریلوے سے جاری بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ دہائیاں گزرنے کے باوجود بھارت کا جبر کشمیریوں کے جذبہ آزادی کو ختم نہیں کر سکا، مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین پامالیاں عالمی برادری کے لیے لمحہ فکریہ ہیں، جہاں نہ عوام کی جان و مال محفوظ ہے اور نہ بنیادی حقوق۔ انہوں نے زور دیا کہ مسئلہ کشمیر زمین کا تنازع نہیں بلکہ لاکھوں کشمیریوں کے حق خودارادیت کا معاملہ ہے، جس کی بنیاد اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادیں فراہم کرتی ہیں۔ کشمیری عوام کی مرضی کے بغیر کوئی بھی اقدام اس کا متبادل نہیں بن سکتا۔ انہوں نے عزم دہرایا کہ پاکستان ہر عالمی فورم پر کشمیریوں کے جائز حق کی غیر مشروط حمایت جاری رکھے گا اور پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہمیشہ کھڑا رہے گا۔

بقیہ 44

سے قومی پیغام امن کمیٹی کے کوآرڈینیٹر علامہ حافظ طاہر اشرفی نے وفد کے ہمراہ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ اس موقع پر علامہ طاہر اشرفی نے گورنر بلوچستان کو قومی پیغام امن کے فروغ اور علمائے کرام سمیت مختلف مسالک اور مذاہب کے اکابرین کی کوششوں سے آگاہ کیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان کا امن، اتحاد اور بین المذاہب ہم آہنگی قومی ترقی کیلئے نہایت اہم ہے۔ تمام مذاہب اور مسالک کے ماننے والوں کے درمیان باہمی احترام، رواداری اور بھائی چارے کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان تمام شہریوں کو مذہبی آزادی اور مساوی حقوق فراہم کرتا ہے جبکہ معاشرے میں امن واستحکام کی خاطر علمائے کرام اور مذہبی رہنماؤں کا کردار قابل قدر ہے۔ اس موقع پر علامہ حافظ طاہر اشرفی نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا ہے اور پاکستان مختلف مذاہب کے ماننے والوں کا ملک ہے جہاں تمام مذاہب کے پیروکار آزادانہ زندگی گزار رہے ہیں۔ آئین پاکستان ایک دوسرے کے مذاہب اور مسالک کے احترام کا درس دیتا ہے جبکہ قومی پیغام امن کمیٹی بین المذاہب اور بین المسالک ہم آہنگی کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔

بقیہ 45

تبدیلیاں کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایف بی آر میں براہ راست رابطے کے بغیر ٹیکس جانچ پڑتال نظام متعارف کرانے کی تجویز ہے، ٹیکس دہندگان کے جوابات اور دستاویزات آن لائن نظام آئی آر آئی ایس کے ذریعے جمع ہوں گے۔ فیس لیس اسیسمنٹ یونٹ کو ٹیکس عائد کرنے اور ٹیکس میں ترمیم کرنے کے اختیارات ملیں گے، فیس لیس اسیسمنٹ یونٹ کو نوٹس جاری کرنے اور جرمانہ عائد کرنے کا اختیار دینے کی بھی تجویز ہے۔ ٹیکس افسران کو آن لائن سماعت اور جسمانی تصدیق کرانے کی اجازت دینے، انکم ٹیکس قواعد میں فیس لیس اسیسمنٹ کیلئے نئی شق شامل کرنے کی تجویز ہے۔ ٹیکس کے معاملات میں اپیلوں کے فیصلوں پر عمل درآمد بھی فیس لیس اسیسمنٹ یونٹ کرے گی، مجوزہ نئے نظام کے تحت ٹیکس دہندگان کو اپنا مؤقف پیش کرنے کا موقع دیا جائیگا۔ ایف بی آر نے مجوزہ تبدیلیوں پر اعتراضات اور تجاویز کے لیے 3 دن کی مہلت دے دی۔

بقیہ 46

ترکیہ کے سفیر عرفان نذیر اوغلو نے اسلام آباد میں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے ان کے دفتر میں ملاقات کی دونوں جانب سے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید مستحکم بنانے اور پاکستان اور ترکیہ کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کو مزید فروغ دینے پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیر دفاع نے باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں میں ترکیہ کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید گہرا اور مستحکم بنانے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 47

اور 20 سے زائد شدید زخمی ہو گئے۔ ایتھوپیا کے آرتھوڈوکس چرچ کے مطابق گزشتہ ہفتے ہونے والے حملوں میں 20 گھر بھی جلا دیے گئے۔ چرچ نے کہا ہے کہ شہریوں کو مذہبی عقیدے کی بنیاد پر نشانہ بنانا زندگی کے بنیادی آئینی حق اور مذہبی آزادی کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ حملوں کی ذمے داری تاحال کسی گروپ نے قبول نہیں کی ہے۔ دوسری جانب مقامی حکام نے اس کا الزام حال ہی میں قائم ہونے والے باغی اتحاد 'الائنس فار سروائیول' پر عائد کیا ہے، جس میں 'اورومو لبریشن آرمی' بھی شامل ہے۔

بقیہ 48

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 کشمیری عوام کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے۔ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق منصفانہ اور پرامن طریقے سے حل ہونا چاہیے۔ یوم سیاہ کشمیر کے حوالے سے اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ بھارتی افواج نے 27 اکتوبر کو جموں و کشمیر میں داخل ہو کر غیر قانونی قبضے کا آغاز کیا، یہ دن کشمیری عوام کی بے شمار قربانیوں، آزادی کی جدوجہد اور حق خودارادیت کے عزم کی یاد دلاتا ہے، عالمی برادری اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد یقینی بنانے میں مؤثر کردار ادا کرے

بقیہ 49

ٹرمپ کے درمیان طے پانے والے ایک معاہدے کے بعد روس نے ڈیزل کی پیداوار میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اکتوبر کے وسط میں روسی حکومت کی جانب سے برآمدی کوٹے میں رد و بدل کے بعد یومیہ پیداوار اکتوبر کے اوائل کی ایک لاکھ 60 ہزار ٹن سے بڑھ کر ایک لاکھ 80 ہزار ٹن ہو گئی ہے، روس نے ڈیزل کی برآمدات پر عائد پابندیوں میں نرمی کی ہے، جس کے تحت روسی کمپنیاں اکتوبر میں بین الاقوامی منڈیوں میں 5 لاکھ ٹن تک ایندھن بھیج سکتی ہیں۔

بقیہ 50

(ر) محمد صفدر کے خلاف پنجاب ڈیفیمیشن ٹربیونل میں 5 ارب روپے ہرجانے کا دعویٰ پر نوٹس جاری کر دیے گئے ہیں۔ ڈیفیمیشن ٹربیونل نے احسن بھون کے دعوے کو قابل سماعت قرار دیتے ہوئے کیپٹن (ر) محمد صفدر کو 11 نومبر کے لیے نوٹس جاری کر دیا اور کیپٹن (ر) صفدر سے جواب مانگ لیا ہے۔ ہرجانے میں دعویٰ کیا گیا کہ کیپٹن (ر) محمد صفدر نے ٹی وی انٹرویوز اور سوشل میڈیا پر احسن بھون کی ڈگری اور وکالت کی اہلیت سے متعلق مبینہ ہتک آمیز بیانات دیے جبکہ احسن بھون کی قانون کی ڈگری پنجاب یونیورسٹی سے حاصل کردہ اور متعلقہ اداروں سے تصدیق شدہ ہے۔ احسن بھون نے مؤقف اپنایا کہ مبینہ بیانات سے میری کئی دہائیوں پر محیط قانونی خدمات اور پیشہ ورانہ ساکھ کو نقصان پہنچا۔ وکیل احسن بھون کی جانب سے ایک ارب روپے عمومی، دو ارب روپے خصوصی اور دو ارب روپے تعزیری ہرجانے کی استدعا کی گئی جبکہ کیپٹن (ر) محمد صفدر کو مبینہ بیانات واپس لینے، غیر مشروط معافی مانگنے اور آئندہ ایسے بیانات سے روکنے کی استدعا بھی کی گئی۔

بقیہ 51

کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے آئی ایس پی آر کی جانب سے خصوصی نغمہ جاری کیا گیا ہے۔ نغمہ کے دلوں کو چھو لینے والے بول اور ولولہ انگیز دھن، کشمیریوں کے عزم، حوصلے اور آزادی کی امید کا پیغام ہے۔ نغمہ میں جنت نظیر وادی کشمیر میں بھارتی قتل و غارت اور خواتین و بچوں پر بہیمانہ مظالم اور قربانیوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ یہ نغمہ مقبوضہ کشمیر کے عوام کی ثابت قدمی، امید، جدوجہد آزادی اور لازوال قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ حریت رہنما سید علی گیلانی، میر واعظ عمر فاروق اور برہان وانی کو جدوجہد آزادی کی نمایاں شخصیات کے طور پر پیش کیا گیا ہے، نغمہ میں ابھینندن کی گرفتاری اور میزائل فائرنگ کے واقعات کے ذریعے پاکستان کی دفاعی تیاری اور عزم کا پیغام دیا گیا۔ نغمہ کے اختتام پر پاکستان کی عسکری قیادت کی جانب سے بھارتی مظالم کے خلاف کشمیری عوام کی جدوجہد کی حمایت کا اعادہ کیا گیا۔

TENDER NOTICE

TSE-2627101214913 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Executive Engineer (Building) Washuk invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 500 PKR and bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF DISTRICT OFFICE AT SUB DIVISION NAG DISTRICT WASHUK Z2026.0603	21,674,876

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 1 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 15,172,413 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee, Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 12 November, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 12 November, 2026till 11:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:00 PM **Address:** Executive Engineer Building District Washuk

Phone no: 3337813105 Email: eebuildingwashuk@gmail.com

Executive Engineer (Building) CWPP&H Department District Washuk

DPRQ/PRQ No.2053/27-10-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

CORRIGENDUM

With reference to the Tender Advertisement issued by the Deputy Director Agriculture (OFWM), Nushki, published in daily newspapers on 15-10-2026, vide TSE No. 2627101208463 and PRQ No. 1886, it is hereby notified that the evaluation criteria of aforesaid tender is amended. The amendments shall be read and treated accordingly in all relevant tender documents. In the view of above, the tender submission date has been extended to 06-11-2026 till 11:00 AM. All tenders will be opened on same day at 12:00PM on EPPS System.

All other terms and conditions shall remain unchanged.

Deputy Director Agriculture On Farm Water Management District Nushki

PRQ No.2080/27-10-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan